

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

الْحَزْبُ الْمَقْبُولُ مِنْ أَحَادِيثِ الرَّسُولِ يعني وظائف محمدی

مؤلفه

مولانا شیخ ابوسعید محمد بن الفیض الأنصاری المکی رحمۃ اللہ علیہ
بغداد ثانی

حضرت الإمام مولانا الحافظ الحاج ابو محمد عبد الستار صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر :- دار الكتاب والسنة - ۹۹۸ پان منڈی - صدار بازار دہلی
ملے کاپتہ

مدرسہ محمدیہ و مسجد - ۴۹ اے مین واٹر روڈ ممبئی ۴۰۰۰۰۳

آٹاپ

نام کتاب : وظائف محمدی

مصنفہ : شیخ ابوسعید محمد بن الفیض الانصاری

تعداد اشاعت : ۲۰۰۰

سنہ اشاعت : ۱۴۲۷ھ مطابق ۲۰۰۶ء

ٹائپ سیٹنگ : امیج اینڈ پرنٹس۔ ممبئی ۴۰۰۰۰۳۔ موبائل: ۱۹۹۲۸۷۳۰

ناشر : دارالکتاب والسنہ جماعت غرباء الہمدیث

۹۹۸، پان منڈی، صدر بار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

فون: ۲۳۶۲۴۹۱۳-۰۱۱

ملنے کا پتہ : مدرسہ محمدیہ و مسجد

۴۹/اے، مین وائرہ روڈ، ممبئی ۴۰۰۰۰۳

فون: ۲۳۳۵۵۴۷/۲۳۳۵۴۱۹۹-۰۲۲

ہدیہ : ۶۰ روپے

فہرست عنوانات کتاب الحزب المقبول من احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۰	باب ۱۲، وضو پہلے اور وضو کے بعد کی دعاء	۵	مقدمہ جس میں تین فصلیں ہیں
۷۲	باب ۱۳، تکبیر اولیٰ کے بعد کی دعاء	=	پہلی فصل دعا کی فضیلت میں
۷۶	باب ۱۴، رکوع اور قوما اور جلسہ کی دعاء	۹	دوسری فصل دعا کے آداب میں
۸۲	باب ۱۵، التحیات کا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر	۲۰	تیسری فصل دعا کی قبولیت کے
=	دروود کا بیان اور تشہید کی دعاء	=	اوقات میں
۸۷	باب ۱۶، نماز کے بعد کی دعاء اور ذکر	۲۴	باب ۱۷، نیند سے اٹھنے کے وقت کی دعاء
۹۳	باب ۱۸، بیمار پر کسی کی دعاء	۳۰	باب ۱۸، تہجد شروع کرنے کے وقت کی دعاء
۹۹	باب ۱۹، مرنے والے کے نزدیک دعاء	۳۲	باب ۲۰، وتر میں قنوت پڑھنا
=	اور ذکر کا بیان	۳۵	باب ۲۱، مؤذن کی اذان کا جواب اور
۱۰۲	باب ۲۰، نماز خانہ اور میت کے دفن کی دعاء	=	اذان کے بعد کی دعاء
۱۰۸	باب ۲۱، زیارت قبور کی دعاء	۳۹	باب ۲۲، فجر کی سنتوں کے بعد کی دعاء
۱۱۱	باب ۲۲، استخارہ کی دعاء	۴۰	باب ۲۳، گھبر سے نکلنے کی دعاء
۱۱۳	باب ۲۳، حاجت کی دعاء	۴۲	باب ۲۴، مسجد میں داخل ہونے کی دعاء
۱۱۴	باب ۲۴، حاجت کا خطبہ مثل نکاح وغیرہ	۴۳	باب ۲۵، فجر اور مغرب کے بعد کی دعاء
=	کے اور جو اس سے متعلق ہیں	۴۴	باب ۲۶، صبح و شام کی دعاء اور ذکر
۱۱۹	باب ۲۵، بازار میں داخل ہونے کی دعاء	۴۴	باب ۲۷، مسجد سے نکلنے کی دعاء
۱۲۰	باب ۲۶، سختی اور غصہ کے وقت کی دعاء	۴۵	باب ۲۸، گھر میں داخل ہونے کی دعاء
۱۲۴	باب ۲۷، مرغ اور گدھے کے بولنے کے	۴۶	باب ۲۹، کھانے پینے کی دعاء
=	وقت کی دعاء	۴۹	باب ۳۰، بیت الخلاء میں داخل ہونے اور
			نکلنے کی دعاء

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۷۶	باب ۲۹، آئینہ دیکھنے کی دعاء	۱۲۴	باب ۲۹، سفر اور مسافر کو رخصت کرنے کی دعاء
۱۷۷	باب ۳۰، اسمِ عظیم کا بیان	۱۳۶	باب ۳۰، احرام کی دعاء اور نیک کا بیان
۱۸۰	باب ۳۱، اللہ تعالیٰ کے نام	۱۳۸	باب ۳۱، طواف اور مقامِ ابراہیمؑ اور صفا و مروہ کی دعاء
۱۸۳	باب ۳۲، پناہ مانگنے کی دعائیں	=	
۱۹۳	باب ۳۳، جامع دعائیں	۱۴۳	باب ۳۲، عرفات میں عرفہ کی دعاؤں کا بیان
۲۰۶	باب ۳۴، سونے کے وقت کی دعاء	۱۵۵	باب ۳۳، چاند دیکھنے کی دعاء
۲۲۱	خاتمہ اور اُس میں پانچ فصلیں	۱۵۷	باب ۳۴، روزہ کھولنے کی دعاء
=	پہلی فصل، اللہ عزوجل کے ذکر کی فضیلت میں	۱۵۸	باب ۳۵، شب قدر کی دعاء
۲۳۰	دوسری فصل، قرآن مجید کی تلاوت اور اُس کی سورتوں کی فضیلت میں	۱۵۸	باب ۳۶، نئے لباس پہننے کی دعاء
=	تیسری فصل، سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی فضیلت میں	۱۶۱	باب ۳۷، کفارۃ مجلس کی دعاء
۲۵۱	چوتھی فصل، استغفار و توبہ کی فضیلت میں	۱۶۲	باب ۳۸، قرآن کے یاد کرنے کی دعاء
=	پانچویں فصل، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجنے کی فضیلت میں	۱۶۵	باب ۳۹، جب کسی بلاء میں پھنسے ہوئے کو دیکھ کر توبہ دعا پڑھے
۲۷۴	۲۷۴	=	
۲۷۷	۲۷۷	۱۶۶	باب ۴۰، قرض ادا کرنے کی دعاء
=		۱۶۷	باب ۴۱، پانی مانگنے کی دعاء
۲۸۵	۲۸۵	۱۶۹	باب ۴۲، ہواؤں اور گرجے اور مینے کی دعاء
۳۰۲	۳۰۲	۱۷۳	باب ۴۳، توبہ کی دعائیں
=		۱۷۴	باب ۴۴، نماز تسبیح
		۱۷۵	باب ۴۵، نئے میوے دیکھنے کے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحزب المقبول من أحاديث الرسول

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى آمَّا بَعْدُ

مسلمان بھائیوں کو معلوم ہو کہ دُعا بہترین عبادت ہے اور اُنکی فضیلت صریح آیتوں اور صریح حدیثوں سے ثابت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً یعنی اپنے رب کو گڑ گڑائے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو۔ اور دوسرے مقام پر فرمایا وَقَالَ رَبُّكُمْ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرَيْنِ ○ یعنی تمہارا رب فرماتا ہے کہ مجھ ہی کو پکارو! میں تمہاری پکار کو قبول کرونگا۔ یقیناً جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہونگے ایک جگہ اور فرمایا اُجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ○ یعنی ہر وقت بھی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کو قبول کرتا ہوں انکو چاہئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید ہدایت یافتہ ہو جائیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ دُعا ہی عبادت ہے۔ دوسری جگہ فرمایا اَلدُّعَاءُ مَخُّ الْعِبَادَةِ دُعا عبادت کا مغز ہے۔ نیز فرمایا لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ یعنی کوئی چیز اللہ کے نزدیک دُعا سے بڑھ کر زیادہ عزت والی نہیں۔

نہیں بولتے۔ آپ تو وہی کہتے ہیں جو آپ پر وحی کی جاتی ہے۔

پس ہر مسلمان کو لازم یہ کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کے موافق ہر دُعا کو ہمیشہ اُس کے محل پر اخلاصِ نیت سے پڑھا کرے اور اُس کے مطلب و معانی میں غور و فکر کیا کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکثر عقائد کے مسائل دُعاؤں میں بیان کر دیئے ہیں۔ اور مطلب کے سمجھنے اور معانی کے فکر کرنے میں تاثیرِ عظیم ہے اس لئے کہ اس سے خشوع و خضوع، حضورِ قلب اور رجوع الی اللہِ خوب حاصل ہوتا ہے اس واسطے بمصدق الدین الشیخ محمد بن عبد الوہاب کی خیر خواہی مقتضی ہوئی کہ ہر وقت اور ہر مقام کی ماثورہ دُعائیں جو صحیح حدیثوں اور معتبر کتابوں سے ثابت ہیں اس رسالہ میں جمع کی جائیں اور ساتھ ہی اردو ترجمہ صاف صاف پھر ہر دُعا کی فضیلت اور سند بحوالہ کتاب اور اشارہ باب لکھے جائیں تاکہ سب مسلمان خاص و عام اس سے نفع حاصل کریں، مؤلف اور ساعیوں کے حق میں دُعا خیر فرمائیں رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ اور نام اس مجموعہ کا ”الْحَزْبُ الْمَقْبُولُ مِنْ احادیثِ الرَّسُولِ“ رکھا

متبعانِ سنت کو چاہئے کہ ادعیر ماثورہ کا التزام اپنے اپنے وقت اور محل پر پیش کریں اور اگر ان سب دُعاؤں کو ہمیشہ مجموعی حزبِ الاعظم کی طرح ہر روز پڑھ لیا کریں تو بھی اجر و ثواب اور خیر و برکت سے خالی نہیں۔ اب سب سے پہلے چند امور کا جاننا ضروری ہے کہ :

اکثر حدیثیں اور دُعائیں مشکوٰۃ المصابیح سے لکھی ہیں کیونکہ یہ کتاب معتبر و مشہور اور کثیر الوجود ہے اور ہر شخص کو اس کتاب میں بحوالہ باب ہر دُعا کا نکال لینا نہایت آسان ہے اور صاحبِ مشکوٰۃ نے جن کتابوں سے حدیثیں نقل کی ہیں ان کتابوں کے نام بھی ہر دُعا کے آخر میں حاشیہ پر لکھے گئے ہیں تاکہ ہر حدیث کی معتبر سند اور استحکام

روایت بغیر رجوع اصل کتاب کے معلوم ہو جائے اور باقی کتابیں جو اذکار و ادعیہ کی جامع ہیں ان سے بہت کم دعائیں نقل کی گئی ہیں تاکہ رسالہ بڑھ نہ جائے اور پڑھنے والے اور یاد کرنے والے کو بار نہ ہو۔ اسی واسطے ہر باب میں اختصار کا لحاظ رکھا گیا اور اکثر صحاح ستہ کی روایتوں پر اکتفا کیا گیا۔ اور جس جگہ صحاح کی روایت نہ ملی وہاں وہ روایت حدیث کی معتبر کتابوں سے نقل کی اور قرآن کی اکثر دعاؤں کا ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کی موضح القرآن سے موجودہ اردو میں لکھا کیونکہ اس سے معتبر ترجمہ اس قلیل البضاعت سے ممکن نہ تھا اور بعض مقام پر کسی ضروری مطلب کا اضافہ کیا تو اس کی علامت یکمیلے شروع میں لفظ فائدہ اور آخر میں فقط لکھا اور حتی الامکان مُکرّر دعائیں نہیں لکھیں مگر کسی جگہ کسی مصالحت سے اب اہل علم ناظرین سے اُمید ہے کہ اگر کسی جگہ خطا و خلل پاویں تو تصحیح و اصلاح فرمائیں۔ اَصْلَحَ اللهُ بِالْهَمِّ وَالْحَسَنَ مَا لَهْمُ اَمْنَيْنِ۔ اس مجموعہ میں ایک مقدمہ، ۵۱ باب اور ایک خاتمہ ہے۔ مقدمہ میں تین فصلیں، اور خاتمہ میں ۵ فصلیں، اور کل ۴۳۷ حدیثیں ہیں۔

اِنْ اُرِيدُ اِلَّا الْاَصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَالْاَيْدِي اُيْتِبُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَعْشَرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ خُصُّوْصًا عَلٰی خَاتِمِ النَّبِيِّنَ وَرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ سَيِّدِنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ اِلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى اِلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

مقدمہ جس میں تین فصلیں ہیں

پہلی فصل دُعائی فضیلت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ تُتَقَرَّءُ وَقَالَ رَبُّكُمْ
ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(احمد ترمذی - ابوداؤد - نسائی
مشکوٰۃ - کتاب الدعوات)

ترجمہ: دُعا کرنا ہی عبادت ہے پھر آپؐ (نے یہ آیت پڑھی اور تمہارا رب فرماتا ہے مجھ کو پکارو میں تمہاری پکار قبول کروں گا۔

حدیث: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (احمد ترمذی - ابوداؤد - نسائی - مشکوٰۃ کتاب الدعوات) فائدہ: عبادت کے معنی کمال ذلت و خواری کے ہیں۔ اور مانگنے میں نہت ہی ذلت ہے اسی واسطے حضرتؐ نے فرمایا کہ دُعا عبادت ہے اور قرآن سے دلیل فرمائی پوری آیت یہ ہے: إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرَيْنَ ۝ یعنی بیشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں اب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے شروع میں دُعا کرنے کو فرمایا اور پھر فرمایا کہ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں یعنی مجھ

سے نہیں مانگتے۔ اس سے صاف ظاہر ہوا کہ دُعا عبادت ہے۔ فقط

الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: دُعا عبادت کا مغز ہے۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الدعاء مخ العبادۃ (ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ۔ کتاب الدعوات۔)

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

لَا يَرُدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ

ترجمہ: تقدیر کو سوا دُعا کے کوئی چیز نہیں پھیر سکتی اور عمر کو سوائے نیکی کے کوئی چیز نہیں بڑھا سکتی۔

حدیث: سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا يَرُدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ (ترمذی احمد ۱۲ مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالدُّعَاءِ

ترجمہ: بیشک دُعا ہر اُس بلا کو دُور کرنے میں فائدہ دیتی ہے جو آتری ہے اور جو نہیں آتری۔ پس اے اللہ کے بندو! تم دُعا کو لازم پکڑو۔

حدیث: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ النَّاسَ (ترمذی و احمد ۱۳ مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو دُعَاءً إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ
أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِسْمِ
أَوْ قِطِيعَةٍ رَّحِمٍ (ترمذی - مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

ترجمہ: جو شخص بھی اللہ سے کوئی دُعا کرتا ہے تو اللہ اُس کو دیتا ہے جو کچھ وہ مانگتا ہے اللہ اُس کو دیدیتا ہے یا اُس سے اُس جیسی بُرائی روک دیتا ہے نا و تنبیہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے۔

حدیث: جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو دُعَاءً لَمْ تَرْمِزْهُ ۱۲ (ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ کتاب الدعوات۔)

مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ (ترمذی مشکوٰۃ)
ترجمہ: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اُس پر غصہ ہوتا ہے۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی - مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔ ۱۲
فائدہ: سبحان اللہ کیا رحمت الہی کا جوش ہے کہ جو زندہ اُس سے نہیں مانگتا اُس پر وہ مالک غصہ کرتا ہے بخلاف مخلوق کے کہ اُن سے مانگئے تو وہ غصہ کرتے ہیں افسوس ہے اُن پر جو ایسے مالک سے نہ مانگیں، در مخلوق سے مانگیں۔ فقط

فَنُفْتُحْ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فَتُحْتِ لَهُ
أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سَأَلَ اللَّهُ شَيْئًا عَنِّي
أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ الْعَافِيَةَ (ترمذی - مشکوٰۃ)

ترجمہ: تم میں سے جس کیلئے دُعا کا دروازہ کھول دیا گیا اُس کیلئے رحمت کے
دروازے کھول دیئے گئے اور اللہ سے کوئی چیز نہیں مانگی جاتی جو کہ اُس کو عافیت
مانگنے سے بہت زیادہ پسند ہو۔

حدیث: یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ترمذی - مشکوٰۃ - کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲

إِنَّ رَبَّكُمْ حَيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ
إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صَفْرًا

ترجمہ: یقیناً تمہارا رب بڑا کریم والا ہے جب کہ اُس کا کوئی بندہ اُس
کی جناب میں ہاتھ اٹھاتا ہے تو وہ انہیں خالی لوٹاتے ہوئے شرماتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث سلمان رضی اللہ عنہ سے ترمذی ابوداؤد بیہقی فی الدعوات الکبیر اور مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔ ۱۲

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ
وَلَا قَطِيعَةٌ رَحِمَ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا أَحَدِي
ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَهُ دَعْوَتَهُ وَإِمَّا أَنْ يَدْخِرَهَا

لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَإِمَّا أَنْ يَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ
مِثْلَهَا قَالُوا إِذَا أَنْكَرْتُ قَالَ اللَّهُ أَكْثَرُ (احمد-مشکوٰۃ)

ترجمہ: جو مسلمان ایسی دُعا کرے کہ اُس میں گناہ یا قطع رحمی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُس دُعا کے عوض اُسے تین چیزوں میں سے ایک چیز عطا فرماتا ہے۔ یا تو اُس کی دُعا جلد قبول فرماتا ہے یا اُس کو آخرت کیلئے اُس کا ذخیرہ بنادیتا ہے یا اُس جیسی بُرائی اُس سے دور کر دیتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا پھر تو ہم زیادہ دُعائیں کریں گے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کا فضل بھی بہت بڑا ہے۔

حدیث: یہ حدیث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے احمد-مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔

دوسری فصل دُعا کے آداب

إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونٍ أَكْفَكُمُ وَلَا
تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَِا (ابوداؤد و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے)

ترجمہ: جب تم اللہ سے مانگو تو اُس سے اپنی ہتھیلیاں پھیلا کر مانگا کرو اور اُلٹے ہاتھ کر کے مت مانگا کرو۔

حدیث: یہ حدیث مالک بن یسار رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲۔

إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحْطِطْهُمَا حَتَّى يَبْسُجَ

بِهِمَا وَجْهَهُ (ترمذی۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے)

ترجمہ: جب آپ دُعا کیلئے اپنے ہاتھ اٹھاتے تو جب تک اُن کو اپنے منہ پر نہ پھیر لیتے نہ رکھتے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ترمذی، مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲

يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

ترجمہ: آپ دُعا کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو اتنا اٹھاتے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آتی۔

حدیث: یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیہقی فی الدعوات الکبیر و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔

قَالَ كَانَ يَجْعَلُ اصْبَعَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ

وَيَدْعُو (بیہقی فی الدعوات الکبیر و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے)

ترجمہ: راوی نے کہا، حضور دُعا کے وقت اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو اپنے کندھوں کے مقابل کرتے۔

حدیث: یہ حدیث اہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے بیہقی فی الدعوات الکبیر و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔

قَالَ إِنَّ رَفْعَكُمْ أَيْدِيَكُمْ بِدُعَاةٍ

مَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا

يَعْنِي إِلَى الصَّدْرِ (احمد - مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے)

ترجمہ: راوی نے کہا تمہارا، ہاتھوں کی ہت اوپر اٹھانا بدعت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے یعنی سینے سے زیادہ اونچے نہیں اٹھائے

حدیث: یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے احمد و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲

إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَجَلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ
فَاخْدِ اللَّهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَى ثَمَّ ادْعُهُ
قَالَ ثَمَّ صَلَّى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذَلِكَ فَخَدَّ اللَّهُ
وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ادْعُ تُجِبْ

ترجمہ: اچانک ایک شخص (مسجد میں) داخل ہو کر نماز پڑھنے لگا پھر کہنے
لگایا اللہ مجھے بخش اور مجھ پر رحم فرما (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اے نمازی تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی ہے۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو اللہ
کی تعریف کر جیسی اُس کی شان کے لائق ہے اور مجھ پر درود بھیج پھر اُس سے دعا
کر۔ راوی نے کہا پھر اُس کے بعد ایک اور شخص نے نماز پڑھی۔ اس نے پہلے اللہ

کی تعریف کی اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اُس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! (اب) دُعا کرتیری قبول ہوگی۔

حدیث: یہ حدیث فضال بن عبید رضی اللہ عنہ سے ترمذی مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلہا میں مروی ہے ۱۲۰

فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالتَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى
ثُمَّ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ
دَعَوْتُ لِنَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلْ تُعْطَهُ سَلْ تُعْطَهُ (ترمذی - مشکوٰۃ - باب الصلوٰۃ)

ترجمہ: پس جب میں بیٹھا تو میں نے اللہ کی تعریف سے دُعا شروع کی اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر میں نے اپنے لئے دُعا کی (یہ سُکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگ تجھے ملے گا۔ مانگ تجھے ملے گا۔)

حدیث: یہ حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ترمذی - مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفضلہا میں مروی ہے ۱۲۰۔

إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ
ترجمہ: بیشک دُعا آسمان و زمین کے درمیان روک دی جاتی ہے

جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے مسمیں سے کچھ بھی اُور نہیں پڑھتی
حدیث: یہ حدیث عن ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے ترمذی۔ مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وفضلہا میں مروی ہے ۱۲۔

كَانَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدْعُ

مَا سِوَى ذَلِكَ (ابوداؤد۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامع دعاؤں کو پسند فرماتے تھے اور اُن
کے ماسوا کو چھوڑ دیتے تھے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوداؤد۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲۔

لَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَيَّ
أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَمْوَالَكُمْ لَا تَوَافِقُوا بَيْنَ
اللَّهِ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ
(مسلم۔ مشکوٰۃ)

ترجمہ: تم اپنی جانوں پر اور اپنی اولاد کے حق میں بددعا نہ کرو اور نہ اپنے
مالوں کیلئے بددعا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس گھڑی سے ملجاؤ کہ جس میں کوئی
دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ تمہاری اس دعا کو قبول فرماتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مسلم۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲۔
فائدہ: اُس سے بخشش کی دعا مانگی جاتی ہے یعنی قبولیت کے وقت جو بخشش
مانگی جاتی ہے۔ مباد ایسے وقت تمہاری بددعا بھی قبول ہو جائے جو تمہاری
ہلاکت کا سبب ہو ۱۲۔ (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ سَأَلَ فِيهِ وَلِمَنْ سَعَى فِيهِ) (ابن)

إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ وَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ
 شِئْتَ إِرْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ أَرْزُقْنِي إِنْ شِئْتَ
 وَلْيَعِزُّمْ سَأَلَتْهُ إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ لَا مُكَرَّهَ لَهُ

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو یوں نہ کہے یا اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش
 دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما۔ اگر تو چاہے تو مجھے روزی عطا فرما۔ بلکہ مانگنے میں سختی
 ہونی چاہیے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ اُسے کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲۔

يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قِطْعَةٍ
 رَحِمَ مَا لَمْ يَسْتَعْجَلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا
 إِلَّا سَتَجِدَ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ
 فَلَمْ أَرِ يُسْتَجَابْ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدْعُ
 الدُّعَاءَ (مسلم۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے)

ترجمہ: بندہ کی دعا اُس وقت تک قبول

ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور جلدی نہ کرے
 کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! جلدی سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا یوں کہے کہ
 میں نے دعا کی اور خوب دعا کی لیکن میں اپنی دعا کو قبول ہوتے ہوئے نہیں دیکھتا

ان حالات میں وہ افسوس کرتے ہوئے دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسلم و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔ ۱۲۔

دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ
مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلِكٌ مُوَكَّلٌ كُلُّ كَلِمَادَعَا
لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ أَمِينٌ
وَلَكَ بِشَلٍ

(مسلم و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے)

ترجمہ: کسی مسلم کی اپنے غیر موجود بھائی کے حق میں دعا کرنا مقبول ہے اُس کے سر پرانے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے۔ جب بھی وہ اپنے بھائی کیلئے دعائے خیر کرتا ہے تو وہ مقرر کردہ فرشتہ آمین کہتے ہوئے کہتا ہے تجھ کو بھی اُس کے برابر ملے گا۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسلم و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔

إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةٌ دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ
ترجمہ: بلاشبہ بہت جلد قبول ہونے والی دعا غائب کی غائب کے حق میں ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ترمذی۔ ابو داؤد و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔

أَشْرِكُنَا يَا أَخِي فِي دُعَائِكَ وَلَا تَنْسِنَا فَقَالَ

كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي أَنْ لِي بِهَا الدُّنْيَا
(ابوداؤد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے بھائی! ہم کو بھی اپنی دُعا میں شریک رکھنا اور ہم کو بھولنا نہیں حضرت نے ایک ایسا کلمہ فرمایا کہ اگر مجھ کو اس کے بدلہ میں دنیا مل جاتی تو اتنی خوشی نہ ہوتی۔

حدیث: یہ حدیث عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲۔ فائدہ: آخِی الف کے زبر سے بھائی کو کہتے ہیں اور اُخِی الف کے پیش سے چھوٹے بھائی کو۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ لفظ پیار و محبت سے فرمایا تھا اور اُن کو تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہوا اس حدیث میں صالحین سے اپنے واسطے دُعا کرانے کی ترغیب ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ سے اپنے لئے دُعا کی فرمائش کی حالانکہ آپ اُن سے افضل تھے ۱۲۔

لَيْسَ أَلْ أَحَدٌ كَمُرَّ رَبِّهِ حَاجَتُهُ كُلِّهَا حَتَّى
يَسْأَلَهُ شَيْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ وَفِي رَوَايَةٍ عَنْ
ثَابِتِ بْنِ مَرْثَلَةَ حَتَّى يَسْأَلَهُ الْبَلَحَ وَحَتَّى
يَسْأَلَهُ شَيْعَةَ إِذَا انْقَطَعَ (ترمذی مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے)

ترجمہ: تم میں سے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اپنی تمام حاجتوں کے بارے میں اپنے رب سے سوال کرے یہاں تک کہ جوئی کا تسمہ بھی جب ٹوٹ جائے۔ اور حضرت ثابت بن مرنی کی مرسل روایت میں یہ ہے یہاں تک کہ نمک بھی اُسی سے

مانگے اور جب جوتی کا تسمہ ٹوٹ جاوے تو وہ بھی اُسی سے مانگے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ترمذی و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۱۔

إِذَا ذَكَرَ أَحَدٌ أَحَدًا عَالَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ

ترجمہ: جب آپ کسی کا ذکر کرتے اور اُس کے لئے دُعا فرماتے تو اپنی ذات سے شروع کرتے۔

حدیث: یہ حدیث ابی بن کعب سے ترمذی و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔

فائدہ: یعنی فرماتے مثلاً اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَارْحَمْنِيْ وَارْحَمْهُ
یا اللہ مجھے اور اُسے بخش اور مجھ پر اور اُس پر رحم کر پہلے اپنے لئے اور پھر دوسرے
کے لئے دُعا کرتے۔

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْتَجِيبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ
الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ عِنْدَ الرُّخَاءِ

ترجمہ: جس کو یہ بات اچھی لگے کہ سختیوں میں اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا قبول کرے
تو اُسے فراغت میں بکثرت دُعا کرنی چاہئے۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی و مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے۔

ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلِبٌ غَافِلٌ لِأَنَّهُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے تم دُعا کرو تو تم کو اس کی قبولیت کا یقین ہونا چاہئے
اور یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر غافل کھیلنے والے دل کی دُعا قبول نہیں فرماتا۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی اور مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲

يَا غُلَامُ احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظَكَ احْفَظِ اللَّهَ
تَجِدْ لُجَّاهَكَ وَاِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ
وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ
لَوْ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَّمْ يَنْفَعُوكَ
إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى
أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَّمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ
كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ
الصُّحُفُ (احمد - ترمذی - مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے لڑکے! تو اللہ کے حکموں کی حفاظت کر، وہ تیری حفاظت کرے گا۔ تو احکام الہی کی حفاظت کر تو، تو اس کو اپنے سامنے پائے گا۔ اور جب تجھے مانگنا ہو تو اللہ ہی سے مانگ۔ اور جب مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد چاہ۔ اور یہ بات ذہن نشین کر لے کہ اگر تمام امت تجھے کچھ نفع پہنچانے پر جمع ہو جائے تو وہ تجھے اتنا ہی نفع پہنچا سکتی ہے جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری تقدیر میں لکھ دیا ہے اور اگر تمام لوگ تجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہو جائیں تو تجھے اتنا ہی نقصان پہنچا سکتے ہیں جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری قسمت میں لکھا ہے۔ قلمیں اٹھ گئی ہیں اور کاغذ خشک ہو چکے ہیں۔

حدیث: یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ سے، احمد، ترمذی، مشکوٰۃ باب التوکل والصبر میں مروی ہے۔ فائدہ: اللہ تیری حفاظت کرے گا یعنی آفات و تکلیفات سے محفوظ رکھے گا اور تو اس کو اپنے سامنے پاوے گا یعنی اپنی حمایت و حفاظت کے لئے حاضر پاوے گا۔

إِذَا قَالَ الْعَبْدُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَالَ اللَّهُ لَبَّيْكَ
عَبْدِي سَلِّ تَعَطَّ (جامع الصغیر میں مروی ہے)

ترجمہ: جب کوئی بندہ یا رب یا رب کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندے میں حاضر ہوں مانگ تجھ کو ملے گا۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابن ابی دنیا فی الدعاء - جامع صغیر میں مروی ہے۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَ إِنْ
خَتَمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ بَايَ شَيْءٍ يَخْتِمُ
قَالَ بَا مَيْنَ ○ (البوداؤد - مشکوٰۃ باب قرأۃ فی الصلوٰۃ)

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر (یہ شخص) مہر کر دے تو اس نے واجب کر لیا۔ قوم میں سے ایک شخص نے کہا کس چیز کے ساتھ مہر کرے؟ آپ نے فرمایا آمین کے ساتھ۔

حدیث: یہ حدیث ابی ذہیر نسیمی رضی اللہ عنہ سے البوداؤد - مشکوٰۃ باب قرأۃ فی الصلوٰۃ میں مروی ہے۔ ۱۲۔ فائدہ: واجب کیا اس نے یعنی اپنی دعا کے قبول ہونے کو واجب کیا اور آمین کو فرمایا یعنی جس طرح خطایا اور دوسری چیز پر مہر کرتے ہیں تو اس کو

کھول نہیں سکتا اور فتنہ اور بلا سے محفوظ رہتی ہے اسی طرح آئین کہنے سے
دُعا رد ہونے سے محفوظ رہتی ہے۔ فقط

تیسری فصل دُعا کی قبولیت کے اوقات

أَيُّ الدُّعَاءِ أَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ
وَدُبُرُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوباتِ (ترمذی - مشکوٰۃ)

ترجمہ: کونسی دُعا بہت سُنی جاتی ہے آپ نے فرمایا پچھلی رات کے درمیان اور
فرض نمازوں کے بعد۔

حدیث: یہ حدیث ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی، مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ میں مروی ہے۔

لَا يَرُدُّ الدُّعَاءَ بَيْنَ الْإِذَانِ وَالْإِقَامَةِ
ترجمہ: اذان اور تکبیر کے درمیان دُعا رد نہیں کی جاتی۔

حدیث: یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد، ترمذی مشکوٰۃ باب الاذان میں مروی ہے۔ ۱۲۔

إِنَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ
مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

ترجمہ: بیشک جمعہ کے دن ایک گھڑی ہے کوئی بندہ مسلمان اللہ تعالیٰ
سے بھلائی مانگے تو اللہ تعالیٰ اُس کو دیدیتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب الجمع میں مروی ہے۔ ۱۲۔

هِيَ مَا بَيَّنَّ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى الصَّلَاةُ

ترجمہ: وہ قبولیت کی گھڑی امام کے منبر پر بیٹھنے سے لیکر نماز کے ختم ہونے تک
حدیث: یہ حدیث ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مسلم و مشکوٰۃ باب الجمعہ میں مروی ہے۔ ۱۲

الْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ
بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ

ترجمہ: جس گھڑی میں قبولیت (دُعا) کی امید ہے اُسے جمعہ کے دن عصر
کے بعد سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔

حدیث: یہ حدیث انس رضی اللہ عنہ سے ترمذی مشکوٰۃ باب الجمعہ میں مروی ہے۔ ۱۲۔

أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ
فَاكْثُرُوا الدُّعَاءَ وَفِي رِوَايَةٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدْ وَافِي الدُّعَاءَ فَقِمِ
أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

ترجمہ: بندہ سجدہ میں اپنے رب کے بہت ہی قریب ہوتا ہے اس لئے
تم (سجدہ) میں بکثرت دُعا کرو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں یوں ہے
اور لیکن سجدہ پس تم بہت کوشش کرو دُعا میں قریب ہے کہ تمہاری دُعا قبول ہو جائے
حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسلم و مشکوٰۃ باب رکوع و السجود فضل میں مروی ہے

إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرَّ يَدَ عُولِكَ فَإِنَّ
دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ

ترجمہ: جب تو کسی مریض کے پاس جائے تو اس کو اپنے لئے دعا کرنے
کیلئے کہہ کیونکہ بیمار کی دعائیں شتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ مشکوٰۃ باب عیادہ المریضین میں مروی ہے ۱۱

ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ
وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ
فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُولُ
الرَّبُّ وَعِزَّتِي لَا أَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

ترجمہ: تین قسم کے آدمیوں کی دعائیں رد نہیں کی جاتی (۱) روزہ دار کی جبکہ
وہ افطار کرتا ہے (۲) امام عادل کی (۳) اور مظلوم کی دعا۔ اللہ تعالیٰ اس کو
بادلوں کے اوپر بلند کرتا ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے
اور رب فرماتا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم ہے میں تیری مدد ضرور کرونگا اگرچہ کچھ
عرصہ کے بعد ہو۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات میں مروی ہے ۱۲

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ

الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ

ترجمہ: تین دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے (۱) باپ کی دعا، (۲) مسافر کی دعا اور (۳) مظلوم کی دعا۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ مشکوٰۃ کنا الدعاء میں مروی ہے ۱۲۔

إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ
يَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
إِلَّا آعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَذَلِكَ كُلُّ لَيْلَةٍ

ترجمہ: بیشک رات میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ نہیں پاتا اس کو مسلمان آدمی کہ مانگے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی کوئی بھلائی مگر اللہ اس کو وہ دیدیتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔

حدیث: یہ حدیث جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے اذکار نووی میں مروی ہے ۱۲۔

فائدہ: مینہ کے نیچے یعنی مینہ برستے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ چاہئے کہ مینہ میں کھڑے ہو کر دعا کرے۔ ۱۲۔

ثُتْنَانِ لَا تُرَدَّانِ إِنْ الدَّعَاءَ عِنْدَ النَّدَاءِ
وَعِنْدَ الْبَاسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِي
رَوَايَةٍ وَتَحْتَ الْمَطَرِ

ترجمہ: دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں (۱۱) اذان کے وقت اور (۲) لڑائی کے وقت جبکہ ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور ایک روایت میں ہے اور میلہ کے نیچے کی دعا۔

حدیث: یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پہنچی فی الدعوات الکبیر مشکوٰۃ باب فضل الاذان واجابۃ

المؤذن میں مروی ہے - ۱۲

كُنَّا نَوْمًا مَرَّ بِاللَّحَاءِ بَعْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ

ترجمہ: ہم کو مغرب کی اذان کے وقت دعا کر نیکا حکم دیا جاتا تھا۔

حدیث: یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پہنچی فی الدعوات الکبیر مشکوٰۃ باب فضل الاذان و

باب

اجابۃ المؤذن میں مروی ہے - ۱۲

نیت سے اٹھنے کے وقت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ

النُّشُورُ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مرنے کے بعد ہم کو زندہ کر دیا اور اسی کی طرف اٹھ کھڑا ہونا ہے۔

حدیث: حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو بیدار

ہوتے تھے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔ بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقول فی الصبح والمساءر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ
اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ رَبِّ اغْفِرْ لِي

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اُسکا کوئی شریک نہیں
اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
اللہ پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود
برحق نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ طاقت و قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، اے
میرے رب مجھ کو بخش دے۔

حدیث: عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص رات کو جاگ کر کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تک پھر کہے
رَبِّ اغْفِرْ لِي یا کھارواوی نے پھر دعا کرے جو چاہے اس کے حق میں قبول ہوگی پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھے
تو اسکی نماز قبول ہوگی۔ بخاری ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام من اللیل۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَدِّكَ
اسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ
زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي
وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں اے اللہ تو اپنی خوبیوں کی ساقہ پاک ہے تجھ سے اپنے گناہ کی بخشش چاہتا ہوں اور تیری رحمت کا خواہاں ہوں یا اللہ مجھے زیادہ علم عطا فرما اور جب کہ تو مجھے ہدایت نصیب کر دے تو میرے دل کو مت پھیر اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرما تو ہی بہت بڑا بخشنے والا ہے۔
حدیث: عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو جاگتے تھے تو فرماتے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَفْرَتُک - ابو داؤد ۱۲ - مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام من اللیل۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرًا

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں۔

حدیث: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان رات کو اللہ کا ذکر کرتا ہوا با وضو سوئے۔ پھر رات میں جاگ کر اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ اس کو دیتا ہے۔ احمد ابو داؤد، مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام من اللیل۔

اللَّهُ أَكْبَرُ عَشْرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَشْرًا سُبْحَانَ
اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَشْرًا سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
عَشْرًا اسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَشْرًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَشْرًا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيْقِ الدُّنْيَا وَضَيْقِ
يَوْمِ الْقِيَمَةِ عَشْرًا

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے (دس مرتبہ) ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے۔
 (دس مرتبہ) اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں کیساتھ (دس مرتبہ) پاک صفتوں والا بادشاہ
 پاک ذات (دس مرتبہ) میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں (دس مرتبہ) اللہ کے
 سوا کوئی معبود نہیں (دس مرتبہ) یا اللہ میں دنیا اور قیامت کی تنگی سے تیری پناہ
 چاہتا ہوں (دس مرتبہ)

حدیث: یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوداؤد مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام من اللیل
 میں مروی ہے۔ ۱۲ فوائد: محمدین کے نزدیک اس کو معشراتِ سبعہ کہتے ہیں یعنی اس
 حدیث میں سات کلمے ہیں اور ہر کلمہ دس بار پڑھا جاتا ہے ۱۲۔

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

ترجمہ: سب جہانوں کا پالنے والا پاک ہے، اللہ پاک ہے اور اپنی
 خوبیوں کے ساتھ ہے۔

حدیث: یہ حدیث ربیع بن کعب رضی اللہ عنہ سے نسائی ترمذی مشکوٰۃ باب ما یقول اذا
 قام من اللیل میں مروی ہے ۱۲۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
 أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَ

قَوْلِكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ
 حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ
 اَسَلْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ
 اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ
 فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
 وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
 الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

ترجمہ : اے اللہ ! سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہے تو ہی آسمانوں
 اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے کا قائم رکھنے والا ہے اور تمام تعریفیں تیرے ہی
 ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا روشن کرنے والا ہے اور تیرے
 ہی لئے تمام تعریفیں ہیں تو ہی حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے۔ اور تیری ملاقات
 حق ہے اور تیرا کلام حق ہے۔ اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سب
 نبی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہیں اور قیامت حق ہے۔ یا اللہ !
 میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر ایمان لایا ہوں۔ اور تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا
 ہے اور تیری طرف میں نے رجوع کیا اور تیری ہی مدد سے بھگڑتا ہوں اور

تیری طرف اپنا مقدمہ لاتا ہوں پس جو کچھ میں نے آگے کیا ہے اور جو پیچھے کروں گا۔ اور جو میں نے چھپایا اور جو میں نے ظاہر کیا اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب کو معاف فرما دے تو یہی آگے کرنے والا ہے اور تو یہی پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی معبود برحق ہے

حدیث: یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام من اللیل میں مروی ہے ۱۲۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ إِلَى خَتَمِ السُّورَةِ

ترجمہ: بلاشبہ آسمانوں اور زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتے رہنا اسمیں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ آخر سورت تک۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں ایک رات میں اپنی خالہ میمونہؓ کے یہاں رہا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اہل سے ایک عتباتیں کر کے سو رہے۔ پھر جب کچھلی یا اس سے تھوڑی رات باقی رہی تو آپ اٹھ بیٹھے اور آسمان کی طرف دیکھ کر یہ آیتیں پڑھیں۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ آيَاتٌ لِّمَنِ يَعْقِلُ۔ یعنی سورہ آل عمران۔ الحدیث بخاری و مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب صلوة اللیل۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكَاتِبِهِ وَلِمَنْ سَعَىٰ فِيهِ وَلِوَالِدَيْهِمْ أَجْمَعِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

باب: تہجد شروع کرنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِائِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ
فَاَطْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فَيَمَّا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ مِنَ
الْحَقِّ يَا ذٰنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلَى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

ترجمہ: اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے پالنے والے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں مجھے اپنے حکم سے اس چیز میں ہدایت کہ جس میں حق سے اختلاف کیا گیا ہے۔ بیشک تو ہی جسے چاہتا سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہ سے مسلم و مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام من اللیل میں

مروی ہے۔ ۱۲

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُ أَكْبَرُ
كَبِيرًا أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ ۝ مِنْ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْخِهِ
وَنَفْثِهِ

ترجمہ: یا اللہ! تو پاک ہے اور سب خوبیاں تیرے ہی لئے ہیں اور
تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اللہ
بڑا ہے بہت بڑا۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سننے جاننے والے کے ساتھ۔
شیطان مردود سے۔ اُس کے وسوسے، دل میں تکبر ڈالنے اور بُرے شعر
سکھانے سے۔

حدیث: یہ حدیث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ترمذی، ابوداؤد، نسائی و مشکوٰۃ باب
ما یقول اذا قام من اللیل میں مروی ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، ذُو الْمَلَكُوتِ
وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعِظَّةِ

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے جو
بادشاہت اور غلبے اور بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے۔

حدیث: ہذا فیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کو نماز پڑھتے اور فرماتے یعنی شروع نماز میں اللہ اکبر کہتے آخر تک۔ ابو داؤد ۱۲ مشکوٰۃ باب صلوة اللیل

باب : وتر میں قنوت پڑھنا

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ۝ وَعَافِنِي
فِيمَنْ عَافَيْتَ ۝ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ۝
وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ۝ وَقِنِي شَرَّمَا
قَضَيْتَ ۝ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَىٰ عَلَيْكَ ۝
إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ ۝ وَآلَيْتَ ۝ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَيْتَ ۝

ترجمہ : یا اللہ ! مجھ کو ہدایت کر ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت کی ہے اور مجھ کو عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی اور کار سازی کر میری ان لوگوں میں کہ کار سازی کی تو نے اور میرے لئے اُس چیز میں برکت دے جو تو نے مجھ کو دی اور مجھ کو اُس چیز کی بدی سے بچا جو تو نے حکم کیا اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا۔ بات یہ ہے کہ جس کا تو والی ہو جائے وہ ذلیل نہیں ہوتا۔ اے ہمارے رب تو بابرکت اور برتر ہے۔

حدیث : امام حسن ابن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے کچھ لکھ سکھائے کہ میں انکو وتر کے قنوت میں پڑھوں، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ اَخْرَجَكَ تَرَدَى۔
ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الوتر۔

فائدہ: اور بعض روایت میں وَ اَلَيْتَ کے بعد وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ ہے اور بعض روایت میں تَعَالَيْتَ کے بعد اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ ہے اور آخر میں وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ اِیَّاهُ۔ حصن حصین ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُسْتَعِیْذُ بِكَ
عَلَيْكَ الْخَيْرُ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ
مَنْ يَّفْجُرُكَ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
یا اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور ہم
تیری بھلائی کیساتھ تعریف کرتے ہیں ناشکری نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی
کرے ہم اُس سے الگ ہو جاتے اور چھوڑ دیتے ہیں۔

حدیث: اس دُعا کو ابن ابی شیبہ نے اپنی مصنف میں اور بیہقی نے سنن کبیر میں روایت
کیا ۱۲۔ حصن حصین۔ اور دونوں جگہ اَللّٰهُمَّ سے پہلے خاص بیہقی کی روایت میں آیا ہے کہ یہ دونوں
سورتیں قرآن کی تھیں تلاوت اُن کی منسوخ ہوئیں ۱۲۔ جلیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ
 وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْجَدَّ
 وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ الْجَدَّ بِالْكَفَّارِ
 مُلْحَقٌ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
 یا اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے، تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ
 کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیرے اس
 عذاب سے ڈرتے ہیں جو ثابت ہے اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں بیشک
 تیرا وہ عذاب جو ثابت ہے کافروں سے ملنے والا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ابو داؤد - ترمذی - نسائی - ابن ماجہ
 مشکوٰۃ باب الوتر میں مروی ہے۔

فائدہ: یہ دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں پڑھتے۔ آخر سے
 مراد آخر رکعت بعد ختم قرأت کے یا قعدہ اخیر کے یا بعد سلام کے اور جمع کرنا ان
 تینوں قنوتوں کا وتر میں مندوب و مرغوب ہے۔ واللہ اعلم۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ
لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى
نَفْسِكَ

ترجمہ: یا اللہ میں تیرے غصہ سے تیری رضا مندی کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں
اور تیرے عذاب سے تیری معافی کے ساتھ اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری
تعریف کو شمار نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسی تو نے اپنی ذات کی تعریف کی ہے

سُبْحَانَكَ إِلَهِي الْقُدُّوسُ ثَلَاثًا

ترجمہ: پاک صفتوں والا ہے بادشاہ پاک ذات والا۔ تین بار
حدیث: ابو داؤد و نسائی میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وتر کا سلام پھیر کر یہ دُعا پڑھتے۔ نسائی میں ہے کہ ان کلموں کو تین بار فرماتے
اور آواز کو لمبی کرتے۔ ایک روایت میں ہے کہ تیسری بار اپنی آواز کو بلند فرماتے یعنی دو بار آہستہ
اور تیسری بار کرا کر فرماتے۔ نسائی۔ مشکوٰۃ باب الوتر

باب

مُؤَذِّن کی اذان کا جواب

اور اذان کے بعد کی دُعا

إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ
 اللَّهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ
 قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

ترجمہ: جب مؤذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر تو تم میں سے ایک یوں کہے
 اللہ اکبر اللہ اکبر۔ پھر وہ کہے اشہدان لا الہ الا اللہ یہ کہے اشہدان لا الہ الا اللہ
 پھر وہ کہے اشہدان محمد رسول اللہ۔ یہ کہے اشہدان محمد رسول اللہ پھر
 وہ کہے حی علی الصلوٰۃ یہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر وہ کہے حی علی الفلاح یہ
 کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر وہ کہے اللہ اکبر اللہ اکبر۔ یہ بھی کہے اللہ اکبر اللہ اکبر
 پھر وہ کہے لا الہ الا اللہ۔ یہ بھی کہے لا الہ الا اللہ

حدیث ۱۰ مسلم - مشکوٰۃ باب فضل الاذان میں عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ان کلموں کو دل سے کہے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ۱۲

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِ مُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لِي ذَنْبِي

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور یقیناً محمد اُس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہوں، اللہ کے رب ہونے پر اور محمد صلعم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حدیث ۱۱ مسلم - مشکوٰۃ باب فضل الاذان میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مؤذن کی اذان سن کر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَنِيْ

ترجمہ: اے اللہ! مالک اس پوری پیکار کے اور نماز قائم ہونے والی کے دے محمد صلعم کو وسیلہ اور فضیلت اور کھڑا کر آپ کو اس مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔

حدیث: بخاری۔ مشکوٰۃ باب فضل الاذان میں جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اذان سن کر یہ دعا پڑھے گا تو قیامت کے دن میری شفاعت اُس کے لئے واجب ہوگی۔
فائدہ: وسیلہ جنت میں ایک بلند درجہ کا نام ہے۔

اللَّهُمَّ هَذَا أَقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ
وَاصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاعْفِرْ لِي

ترجمہ: اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے اور تیرے پیکار نے والوں کی آوازوں کا سو تو مجھے بخش دے۔

حدیث: ابوداؤد بیہقی فی الدعوات الکبیر۔ مشکوٰۃ باب فضل الاذان میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان مغرب کے نزدیک پڑھنے کیلئے مجھ کو یہ دعا سکھائی تھی ۱۲

أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا

ترجمہ: اللہ اس نماز کو قائم و دائم رکھے۔

حدیث: ابوداؤد۔ مشکوٰۃ باب الاذان میں ابو امامہ یا کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بلال اقامت میں قد قامت الصلوٰۃ کہتے تو آپ جواب میں اَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا

فرماتے ۱۲۔

باب فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا
وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَفِيْ يَمِيْنِيْ نُورًا وَفِيْ يَسَارِيْ
نُورًا وَفَوْقِيْ نُورًا وَتَحْتِيْ نُورًا وَاَمَامِيْ نُورًا وَ
خَلْفِيْ نُورًا وَاجْعَلْ لِّيْ نُورًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا
وَعَصَبِيْ نُورًا وَلَحْيِيْ نُورًا وَدَمِيْ نُورًا وَشَعْرِيْ
نُورًا وَبَشَرِيْ نُورًا وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُورًا وَ
اَعْظَمْ لِيْ نُورًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُورًا

ترجمہ: یا اللہ! کر میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور اور
میرے کان میں نور اور میرے دائیں نور اور میسرے بائیں نور اور میرے اوپر
نور اور میسرے نیچے نور اور میسرے آگے نور اور میسرے پیچھے نور اور پیدا کر
میرے لئے نور اور میری زبان میں نور اور میسرے ٹپھوں میں نور اور میسرے
گوشت میں نور اور میسرے خون میں نور اور میسرے بالوں میں نور اور میسرے
بدن میں نور اور کر میری جان میں نور اور بڑا کر میسرے لئے نور یا اللہ! بخش

مجھ کو نور -

حدیث: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تہجد کے بیان میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بخاری مسلم اور مشکوٰۃ باب صلوٰۃ اللیل میں مروی ہے کہ جب آپ کی تیرہ رکعتیں ہو گئیں تو آپ بیٹے اور سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے کیونکہ سوتے میں خراٹے لینے کی آپ کی عادت مبارک تھی۔ پھر جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کیلئے اطلاع کرتے تو آپ نماز یعنی فجر کی سنتیں پڑھتے اور وضو نہ کرتے اور آپ کی دعائیں یہ الفاظ ہوتے۔

فائدہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر وضو کے نماز پڑھی حالانکہ آپ سو گئے تھے اس کی وجہ یہ ہے کہ نوم بذاۃ ناقض وضو نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ اُس میں گمان خروج و خارج کا ہوتا ہے اور چونکہ قلب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بیدار رہتا تھا اس لئے آپ کی نیند میں خروج خارج کا احتمال نہیں اور شاید آپ نے اپنے تعقیظ قلب سے اپنے وضو کا بقا دریافت کر لیا ہو اور یہ خصائص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے ۱۲۔

باب ۶ گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ
مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نَصِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا

ترجمہ: نکلا میں اللہ کے نام سے۔ میں نے بھروسہ کیا۔ اے اللہ! ہم

تیری پناہ چاہتے ہیں پھسلنے سے اور گمراہ ہونے سے اور ظالم ہونے سے اور مظلوم ہونے سے اور غیر پر جہالت کرنے سے یا اپنے اور غیر کی جہالت سے۔

حدیث : یہ حدیث ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے احمد - ترمذی - نسائی - مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات

میں مروی ہے۔ ۱۲۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ : میں اللہ کے نام سے نکلا اللہ ہی پر میں نے بھروسہ کیا گناہ سے بچنے اور نیکی پر قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔

حدیث : یہ روایت انس رضی اللہ عنہ سے مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات میں مروی ہے کہ جو شخص اپنے گھر سے نکلنے وقت اس کو پڑھے تو اُس کو کہا جاتا ہے کہ تو ہدایت کفایت اور حفاظت کیا گیا۔ اُس کا شیطان اُس سے کنارے ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اُس سے کہتا ہے کہ تیرا اُس پر کیا قابو چلے گا جو ہدایت، کفایت اور حفاظت کیا گیا۔ البداؤد، ترمذی مع تفسیر سیر ۱۲۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلَمَ اَوْ اُضِلَّ اَوْ اُجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ

ترجمہ : یا اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

حدیث: ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ جب بھی میسر گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نظر مبارک اٹھا کر یہ دُعا پڑھتے۔ ابوداؤد ابن ماجہ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات ۱۲
فائدہ: اَنْ اَصِلَّ اَوْ اَصِلَّ لبعض روایت میں ہے اَصِلَّ وَ اَصِلَّ گمراہ ہوں یا گمراہ کروں۔

باب مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ
وَسُلْطَنِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ترجمہ: پناہ پکڑتا ہوں اللہ بڑی عزت والے کی اور اُس کے مُنہ عزت والے کی اور اُسکی قدیم حکومت کی شیطان مردود سے۔

حدیث: یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ابوداؤد مشکوٰۃ باب الساجدین مروی

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوا اور درود و سلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر۔ اے میسر رب! میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے ترمذی۔ احمد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب المساجد میں مروی ہے ۱۲۔ فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو شیطان کہتا ہے کہ یہ دن بھر کیلئے مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ ابوداؤد مشکوٰۃ باب المساجد ۱۲۔

باب:

فجر اور مغرب کے بعد کی دُعا اور ذکر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُس کی بادشاہت ہے اور اُس کے لئے سب تعریف ہے اُس کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

حدیث: عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو نماز مغرب اور فجر کے بعد پھر نے اور پاؤں موٹنے سے پہلے لا الہ الا اللہ تا آخر پڑھے تو اُس کیلئے ہرگز بھلائی کے بدلے دس ٹائیکال لکھی جاتی ہیں، دس بُرائیاں دُور کی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کئے جاتے ہیں اور یہ کیلئے اُس کیلئے ہر ناپسند چیز اور شیطان مردود سے پناہ ہوتے ہیں اور سوائے شرک کے اُس کو کوئی گناہ نہیں پکڑ سکتا اور وہ عمل میں سب لوگوں سے افضل ہوتا ہے مگر اُس سے جو ان کلموں

کو مقدار میں زیادہ کہے۔ احمد۔ ترمذی۔ مع تفسیر لیسیر۔ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ ۱۲۔

اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ (سَبْعَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو دوزخ سے پناہ دے (سات بار کہے)

حدیث: مسلم ترمذی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نیچے سے فرمایا کہ جب تُو نماز مغرب پھر کسی سے کلام کرنے سے پہلے اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے گا پھر اگر اُسی رات کو تُو مر گیا تو تیرے وسطے دوزخ سے نجات لکھی جاوے گی اور جب صبح کی نماز پڑھے کر تو اس دُعا کو پھر اسی طرح پڑھے گا اگر تُو اُس دن میں مر گیا تو تیرے لئے دوزخ سے نجات لکھی جاوے گی۔ مشکوٰۃ ما یقول فی الصبح والساء۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا
وَرِزْقًا طَيِّبًا

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں علم نفع دینے والا اور عمل مقبول اور رزق پاکیزہ۔

حدیث: یہ روایت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے احمد۔ ابن ماجہ بیہقی فی الدعوات الکبیرہ مشکوٰۃ باب جامع الدُعا میں مروی ہے۔

باب: صبح اور شام کی دُعا اور ذکر

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْءٌ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
(ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے کہ ضرر نہیں کرتی اُس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب سُنتا اور جانتا ہے۔ (تین بار) حدیث: ترمذی۔ ابن ماجہ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر میں حضرت ابان بن عثمان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو اور ہر رات شام کو اس دُعا کو تین تین بار پڑھے گا تو اُس کو کوئی چیز ضرر نہ دیگی۔ پھر ابانؓ پر فالج کا کچھ اثر ہو گیا تو وہ شخص ابانؓ کی طرف دیکھنے لگا تب ابانؓ نے اُس کو کہا کہ تو میری طرف کیا دیکھتا ہے۔ خبردار! بیشک اس حدیث کی تاثیر ویسی ہی ہے جیسی میں نے تجھ سے بیان کی۔ لیکن میں نے اس کو ایک دن نہ پڑھا تھا تاکہ اللہ اپنی تقدیر مجھ پر جاری کرے۔ ترمذی ابن ماجہ۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر۔

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي
سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: یا اللہ! مجھ کو عافیت دے میرے بدن میں یا اللہ! مجھ کو عافیت دے مجھ کو سُننے میں یا اللہ! مجھ کو عافیت دے میرے دیکھنے میں تیرے

سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (تین بار)

حدیث: ابو داؤد و مشکوٰۃ باب ما یقول فی الصبح والمساء حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دُعا کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھا کرتے تھے

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ
نَبِیًّا (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلم کے نبی ہونے پر (تین بار پڑھے)

حدیث: احمد۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء میں ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان بندہ اس دُعا کو صبح و شام پڑھے گا تو اللہ پر حق ہوگا کہ قیامت کے دن اللہ اُس بندے کو راضی کرے۔ ۱۲

أَصْبَحْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ
الْإِخْلَاصِ وَعَلَىٰ دِیْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ مِلَّةِ آبَيْنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

ترجمہ: ہم نے صبح کی دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر۔ اور اپنے ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو یک طرف

تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

حدیث : احمد - داری مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء میں یہ حدیث عبد الرحمن بن ابی بنی سے مروی ہے ۱۲۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعُظَمَةُ لِلَّهِ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ
وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا لِلَّهِ اللَّهُمَّ
اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَآوَسَطَهُ
نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

ترجمہ : ہم نے اور سب ملک نے اللہ کیلئے صبح کی اور سب خوبی اللہ کیلئے ہے اور بڑائی اور بزرگی اللہ کیلئے ہے اور پیدا کرنا اور حکم کرنا اور رات اور دن اور جو کچھ ان میں سکونت پذیر ہے سب اللہ کا ہے۔ یا اللہ اس دن کے شروع کو بھلائی اور اس کے درمیان کو حاجت روائی اور اس کے آخر کو مراد ملنے والا بنادے اے سب مہربانوں کے بڑے مہربان۔

حدیث : یہ حدیث از کار نووی۔ مشکوٰۃ باب ما یقول فی الصبح والمساء میں عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هَذِهِ الْیَوْمِ فَتَحَهُ
وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَکَّتَهُ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ (فی الصَّبَاحِ)
اَمْسِیْنَا وَآمَسَ الْمَلِکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هَذِهِ اللَّیْلِ فَتَحَهَا وَنَصْرَهَا
وَنُوْرَهَا وَبَرَکَّتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (فی الْمَسَاءِ)

ترجمہ: ہم نے اور سارے جہاں نے اُس اللہ کیلئے صبح کی جو تمام جہاںوں
کا پالنے والا ہے یا اللہ! میں تجھ سے اُس دن کی بھلائی، فتح اور مدد اور
روشنی اور برکت اور ہدایت کا طلب گار ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں
اُس دن کی بُرائی سے اور اس کے بعد کی بُرائی سے ایہ صبح کے وقت پڑھے اہم نے
اور سارے جہاں نے اس اللہ کیلئے شام کی جو تمام جہاںوں کا پالنے والا ہے یا اللہ
میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اس کی فتح اس کی مدد، اس کی روشنی، اس کی برکت
اور اس کی ہدایت کا خواہاں ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بُرائی
سے جو اس میں ہے اور جو اس کے بعد ہے (شام کے وقت پڑھے)

حدیث: یہ حدیث ابو مالک رضی اللہ عنہ سے ابو داؤد اور مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح

والسار میں مروی ہے ۱۲۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ
 خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَالَكَ
 الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (فِي الصَّبَاحِ) اَللّٰهُمَّ مَا
 اَمْسَى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
 فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَالَكَ الْحَمْدُ
 وَلَكَ الشُّكْرُ (فِي الْمَسَاءِ)

ترجمہ: یا اللہ! صبح کے وقت جو مجھ کو نعمت ملے یا تیری مخلوق
 میں سے کسی کو ملے وہ تجھ اکیلے ہی کی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ ہر
 قسم کی تعریف اور ہر قسم کا شکر تیرے ہی لئے ہے (صبح کے وقت پڑھے)
 یا اللہ! جو نعمت مجھ کو شام کو ملے۔ یا تیری مخلوق میں سے کسی کو ملے وہ تجھ
 اکیلے ہی کی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ ہر قسم کی تعریف اور شکر
 تیرے لئے ہے۔ (شام کے وقت پڑھے)

حدیث: عبداللہ بن غنم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
 صبح کو یہ دُعا پڑھے تو اُس نے اُس دن کا شکر ادا کیا اور جس نے اُس دُعا کو شام کو پڑھا اُس نے
 اُس رات کا شکر ادا کیا۔ ابوداؤد مشکوٰۃ باب ما یقول عبد الصبار والسار ۱۲۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ
 حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ
 اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
 شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
 (فِی الصَّبَاحِ) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسِیْتُ اَشْهَدُكَ
 وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ
 خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا
 عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (فِی الْمَسَاءِ)

ترجمہ: یا اللہ! میں نے صبح کی۔ میں تجھ کو اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے سب فرشتوں کو اور تیری ساری مخلوق کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یقیناً محمد صلعم تیرے بند اور رسول ہیں (صبح کے وقت پڑھے) یا اللہ! میں نے شام کی۔ میں تجھ کو اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور تیرے تمام فرشتوں کو اور تیری ساری مخلوق کو اس بات پر گواہ کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے

سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ (شام کے وقت پڑھے)

حدیث: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کو اللہم انی صبحت الخ ایک بار اور شام کو اللہم انی امسیت الخ ایک بار پڑھے گا تو اللہ آزاد کرے گا اُس کی چوتھائی آگ سے اور جو کوئی اُس کو دوبار پڑھے گا اللہ اُس کا نصف آگ سے آزاد کر دے گا۔ اور جو کوئی تین بار پڑھے گا اللہ اُس کے تین حصے آگ سے آزاد کر دے گا اور جو کوئی چار بار پڑھے گا اللہ اُس کو اُس دن آگ سے کامل آزاد کر دیگا۔ اور ایک روایت میں ہے اللہ اُس کے گناہ بخشد یگا جو اُس دن رات میں اُس سے ہوئے۔ بخاری۔ ادب المفسر۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن اسنی۔ طبرانی فی الدعاء، بہقی اور مستغفری خرا بطی فی مکارم الاخلاق۔ زیالی فی الذکر۔ داعی الفلاح فی اذکار المسار والصبح۔ مشکوٰۃ مع تفسیر سیب رباب ما یقول عند الصبح والمساء

أَعُوذُ بِكَمَلَّتِ اللّٰهُ التَّامَّتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ کے پورے کلموں کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اُس چیز کی بُرائی سے جسے اُس نے پیدا کیا۔

حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح و شام اس دُعا کو پڑھے گا تو اُس کو کوئی بچہ ضرر نہ پہنچائے گی۔ طبرانی فی الاوسط۔ داعی الفلاح فی اذکار المسار والصبح ۱۲۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ (سَبْعَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: مجھ کو اللہ کافی ہے اُسکے سوا کسی کی بندگی نہیں اُسی پر میں نے
بھروسہ کیا ہے اور وہی بڑے تخت کا مالک ہے (سات بار پڑھے)

حدیث: ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو شخص صبح و شام حسب اللہ لا الہ الا ہوتا آخر سات سات بار پڑھے گا۔ اللہ اس کو دین و دنیا کی محروم
سے کفایت کرے گا۔ ابن السنی داعی الفلاح فی اذکار المسار والصاباح ۱۲۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا
عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیسے سوا کسی کی بندگی نہیں تو
نے ہی مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں تیرا غلام ہوں اور میں حتی الوسعت تیسے عہد اور تیسے
وعدے پر قائم ہوں۔ میں اپنے کاموں کی برائی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ جو تو نے
مجھ پر احسان کیا ہے میں اسکا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں تو
مجھے بخش دے۔ بات یہ ہے کہ تیسے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

حدیث: شہاد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار
یہ ہے کہ تُو کہے اللھم انت ربی الخ۔ فرمایا جو کوئی اس کو دن میں پڑھے اور اُس کو اس کے مضمون پر یقین

ہو پھر اسی دن شام سے پہلے مرجائے تو وہ شخص جنتی ہوگا اور جو اس کو رات میں پڑھے اور اس کو اسکے مضمون پر یقین ہو پھر اسی رات صبح سے پہلے مرجائے تو وہ شخص جنتی ہوگا۔ مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبۃ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

یا اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں سلامتی کا طلبگار ہوں۔ الہی میں تجھ سے معافی اور سلامتی طلب کرتا ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے گھر و مال میں یا اللہ! میرے عیب ڈھانک دے اور خوف کی چیزوں سے مجھے امن دے۔ الہی! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کی پناہ پکڑتا ہوں اس بات سے کہ میں نیچے سے دھنسا دیا جاؤں۔

حدیث: یہ دعا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ابوداؤد۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح

والمسار میں مروی ہے ۱۲۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حدیث: ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لا الہ الا اللہ وحدہ آخر تک صبح کو پڑھے گا تو اُس کو اولاد اسمعیل میں سے ایک غلام آزاد کر نیکا ثواب ملے گا اور اُس کیلئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اُس سے دس بُرائیاں دُور کی جائیں گی اور اُس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔ اور شیطان سے شام تک پناہ میں رہے گا۔ اور اگر انہی کھول کو شام کے وقت پڑھے گا تو اسی قدر ثواب ملے گا اور صبح تک محفوظ رہے گا۔ ایک شخص نے آپ کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ ابو عیاش آپ سے ایسی حدیث بیان کرتے ہیں۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء۔ اور جو شام کو پڑھے گا تو وہ اُس ثواب کو پالے گا جو اُس رات میں اُس کے ہاتھ سے جاتا رہا ۱۲۔ ابو داؤد۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء۔

فَسَبِّحْهُ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ
تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ

مَنْ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ ۝

ترجمہ: اللہ پاک کی یاد ہے جب کہ تم شام کرو اور جب کہ تم صبح کرو اور اُسی کیلئے بخوبی ہے آسمانوں اور زمین میں اور نکھلے وقت اور جب کہ تم دوپہر کرتے ہو۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔ حدیث: عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کو ان آیتوں کو پڑھے گا تو اس کو پالے گا جو اس دن اسکے ہاتھ سے جاتا رہا۔

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ
وَالْاَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَ اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ
الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ

ترجمہ: اے اللہ! چُھپے اور کھلے کے جاننے والے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چیز کے پالنے والے اور اسکے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں پناہ پکڑتا ہوں اپنے نفس کی شرارت اور شیطان کی شرارت اور اس کے شرک سے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دُعا ترمذی۔ ابوداؤد۔ دارمی۔ مشکوٰۃ۔
باب ما یقول عند الصبح والمساء میں مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ
نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ (فِي الصَّبَاحِ) اَللّٰهُمَّ بِكَ
اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ
نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ ۝ (فِي الْمَسَاءِ)

ترجمہ: یا اللہ! تیری ہی مدد سے ہم نے صبح کی اور تیری مدد سے ہم نے
شام کی اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے اور مریں گے اور تیری ہی طرف پھر جانا ہے
(صبح کے وقت پڑھے) یا اللہ تیری ہی مدد سے ہم نے شام کی اور صبح کریں گے
اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور مریں گے اور تیری ہی طرف جی اٹھنا ہے۔
(شام کے وقت پڑھے)

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند
الصبح والمساء میں ہے۔

اَمْسَيْنَا وَ اَفْسَے الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ
مَا بَعْدَ هَاوَاْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ
اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَ هَا رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ
الْكُسْلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبْرِ وَالْكَفْرِ رَبِّ
اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ
(فِي الْمَسَاءِ) اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمَلِكُ إِلَهُ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ
وَسُوءِ الْكِبْرِ وَالْكَفْرِ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (فِي الصَّبَاحِ)

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک نے اللہ ہی کیلئے شام کی اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میکرب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کے بعد کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس رات کی اور اس کے بعد کی بُرائی سے۔ اے میکرب! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں سُستی، بڑھاپے کی بُرائی اور کفرانِ نعمت سے۔ اے میکرب! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اُس عذاب سے جو دوزخ میں ہے اور جو قبر میں ہے (شام کے وقت پڑھے) ہم نے اور تمام جہان نے اللہ کیلئے صبح کی اور ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی مالک نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے خوبی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! میں اس دن کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس دن کی بُرائی اور اس کے بعد کی بُرائی سے۔ اے میکرب! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں سُستی سے اور بُرے بڑھاپے سے اور کفرانِ نعمت سے۔ اے میکرب میں پناہ پکڑتا ہوں اُس عذاب سے جو دوزخ میں ہے اور جو قبر میں ہے (صبح کے وقت پڑھے)

حدیث: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شام کرتے تو فرماتے امسینا و امسی الملک للہ آخر تک اور جب صبح کرتے تو فرماتے اصبحنا و اصبح الملک للہ آخر تک ابوداؤد ترمذی مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء۔

حَمْدٌ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
 شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّلُولِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ
 الْمَصِيرُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا
 تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا
 فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
 يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
 الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

ترجمہ: کتاب کا اتارنا اُس اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست باخبر
 ہے۔ جو کہ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا فراخی
 والا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اُسی کی طرف پھر جانا ہے۔ اللہ! اُس کے
 سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ سب کا تھامنے والا ہے اُسے نہ تو اونگھ آتی
 ہے اور نہ نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اُسی کا ہے۔ کون ہے جو
 اُس کی بارگاہ میں اُسکی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ خلق کے روبرو

ہے اور جو کچھ اُن کی پیٹھ پیچھے ہے سب کو جانتا ہے اور اُس کے علم سے کچھ نہیں گھیر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اُس کی کرسی میں آسمانوں اور زمین کی گنجائش ہے اور وہ اُنکی حفاظت سے تھکتا نہیں اور وہی سب سے بلند بڑا ہے۔

حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبحِ حَمْرَ (المومن) الیہ المصیترک اور آیت الکرسی پڑھے گا۔ وہ ان دونوں کے سب سے شام تک محفوظ رہے گا اور جو شام کے وقت پڑھے گا وہ انکی برکت سے صبح تک محفوظ رہے گا۔ ۱۲۔ ترمذی مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن اللّٰهُمَّ اغفر لکاتبہ ولمن سعى فیہ (آمین)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۝ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ) هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ترجمہ: میں پناہ پاتا ہوں اُس اللہ کی جو سُنتا جانتا ہے شیطان مردود سے۔ (تین مرتبہ پڑھے) وہ اللہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ چھپے اور کھلے کو جانتا ہے وہی مہربان اور رحمت والا ہے۔ وہ اللہ کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بادشاہ ہے پاک ذات سلامتی والا امان دینے والا پناہ میں لینے والا زبردست دباؤ والا بڑا ہی والا۔ اللہ اُس چیز سے پاک ہے جس کو وہ شریک بناتے ہیں۔ وہ اللہ جو بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا صورت کھینچنے والا ہے۔ اُس کے سب نام اچھے ہیں اُسی کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

حدیث: معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو اٹھ کر تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے پھر سورہ مشرکِ آخری تین آیتیں پڑھے تو اللہ اُس پر ستر ہزار فرشتوں کو مقرر کرے گا جو اُس کیلئے شام تک دعا کریں گے۔ اگر اُس دن میں مرجائے تو شہادت کی موت کا ثواب پائے گا اور جو کوئی اُس کو شام کو پڑھے گا اُسی مرتبہ کو حاصل کرے گا۔ ۱۲۔ ترمذی دارمی۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 کہد تجھے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس نے کسی
 کو جنم اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی اُس کی جوڑ کا کوئی ہے۔ (تین بار پڑھے)
 حدیث: عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم مینہ اور سخت اندھیری والی
 رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈتے ہوئے نکلے۔ پھر ہم نے آپ کو پایا۔ فرمایا
 پڑھ میں نے عرض کیا کیا پڑھوں۔ فرمایا پڑھ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ قُلْ أَعُوذُ
 بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ ہر صبح و شام تین بار۔ یہ تجھ کو
 ہر آفت سے بچاویں گی ۱۲۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
 النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِلٍ
 إِذَا حَسَدَ ۝ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 کہد تجھے! میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ہر چیز کی بدی سے جو اُس نے بنائی
 اور اندھیرے کی بدی سے جب وہ سمٹ آئے۔ اور اُن عورتوں کی بدی سے جو
 گرہوں میں پھونکیں اور رُبر اچھاہنے والے کی بدی سے جب وہ بُرا بچا ہے (تین مرتبہ پڑھے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
 اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
 الَّذِیْ یُوسَّوْسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنْ
 الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کے پناہ میں آیا، جو لوگوں کا بادشاہ ہے جو
 لوگوں کا معبود ہے، اس کی بدی سے جو وسوسہ ڈالے اور چھپ جائے، وہ جو
 لوگوں کے دلوں میں خیال ڈالتا ہے، جنوں اور آدمیوں میں سے (جین بار پڑھے)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَالِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ
 ترجمہ: یا اللہ! میں تیری ہی مدد سے ہلتا جلتا، حملہ کرتا اور جہاد
 کرتا ہوں۔

حدیث: اس دعا کا شروع دن میں پڑھنا مروی ہے ۱۲۔ ابن السنی حصین حصین۔

یٰسَ ○ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّکَ لَمِنَ
 الْمُرْسَلِیْنَ ○ (اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ)

ترجمہ: قسم ہے قرآن حکمت والے کی بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔ (آخر سورت تک)

حدیث: عطار بن ابی رباح سے مرسل مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھے گا اُس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی ۱۲۔ دارمی۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

باب: مسجد سے نکلنے کی دُعا
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
 ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

حدیث: ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے تو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ پڑھے۔ مسلم مشکوٰۃ باب المساجد فائدہ: مسجد میں داخل ہوتے وقت فرمایا کہ الہی رحمت کے دروازے کھول اور نکلنے وقت فرمایا الہی فضل کے دروازے کھول اس میں اشارہ ہے کہ مسجد محل ہے رحمتوں کے نازل ہونے کا اور مسجد کے باہر محل ہے فضل کے حاصل کرنے کا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورہ جمعہ میں فرمایا فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ ابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لَعِنَیْ جِب نَّازِ تمام ہو چکے تو زمین میں پھیل کر اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اکثر جگہ فضل سے مراد رزق ہے۔ واللہ اعلم فقط

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ
فَضْلِكَ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے اور درود و سلام اللہ کے رسول پر
اے میرے رب! میرے سب گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل
کے دروازے کھول دے۔

حدیث: ترمذی احمد۔ مشکوٰۃ باب المساجد بروایت فاطمة الزہراء رضی اللہ عنہا ۱۲
فائدہ: آداب میں ہے مسجد میں داخل ہو تو داہنا قدم اندر رکھے اور مسجد سے
نکلے تو بائیں قدم باہر رکھے اور پاپوش پہننے میں داہنے پاؤں سے شروع کرے۔ فقط

باب: گھر میں داخل ہوئی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ
الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلٰی اللّٰهِ
رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں گھر میں داخل ہوتے

۲. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ
وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

ترجمہ: سب شکر اللہ کیلئے جس نے کھلایا اور پلایا اس کو رچایا
پچایا اور اُس کے نکلنے کی راہ بنائی۔

حدیث: حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ کھانا کھاتے یا پانی پیتے
تو یہ دعا پڑھتے ۱۲۔ ابو داؤد۔ مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرَ أَمْنِهِ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے لئے اس کھانے میں برکت دے اور ہم
کو اس سے بہتر کھلا۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرَ اَمْنِهٖ کہے اور
جب دودھ پیئے تو اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْ نَامِنَهٗ کہے۔ بات یہ ہے کہ کوئی شے
ایسی نہیں کہ کفایت کرے کھانے پینے سے سوائے دودھ کے فائدہ: دودھ پینے کے
بعد دعا تعلیم فرمائی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْ نَامِنَهٗ اشارہ ہے اس پر
کہ دودھ کو تشبیہ ہے علم سے اور علم کے حق میں جناب باری نے فرمایا رَبِّ
زِدْ فِيْ عِلْمًا فَقَطْ

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے اس کھانے کے اول بھی اور آخر بھی۔

حدیث: بروایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب کوئی اپنے کھانے پر بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جس وقت یاد آوے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ کہہ لے ۱۲۔ ترمذی ابوداؤد۔ مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طِيْبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ
غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنً عَنْهُ رَبَّنَا

ترجمہ: سب شکر اللہ کے لئے ہے شکر بہت پاکیزہ بابرکت۔ نہ کفایت کیا گیا اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اس سے اے ہمارے رب۔
حدیث: ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ کے آگے سے دسترخوان اٹھایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
مُسْلِمِيْنَ ○

ترجمہ: سب شکر اللہ کیلئے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور اس نے ہم کو حکم بردار بنایا۔
حدیث: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ کھانے سے فارغ ہوتے تو آپ یہ دعا پڑھتے۔ ترمذی، ابوداؤد۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ

اَلْعَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقْنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا
قُوَّةَ ۱۱۔ ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ کھانے سے فارغ ہوتے تو آپ یہ دعا پڑھتے۔ ترمذی، ابوداؤد۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ کتاب الاطعمہ

وَارْحَمَهُمْ

ترجمہ: یا اللہ! اُن کو اُس چیز میں برکت دے جو تو نے انہیں دی ہے اور اُن کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

حدیث: عبد اللہ بن بصری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میکہ باب کے گھر میں تشریف لائے۔ کھجوریں اور کھانا تناول فرمایا اور پانی پیا۔ جب آپ سوار ہوئے تو میکہ باب نے آپ کی سواری کی نگام پکڑ کر دعا کی درخواست کی۔ آپ نے دعا دی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ اِنْج ۱۲۔ مسلم۔ مشکوٰۃ باب ۱

بَابُ بَرِيَّتِ الْخَلَارِ فِي دَاخِلِ الْهَوْنِ وَتَكْلِفِ الدَّعَارِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَاثَةِ

ترجمہ: یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے حدیث: بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ باب آداب الخللار بروایت انس رضی اللہ عنہ ۱۲۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَاثَةِ

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔

حدیث: زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا سحانے شیطانو! کے حاضر ہونے کی جگہ میں۔ جب تم میں سے کوئی پانچھانے میں جانے لگے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ آخر تک کہے۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب آداب الخللار۔

بِسْمِ اللّٰهِ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام

حدیث: علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پانچ خانے میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ کہنے سے جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہ کے درمیان پردہ ہو جاتا ہے ۱۲۔ ترمذی، مشکوٰۃ باب اللہ

غُفْرَانَكَ

ترجمہ: یا اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں۔

حدیث: عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ پانچ خانے سے نکلنے وقت غُفْرَانَكَ فرماتے ۱۲۔ ابن ماجہ دارمی مشکوٰۃ باب آداب الخلاء۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ الْاَذٰى

وَعَافَانِيْ

ترجمہ: تمام شکر اللہ ہی کیلئے ہے جس نے مجھ سے ایذا کو دور کیا اور مجھ کو صحت دی۔

حدیث: حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ آپ پانچ خانے سے نکلنے تو الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَاْخَّرَ فرماتے ۱۲۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ باب آداب الخلاء

باب: وضو سے پہلے اور وضو کے بعد کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اللہ کیلئے تمام تعزیریں ہیں۔

حدیث: سعید بن زید سے مروی ہے اپنے فرمایا جو بسم اللہ کہہ کر وضو نہ کرے اُس کا وضو نہیں
ترغی ابن ماجہ مشکوٰۃ باب سنن الوضوء فائدہ: یعنی بسم اللہ سے وضو شروع نہ کرے تو
اُس کا وضو کامل نہیں۔ فقط

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں سوا اللہ کے اکیلا
ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس
کے بندے اور رسول ہیں۔

حدیث: عمر بن خطابؓ سے مروی ہے اپنے فرمایا تم میں سے جو شخص کامل وضو کر کے
اشہد سے در سولہ تک پڑھے گا تو اُس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھولے جائیں گے جس سے
چاہے داخل ہو۔ ۱۲/مسلم

فضیلت بسم اللہ قبل وضو: روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہیں
ہے نماز اُس کی جس نے وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کہی (البوداؤد) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جب تم وضو کیا کرو تو بسم اللہ والحمد للہ کہہ لیا کرو۔ جب تک تمہارا وضو رہے کافر شے
نیکیاں نکھڑے ہیں گے۔ فائدہ: ہر مرد و عورت کو وضو کے شروع میں بسم اللہ یا
بسم اللہ والحمد للہ ضرور کہنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ (بَعْدَ الْوُضُوْءِ)

ترجمہ: الہی مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے بنادے۔ اور مجھ کو پاک
ہونے والوں میں کر دے۔ (وضو کے بعد پڑھے)
حدیث: ترمذی مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ مختصراً۔

باب: تبکیرِ اولیٰ کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ
نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ
مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ
وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنی دُوری کر
دے جتنی تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری کی ہے۔ اے اللہ! تو مجھ
کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا بیل کچیل سے صاف

کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو ڈال
 حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبحیر اولیٰ اور
 قرأت کے درمیان تھوڑی دیر تک چُپ رہتے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر
 قربان ہوں آپ تبحیر اولیٰ اور قرأت کے درمیان اس خاموش رہنے میں کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا میں
 اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ پڑھتا ہوں آخر تک۔ بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب
 ما يقرأ بعد التكبيرة۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝
 اِنَّ صَلٰوَتِیْ وَنُسُکِیْ وَحَیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ
 الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
 وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ
 نَفْسِیْ وَاَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ
 جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاَهْدِنِیْ
 اِلَاحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ اِلَاحْسَنِهَا

إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي
 سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبِّيكِ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ
 كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَ
 إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
 إِلَيْكَ

ترجمہ: میں نے اپنا منہ اُس ذات کے تابع کیا جس نے آسمانوں و
 زمین کو پیدا کیا ہے ایک طرف ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بیشک
 میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنّا اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔
 اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھ کو اُسی کا حکم ہوا ہے اور میں حُکم برداروں
 میں سے ہوں۔ یا اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
 تو میرا رب ہے اور میں تیرا غلام ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے
 گناہ کا اقرار کرتا ہوں۔ میرے سب گناہ بخش دے۔ بات یہ ہے کہ تیرے
 سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا اور مجھ کو نیک عادتوں کی راہ بتلا۔ تیرے سوا
 کوئی بھی نیک عادتوں کا راستہ نہیں بتلا سکتا۔ اور مجھ سے بُری عادتیں
 دُور کر دے تیرے سوا کوئی بھی بُری عادتوں کو دُور کرنے والا نہیں ہے۔ تیری
 خدمت میں حاضر ہوں اور تجھ سے بھلائی کا اُمیدوار ہوں سب بھلائی تیرے
 دونوں ہاتھوں میں ہے۔ اور بُرائی کی نسبت تیری طرف نہیں میں تیری مدد سے
 ہوں اور تیری ہی طرف ہوں تو برکت اور بُری شان والا ہے میں تجھ سے بخشش

مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

حدیث: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو اٹھتے اور ایک روایت میں ہے کہ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا اَخْرَجَ - مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقر بعد التکبیر۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لکاتبہ ولمن سعى فیہ۔ آمین

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کَبِیْرًا (ثَلَاثًا) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
کَثِیْرًا (ثَلَاثًا) وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا
(ثَلَاثًا) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
مِنْ نَّفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، بہت بڑا (تین بار کہے) اور اللہ کیلئے بہت تعریفیں ہیں (تین بار کہے) اور پاکى اللہ کی صبح و شام ہے (تین بار کہے) میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ اس کے تکبر سے اور اس کے شعر سے اور اس کے وسوسہ سے۔

حدیث: جب بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نماز پڑھتے تو اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا۔ وسبحان اللہ بکرۃ واصلاتین تین مرتبہ فرماتے ۱۲ ابوداؤد۔ ابن ماجہ مع تغیر سیر۔ مشکوٰۃ باب ما یقر بعد التکبیر۔

باب ۱ رکوع اور قومہ اور سجدہ اور جلسہ کی دعاء

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

ترجمہ: اے اللہ! رب ہمارے تو پاک ہے اور اپنی تعریف کیساتھ
یا اللہ مجھ کو بخش دے۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسبح
بحمد ربك واستغفره انه كان تواجا قرآنی حکم کے مطابق اپنے رکوع میں
سبحانك اللهم ربنا وبحمدك اللهم اغفر لي بہت کہتے ۱۲۔ بخاری و مسلم مشکوٰۃ
باب رکوع۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

ترجمہ: پاک صفتوں والا پاک ذات والا، فرشتوں اور روح کا پالنے
والا۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور
سجدہ میں سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ آخر تک پڑھا کرتے تھے ۱۲۔ مسلم۔ مشکوٰۃ باب الركوع

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ
الْحَمْدُ مِلَآ السَّمَوَاتِ وَمِلَآ الْأَرْضِ وَمِلَآ مَا
شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

ترجمہ: اللہ نے اُس کا سراہنا سُن لیا جس نے اُس کو سراہا اے اللہ! ہمارے رب تیسرے ہی لئے سراہنا ہے تمام آسمان وزمین بھر کر اور اُن کے سوا کوئی چیز جس کو تو چاہے وہ بھر کر۔

حدیث: عبد اللہ بن ابی اونی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی بیٹھ رکوع سے بلند کرتے تو سَمِعَ اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ آخر تک کہتے ۱۲۔ مسلم مشکوٰۃ باب الركوع۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَآ السَّمٰوٰتِ وَمِلَآ الْاَرْضِ
وَمِلَآ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلُ الشَّائِءِ وَالْمَجْدِ
اَحَقُّ مَا قَال الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانَةَ
لِنَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب تیرے ہی لئے ہے سب تعریف آسمان وزمین بھر کر اور بھر کر جو چاہے تو اور کوئی چیز سوا اُن کے، تو تعریف اور بزرگی کے لائق ہے بندہ جو کچھ کہتا ہے تو اس کے زیادہ لائق ہے اور ہم سب تیسرے غلام ہیں۔ اے اللہ! جو چیز تو دے اُس کا کوئی روکنے والا نہیں اور جو چیز روک لے اُس کا کوئی دینے والا نہیں اور دولت مند کو دولت تیسرے عذاب سے نفع نہیں دیتی۔

حدیث: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے اپنا سر بلند کرتے تو اللہم ربنا لك الحمد آخر تک فرماتے ۱۲۔ مسلم مشکوٰۃ باب الركوع۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا
فِيهِ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے لئے ہے
تعریف بہت پاکیزہ بابرکت۔

حدیث: رفاع بن رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب اپنے رکوع سے اپنا سر اٹھایا سَمِعَ اللّٰهُ لَمَنَ حَمَدَهُ فرمایا پیچھے سے ایک شخص ربنا لك الحمد آخر تک کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کر دریافت کیا کہ یہ کلمہ کس نے کہے تھے؟ اُس شخص نے کہا میں نے، فرمایا میں نے تیس سے اوپر فرشتوں کو جلدی کرنے دیکھا کہ کوئی انسان میں کا ان کلموں کو پہلے لکھے ۱۲۔ بخاری مشکوٰۃ باب الركوع۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝ ثَلَاثًا، سُبْحَانَ
رَبِّيَ الْأَعْلَى ۝ ثَلَاثًا

ترجمہ: میرا رب بڑا ہی والا پاک ہے (تین بار کہے) میرا رب
سب سے بڑا پاک ہے (تین بار کہے)

حدیث: عقیب بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب آیت فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

الْعَظِيمُ اُتری تو آپ نے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھنے کا حکم فرمایا اور جب
آیت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ اَعْلٰی اُتری تو آپ نے سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ اَعْلٰی کہنے
کا حکم فرمایا ۱۲۔ البوداؤد۔ ابن ماجہ دارمی مشکوٰۃ باب الركوع۔

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ
وَالْعُظْمَةِ

ترجمہ: پاک ہے غلبہ کا مالک۔ اور بادشاہت اور بڑائی اور بندگی کا
مالک۔

حدیث: عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ کھڑا ہوا۔ جب رکوع کیا تو آپ اس میں بقدر سورہ بقرہ پڑھے کے ٹھہرے اور سبحان
ذی الجبروت آخر تک فرماتے ۱۲۔ نسائی۔ مشکوٰۃ باب الركوع۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ
خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَ
عَصَبِي اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَا السَّمَوَاتِ
وَمِلَا الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلَا مَا شِئْتَ مِنْ
شَيْءٍ بَعْدُ

ترجمہ: الہی! میں نے تیرے لئے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرا حکم بردار ہوا۔ دب گئے تیرے آگے میسر کاں اور آنکھ اور گودہ اور ہڈی اور پٹھے اے اللہ ہمارے رب تیرے ہی لئے ہے سب تعریف تمام آسمان و زمین بھر کر اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور بھر کر جو چاہے تو اور کوئی چیز سوا اُن کے۔

حدیث: حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں اللہم لك ركعت آخرتك پڑھتے اور رکوع سے سرائٹھا کر اللہم ربنا لك الحمد آخرتك اور سجدہ میں اللہم لك سجدت آخرتك فرماتے ۱۲۔ مسلم۔ مشکوٰۃ باب ما یقرأ بعد التکبیر

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَلَكَ
اَسَلْتُ سَجَدَ وَجْهِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ
وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِیْنَ ۝

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرا فرمان بردار ہوا۔ میسر مٹنے نے اُس ذات کیلئے سجدہ کیا جس نے اُس کو پیدا کیا اور اُس کی صورت بنائی ہے اور اُس کے کان کھولے اور آنکھیں اللہ برکت والا سب بنانے والوں سے بہتر ہے۔

حدیث: مسلم۔ مشکوٰۃ باب ما یقرأ

بعد التکبیر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَ
اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَا نِيَّتَهُ وَسِرَّهُ

ترجمہ: اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دے چھوٹے اور بڑے
اگلے اور پچھلے کھلے اور چھپے۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدے میں اللہ
اغفر لی الخ فرماتے ۱۲۔ مسلم مشکوٰۃ باب السجود۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ
وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ
لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی
نَفْسِكَ

ترجمہ: یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں تیری رضامندی کیساتھ
تیرے غصہ سے اور تیری معافی کیساتھ تیرے عذاب سے اور میں تجھ سے تیری پناہ
پکڑتا ہوں میں تیری تعریف نہیں شمار کر سکتا تو ویسا ہی ہے جس طرح کہ تو نے
اپنی تعریف کی ہے۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو بچھونے پر نہ پایا تو میں آپ کو ڈھونڈنے لگی میرا ہاتھ آپ کے کھڑے ہوئے تلودوں پر پڑا۔
آپ اپنی نماز کی جگہ میں فرماتے اللہم انی اعوذ برضاک الخ مسلم، مشکوٰۃ باب السجود۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ
وَارْزُقْنِيْ

ترجمہ: یا اللہ! مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت کر اور مجھے عافیت دے اور مجھے روزی دے۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان فرماتے اللہم اغفر لی آخر تک ابوداؤد۔ ترمذی مشکوٰۃ باب السجود۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

ترجمہ: اے میرے رب مجھے بخشدے۔

حدیث: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان میں فرماتے رب اغفر لی ۱۲۔ نسائی دارمی۔ مشکوٰۃ باب السجود۔

باب! التَّحِيَّاتُ كَاوَزِيْ نَبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَشْهَدَ كِي دُعَا ر

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ

الصُّلَحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: سب زبانی عبادتیں اور تمام بدنی و مالی عبادتیں اللہ کیلئے
ہیں اے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر
اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ
کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلعم اس کے
بندے اور رسول ہیں۔

حدیث: یہ دعا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مسلم، بخاری، مشکوٰۃ باب التہنید

میں مروی ہے ۱۲۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ
وَّعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝

ترجمہ: الہی! رحمت بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح

تو نے رحمت بھیجی ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر بیشک تو ہی خوبیوں والا عزت والا ہے۔ الہی برکت بھیج محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر جس طرح تو نے برکت بھیجی ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی اولاد پر بیشک تو ہی خوبیوں والا عزت والا ہے۔

حدیث: یہ روایت کعب بن عجرہ سے بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی میں مختصر

مروی ہے ۱۲۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ

ترجمہ: الہی! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح و دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی کے اور مرنے کے فتنے سے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

حدیث: یہ دُعا اللہم انی اعوذ بک الخ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے۔ کسی نے

آپؐ کو پوچھا قرض سے بہت پناہ مانگنے کا کیا سبب ہے فرمایا آدمی قرضداری کی وجہ سے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے ۱۲ بخاری مسلم مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد۔ فائدہ: جھوٹ اور وعدہ خلافی منافق کی علامتیں ہیں اسی واسطے آپؐ قرض سے پناہ مانگتے تھے واللہ اعلم۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا
وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ ۝

ترجمہ: یا اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور
تیرے سوا کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ پس تو مجھے بخشدے خاص بخشنا
اپنے پاس سے اور مجھ پر رحم کر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔
حدیث: یہ دعا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ باب الدعاء
فی التَّشَدُّعِ مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ
اَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: الہی! مجھ کو بخشدے جو میں نے آگے کیا اور جو پیچھے کیا

اور جو میں نے چھپایا اور جو میں نے ظاہر کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کر نیوالا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ اِلَيْكَ سَلَامًا وَرَشَدًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ فِيْ الدُّنْيَا وَآخِرَتِهَا وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَسَنِ رِّزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ فِيْ الدُّنْيَا وَآخِرَتِهَا وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَسَنِ رِّزْقِكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِیْ الْاَمْرِ
وَالْعَزِيْمَةَ عَلٰی الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ
نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا
سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا تَعْلَمُ

ترجمہ: الہی! میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور سیدھی راہ پر مضبوطی۔ اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تو فقی تیری نعمت کے شکر کی اور خوبی تیری عبادت کی اور مانگتا ہوں تجھ سے دل بے عیب اور زبان سچی اور مانگتا ہوں تجھ سے اُس چیز کی نیکی جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اُس چیز کی بُرائی سے جسے تو جانتا ہے اور اُس گناہ کی بخشش مانگتا

ہوں۔ جسے تو جانتا ہے۔

حدیث: شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نمازیں اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ اَخْرَجْتَ مِنْهُ تَحْتِیْ۔ نسائی و احمد مشکوٰۃ باب الدعاء فی الشہد۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰی دِيْنِكَ

ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثبات رکھ۔

حدیث: عاصم بن کلیبؓ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھا تھا۔ اور بند کیں اپنی انگلیاں اور کلمہ کی انگلی کھول دی یعنی اشارہ کرنے کے لئے اور فرماتے یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک ۱۲ ترمذی احادیث شتی فی الباب الدعوات۔

باب

نماز کے بعد کی دُعا اور ذکر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے کے بعد اللہ اکبر فرماتے بخاری مسلم۔ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ثَلَاثًا

ترجمہ: میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ (تین بار کہے)

حدیث: یہ دُعا بروایت ثوبان رضی اللہ عنہ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ میں مروی ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَبِّ اعْنِي عَلَى ذِكْرِكَ
وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے
تُو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے اے میسر رب! اپنے ذکر
پر میری مدد کر اور اپنے شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔

حدیث: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ
پکڑ کر فرمایا اے معاذ! میں تجھ کو دوست رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کیا میں بھی آپ کو
دوست رکھتا ہوں۔ فرمایا ہر نماز کے بعد رب اعنی علی ذکرک آخر تک کہنا چھوڑ ۱۲۔
احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٍ لِمَا مَنَعْتَ

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے خوبی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز تو دے اُس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو روک دے اُس کا کوئی دینے والا نہیں اور دولت مند کو تیرے عذاب سے دولت فائدہ نہیں دیتی۔

حدیث: یٰ دُعَاةُ مَغِيرَةٍ شَعِبَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَ بَحَارِي وَمُسْلِم۔ مشکوٰۃ باب الذکر لِبَدِ الصَّلَاةِ
میں مروی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ
وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے خوبی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز تو دے اُس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو روک دے اُس کا کوئی دینے والا نہیں اور دولت مند کو تیرے عذاب سے دولت فائدہ نہیں دیتی۔

حدیث: یہ دُعا مرغوب شعبہ رضی اللہ عنہ سے بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ باب الذکر لبد الصلوٰۃ میں مروی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا

کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے خوبی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں پھر ناگناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے سوا اللہ کے کوئی معبود نہیں اور ہم اُس کے سوا کسی کو نہیں پوجتے اُسی کی نعمت ہے اور اُسی کی بزرگی ہے اور اُسی کے لئے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہم اُسی کیلئے خالص عبادت کرتے اگرچہ کافر بُرا مانیں۔

حدیث: عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھیرنے کے بعد باؤں بلند فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ الخ مسلم۔ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبُکَ
مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبُکَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبُکَ
مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناکارہ عمر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے۔

حدیث: سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمے سکھاتے: اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے پیچھے ان کلموں کے ساتھ پناہ پکڑتے تھے۔ وہ کلمے یہ ہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ الخ۔ بخاری۔ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ (ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

(ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ)
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ (مَرَّةً)

ترجمہ: اللہ پاک ہے (۳۳ بار کہے) اور سب تعریف اللہ کے
 لئے ہے (۳۳ بار کہے) اللہ بہت بڑا ہے (۳۴ بار کہے) اللہ کے سوا کوئی
 معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اُسی کی بادشاہت ہے
 اور سب تعریف اُسی کی ملے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ایک بار کہے)
 حدیث: کعب بن عجرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنے
 الفاظ نماز کے پیچھے کہنے کے ہیں کہ ان کا کہنے والا نافرمان نہیں ہوتا اور وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ
 ۳۳ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔ مسلم۔ ایک روایت میں تینوں کلمے
 ۳۳۔ ۳۳ بار آئے ہیں۔ بخاری مسلم۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ تینوں کلمے ۲۵۔ ۲۵ بار کہے اور ان
 پر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زیادہ کرے یعنی ۲۵ بار ۱۲۔ احمد۔ نسائی۔ دارمی۔ اور ایک روایت میں
 سبحان اللہ ۱۰ بار۔ الحمد للہ ۱۰ بار اور اللہ اکبر ۱۰ بار آیا ہے بخاری۔ اور ایک روایت میں ۳۳۔
 ۳۳ بار کہے۔ یہ سب ایک کم سو ہوئے اور پورا کرے تو کوساٹھ کلمے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 وَحْدَهُ کے آخر تک تو اُس کے سب گناہ بخشے جاویں گے خواہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں
 مسلم۔ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا
 بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
 مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ترجمہ: اللہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ زندہ سب کا تھامنے والا ہے اُس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند آتی ہے۔ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اُسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو اُس کی جناب میں سفارش کرے مگر اُس کے حکم سے۔ وہ جانتا ہے جو خلق کے رو برو ہے اور جو پیچھے ہے۔ اور وہ اُس کے علم سے کچھ بھی نہیں گھیر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اُس کی کرسی میں آسمانوں اور زمین کو گنجائش ہے اور وہ اُن کو تھامنے سے تھکتا نہیں اور وہی سب سے اوپر بڑا ہے۔

حدیث: حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اس منبر کے تختوں پر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص ہر نماز کے پیچھے آیت الکرسی پڑھے تو اُس کو سوائے موت کے جنت میں جانے سے کوئی روکنے والا نہیں اور سوتے وقت پڑھے گا تو اللہ اُس کے گھر کو، اس کے ہمسایہ کے

گھر کو اور اُس کے آس پاس کے گھر والوں کو امن میں رکھے گا۔ بیہقی۔ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ (اِلٰی اٰخِرِهَا) قُلْ

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ (اِلٰی اٰخِرِهَا)

ترجمہ: کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا۔ (آخر تک پڑھے)
کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا (آخر تک پڑھے)

حدیث: عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ
میں ہر نماز کے بعد معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
پڑھا کروں ۱۲۔ احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ بیہقی فی الدعوات الکبیر۔ مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ

باب: بیمار پرسی کی دُعا

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاَشْفِ اَنْتَ

الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

ترجمہ: اے آدمیوں کے رب! بیماری کو دور کر اور شفا دے تو
یہ شفا دینے والا ہے۔ نہیں ہے شفا مگر تیری شفا۔ وہ شفا دے جو
کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہ جب ہمیں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ اُس پر اپنا دہنا ہاتھ

پھرتے اور اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ تا آخر ۱۲۔ بخاری مسلم۔ مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض

لَا بَاسَ طُحُوْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ترجمہ: کچھ ڈر نہیں ہے اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ جب کسی بیمار کو پوچھتے جاتے تو فرماتے لَا بَاسَ طُحُوْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۱۲۔ بخاری۔ مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض مختصراً۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ (اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ (اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ)

ترجمہ: کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا (آخر سورت تک) کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا (آخر سورت تک)

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ کے اہلیت میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ اُس پر دم کرتے ۱۲ مسلم۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جب آپ خود بیمار ہوتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے جسم پر ہاتھ پھیرتے اور دم کرتے اور جب آپ مرض الموت میں بیمار ہوئے تو میں آپ کا ہاتھ لے کر اپنے ہاتھ سے آپ کے جسم مبارک پر پھیرتی اور معوذتین پڑھ کر آپ پر دم کرتی ۱۲۔ بخاری۔ مسلم۔ مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا

لِيُشْفٰی سَقِيْمُنَا بِاَذْنِ رَبِّنَا

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی جو کہ ہمارے بعض کے
تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہمارے رب کے حکم سے ہمارا بیمار شفا پائے
حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کوئی اپنی بیماری کی شکایت
کرتا۔ یا کوئی پھوڑا زخم ہوتا تو آپ بسم اللہ تریہ ارضنا آخر تک پڑھتے۔ ۱۲ بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ باب
عیادة المريض۔

بِسْمِ اللّٰهِ (ثَلَاثًا) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ
مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سَبْعًا)

ترجمہ: بسم اللہ تین بار کہے۔ میں اللہ کی عزت و قدرت کی پناہ چاہتا
ہوں اُس چیز کی بُرائی سے جو میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں (سات بار کہے)
حدیث: عثمان بن ابی العاص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درد کی شکایت کی۔ آپ نے
فرمایا درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر بسم اللہ تین بار اور اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اَخ سات بار کہے۔ راوی نے کہا میں نے
ایسا ہی کیا۔ پس اللہ اُس درد کو لے گیا۔ ۱۲ مسلم مشکوٰۃ باب عیادة المريض۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں ہر چیز سے جو کہ تجھ

کو ایذا دے ہر جان کی بُرائی سے اور ہر آنکھ حسد کرنیوالی سے اللہ تجھ کو شفا دے۔ میں اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں۔

حدیث: ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے اکرم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ کیا آپ بیمار ہیں۔ فرمایا کہ ہاں انہوں نے کہا بسم اللہ اڑتیک تا آخر مسلم مشکوٰۃ باب عیادة المريض۔

أَعِذْ كَمَا بَكَلَّتِ اللّٰهُ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ

ترجمہ: میں تم دونوں کو اللہ کے ان کلموں کی پناہ میں دیتا ہوں جو پورے ہیں ہر شیطان اور جانور ایذا دہندہ اور ہر آنکھ نظر لگانے والی کی بُرائی سے۔ حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام حسن اور امام حسین کو اس دُعا راعیذ کما بکلت اللہ التامۃ الخ کے ساتھ پناہ میں دیتے تھے۔ اور فرماتے تھے تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام ان کلموں کے ساتھ اسمعیل واسحق علیہما السلام کو پناہ میں دیتے تھے۔ بخاری۔ مشکوٰۃ باب عیادة المريض۔ فائدہ: اگر ایک شخص کے واسطے یہ دُعا پڑھے تو اعیذ کما کی بجائے اعیذک کہے فقط۔

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ ۝ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
أَنْ يَشْفِيكَ

ترجمہ: میں اللہ عظمت والے سے جو کہ بڑے عرش کا مالک ہے سوال

کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

حدیث : ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کی بیمار پرسی کرے تو سات بار اسل اللہ العظیم آخر تک کہے تو وہ بیمار شفا دیا جاتا ہے مگر یہ کہ اسکی موت آئی ہو ۱۲۔ ابو داؤد، ترمذی مشکوٰۃ باب عیادة المريض۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ

مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ترجمہ : اللہ بڑائی والے کے نام کے ساتھ میں اللہ عظمت والے کی پناہ چاہتا ہوں ہر جوش مارنے والی رگ کی بڑائی سے اور دوزخ کی گرمی کی بڑائی سے۔

حدیث : نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابن عباس رضی اللہ عنہما کو تعلیم کرتے کہ بخارا اور ہرمیاری کے واسطے کہیں بسم اللہ الکبیر آخر تک ۱۲۔ مشکوٰۃ باب عیادة المريض۔

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ

اَمْرُكَ فِي السَّمَاۗءِ وَ الْاَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ

فِي السَّمَاۗءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ

اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَ خَطَايَاَنَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ

أَنْزِلَ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ
عَلَى هَذَا الْوَجْعِ

ترجمہ: ہمارا رب وہ اللہ ہے جو آسمان میں ہے تیرا نام پاک ہے تیرا حکم آسمان وزمین میں ہے۔ جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے (اسی طرح) تو اپنی رحمت زمین میں کر دے۔ ہمارے گناہ اور ہماری بھول موافق کر دے۔ تو ہی پاکوں کا رب ہے۔ اپنی رحمت میں سے رحمت اتار اور اپنی شفا میں سے شفا دے اس بیماری پر۔

حدیث: ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے تم میں سے جس کسی کو کسی بیماری کی شکایت ہو یا اُس کا کوئی بھائی بیمار ہو تو چاہئے کہ ربنا اللہ الذی فی السماء آخر تک کہے (اے اللہ اس دُعا کی برکت سے) اچھا ہو جائے گا۔ ۱۲۔ ابوداؤد مشکوٰۃ باب عیادة المریض

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَالَكَ عَدُوًّا وَ اَوْمِئْتِي
لَكَ اِلَى جَنَازَةٍ

ترجمہ: یا اللہ اپنے بندہ کو شفا دے تاکہ وہ تیری راہ میں دشمن کو زخمی کرے یا وہ تیرے لئے کسی جنازہ کے ساتھ چلے۔

حدیث: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی بیمار کے پاس عیادت کو جائے تو چاہئے کہ کہے اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَخْرَجَ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ باب عیادة المریض۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا إِلَيَّ
وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا إِلَيَّ

ترجمہ: اے اللہ جب تک کہ میری زندگی میرے لئے بہتر ہو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لئے مرنا بہتر ہو تو مجھ کو موت دے۔

حدیث: انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے تکلیف کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے۔ اگر ضرور ایسی کرنے والا ہے تو چاہئے کہ کہے اللَّهُمَّ أَحْيِنِي أَنْتَ بَاقٍ ۱۲۔ بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب تمنی بالموت۔ فائدہ: یعنی بیمار کو موت کی تمنا سے منع کرنا چاہئے اور جو وہ بہت مضطرب ہو تو عیادت کرنے والا اس کو یہ دعا تعلیم کرے۔ واللہ اعلم فقط۔

باب:

مرنے والے کے نزدیک دُعا اور ذکر کا بیان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث: ابوسعیدؓ اور ابوہریرہؓ دونوں کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا جو تم میں سے مرنے لگے اس کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرو ۱۲۔ مسلم مشکوٰۃ باب ما یقول عند من حضر الموت۔ فائدہ: تلقین کی صورت یہ ہے کہ مرنے والے کو کلمہ پڑھنے کا حکم نہ کرے بلکہ آپ اس کے پاس اس انداز سے پڑھیں کہ وہ بھی سن کر پڑھنے لگے جب وہ پڑھے تو اس کو

اور باتوں میں مشغول نہ کریں تاکہ آخر کلام کلمہ ہو۔
 مشکوٰۃ باب ما ینقل عند من حضرہ الموت۔
 ۱۲ - مسلم

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْرِئْنِيْ
 فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا

ترجمہ: یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور یقیناً ہم اُسی کی طرف پھر جانے
 والے ہیں۔ یا اللہ مجھ کو میری مصیبت میں ثواب دے اور اس سے بہتر مجھ
 کو بدلہ دے۔

حدیث ۱۰: ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
 کسی مسلمان کو کچھ مصیبت پہنچے تو وہ اللہ کے فرمان کے مطابق اِنَّا لِلّٰهِ اُخْرَتُک کہے تو
 اللہ تعالیٰ اُس کو اُسکی مصیبت سے بہتر بدلہ دیتا ہے۔ ۱۲ مسلم مشکوٰۃ ما ینقل عند من حضرہ الموت۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لابی سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ
 فِي الْمَهْدِيّیْنَ ۝ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي
 الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ
 وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَهُ فِیْہِ

ترجمہ: یا اللہ! ابو سلمہ کو بخش دے اور راہ پانے والوں میں اُسکا

درجہ بلند کر اور اُس کے پیچھے باقی ماندوں میں اُس کا قائم مقام کر اور اے جہانوں کے پالنے والے ہم کو اور اُس کو بخشدے اور اُس کیلئے اُس کی قبر کو کشادہ کر اور اُس کیلئے قبر میں روشنی کر۔

حدیث : ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوسلمہ کے پاس آئے اور انکی آنکھیں کھل رہی تھیں آپ نے انکی آنکھیں بند کیں اور فرمایا روح جس وقت قبض کی جاتی ہے تو نگاہ اُس کے پیچھے جاتی ہے۔ اُن کے گھر کے لوگ چلائے تب آپ نے فرمایا اپنے واسطے ابھی دعائیں کرو کیونکہ تمہاری دُعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے دُعا کی اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لابی سلمة آخر تک ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقال عند من حضرہ الموت۔ فائدہ : اور اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لابی سلمة کی بجائے جو میت ہو اُس کا نام لے فقط۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ○ سُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ تحمل و عزت والا ہے۔ اللہ پاک ہے جو بڑے عرش کا مالک ہے۔ اور سب تعریف اللہ کیلئے جو کہ سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

حدیث : عبد اللہ بن جعفر سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مرنے والوں کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ (آخر تک) کی تلقین کرو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دُعا نذول کیلئے کیسی ہے ؟ فرمایا بہت بہتر ہے ۱۲۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ باب ما یقال عند من حضرہ الموت ۱۲

یٰسَ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ (السُّورَةُ)

ترجمہ: قسم ہے قرآن حکمت والے کی (آخر سورت تک)
حدیث: معقل بن یسار کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مرنے والوں کو سورۃ یسین سناؤ تا کہ اس کی برکت سے تکلیف میں تخفیف اور خاتمہ بخیر ہو یا شفا حاصل ہو
۱۲۔ احمد، ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب ما یقال عند منی حفرہ الموت۔

باب:

نماز جنازہ اور میت کے دفن کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (السُّورَةُ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے
سب تعریف اللہ کیلئے جو ہر انوں کا پالنے والا ہے۔ (آخر سورت تک)
حدیث: طلحہ بن عبد اللہ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک جنازہ کی نماز پڑھی۔ انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھ کر فرمایا کہ جنازہ کی نمازیں الحمد کا پڑھنا سنت ہے۔ بخاری مشکوٰۃ باب المشی بالجنازۃ والصلوۃ علیہا۔ فائدہ: تکبیر اول کے بعد سبحانک اللہم اور الحمد پڑھے اور دوسری تکبیر کے بعد درود اور تیسری تکبیر کے بعد دعاء اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرے اور جنازہ کی نماز میں بطور دعاء کے الحمد پڑھنا علماء حنفیہ کے نزدیک بھی ثابت ہے۔ عالمگیری ۱۲

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاَعْفُ عَنْهُ
وَاَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ
وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّائِسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا
مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا
مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِزَّهُ لِمِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

ترجمہ: یا اللہ! اُس کو بخشدے اور اُس پر رحم فرما۔ اور اُس کو
سلامت رکھ اور اُس کو معاف کر اور اُس کی بہتر مہمانی فرما اور اُس کی قبر کشادہ
کر اور اُس کو پانی، برف اور اولے سے نہلا اور اُس کو گناہوں سے اس طرح
پاک کر جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا۔ اور اُس کے گھر سے
بہتر گھر اُس کو بدل دے اور اُس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے دے اور اُس
کی بیوی سے بہتر اُس کی بیوی دے اور اُس کو جنت میں داخل فرما اور اُس کو
قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

حدیث: عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی نماز پڑھی

تو میں نے یہ دُعا، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ آخر تک یاد کر لی۔ راوی نے کہا میں نے
 اُرزو کی کہ کاش یہ مُردہ میں ہی ہوتا تو کیا اچھا ہوتا کہ آپ مجھ پر یہ دُعا پڑھتے۔ اور ایک روایت میں
 اعْذَلْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ کے بجائے فَنَتَّ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ آیا ہے۔
 معنی دونوں کے ایک ہیں ۱۲۔ مسلم۔ مشکوٰۃ باب المشی والصلوٰۃ علیہا۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ
 غَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكِّرِنَا وَانْشَا اللّٰهُمَّ
 مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ
 تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اللّٰهُمَّ لَا
 تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے زندوں اور مُردوں اور حاضر اور غائب اور
 چھوٹوں اور بڑوں اور مُردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ یا اللہ! ہم میں سے جسے
 تو زندہ رکھے تو تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے تو
 تو اسے ایمان پر فوت کر۔ یا اللہ! تو ہمیں اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور ہم کو
 اُس کے بعد نہ آزمائے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ کی نماز پڑھتے
 تو دُعا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا آخر تک پڑھتے ۱۲۔ احمد ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب المشی
 والصلوٰۃ علیہا۔

اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلٍ
جَوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ
وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ
وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

ترجمہ : یا اللہ ! بیشک فلاں بیٹا فلاں کا تیرے عہد میں ہے اور
تیری ہمسائیگی کے امان میں ہے پس تو اُسے قبر کے فتنے سے اور دوزخ کے
عذاب سے بچا اور تو ہی ہے قول پورا کرنے والا اور حق والا۔ یا اللہ ! اُس کو
بخش دے اور اُس پر رحم فرما بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

حدیث : واثم بن اسحاق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسلمانوں میں سے ایک شخص کے جنازہ کی نماز پڑھائی میں نے سنا آپ اےیں اللہم ان فلاں
بن فلاں آخر تک پڑھتے ۱۲۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ باب المشی بالجنازة والصلوة علیہا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ
هَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا
وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جَنِّئْنَا شُفْعَاءَ

فَاغْفِرْ لَهُ

ترجمہ: یا اللہ تو ہی اُس کا رب ہے اور تو نے ہی اس کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اسلام کی طرف راہ دکھائی اور تو نے ہی اُس کی روح کو قبض کیا اور اس کے ظاہر و باطن کو تُو خوب جانتا ہے ہم سفارش کرنے کیلئے حاضر ہوئے ہیں پس تُو اس کو بخشدے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جنازہ کی نمازیں اس دعا اللھم انت ربھا الخ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ۱۲۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ باب المشی بالجنازة والصلوة علیہا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَاجْرًا

ترجمہ: یا اللہ! اس کو ہمارے واسطے آگے چلنے والا اور میرے منزل اور ذخیرہ اور اجر کا باعث بنا دے۔

حدیث: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ لڑکے کی جنازہ کی نماز میں سورہ فاتحہ پڑھتے اور اللھم اجعلہ لنا سلفاً آخر تک کہتے ۱۲ بخاری تعلیقاً۔ مشکوٰۃ باب المشی بالجنازة والصلوة علیہا۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ
وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي

إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاغْفِرْ لَهُ وَلَا
تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

ترجمہ: یا اللہ! یہ تیرا غلام ہے اور تیرے غلام کا بیٹا ہے یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں اور تو مجھ سے زیادہ اس کا حال جانتا ہے اگر یہ نیکی کرنے والا تھا تو اسکی نیکی میں زیادہ کر۔ اور اگر گنہگار تھا تو تو اس کو بخشدے اور ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہم کو فتنہ میں نہ ڈال۔

حدیث: اللہم عبدک تا آخر نقل کیا یہ ابن حبان نے ۱۲- حصن حصین

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کے حکم سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر۔

حدیث: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مُردہ کو قبر میں رکھتے تو بسم اللہ وبِاللہ فرماتے اور ایک روایت میں علی ملۃ رسول اللہ ہے یعنی ہم اس مُردہ کو اللہ کے نام و حکم سے رسول کے طریق پر قبر میں اتارتے ہیں۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابوداؤد مشکوٰۃ باب دفن الميت۔

الْمَ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ إِلَى
مُفْلِحُونَ ۝ عِنْدَ رَأْسِهِ أَقْنِ الرَّسُولُ

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ (إِلَى آخِرِ السُّورَةِ) عِنْدَ رَجُلَيْهِ

ترجمہ: یہ کتاب، اس میں کچھ نہیں۔ (مفلحون تک) مُردے کے سر ہانے پڑھے۔ رسولؐ پر جو کچھ اُس کے رب کی طرف سے اُترا اُسے اس نے اور ایمان والوں نے مان لیا (آخر سورت تک) مُردے کی پائینتی پڑھے حدیث: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اُس کو مت روک رکھو اور جلد اُس کو اُس کی قبر تک لے جاؤ اور چاہئے کہ اُس کے سر ہانے سورۃ بقرہ کی شروع آیتیں پڑھی جائیں اور اُس کے پائینتی سورہ کی آخری آیتیں یعنی بعد دفن کے یہی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب دفن المیت۔

باب: زیارتِ قبور کی دُعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنشَاءُ اللَّهِ بِكُمْ لَاحِقُونَ
نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

ترجمہ: اے گھروں کے رہنے والو! تم پر سلام ہو ایمان والوں اور

مسلمانوں میں سے اور اگر اللہ نے چاہا ہم یقیناً تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے سلامتی مانگتے ہیں۔

حدیث: بریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو جب وہ قبروں کی زیارت کیلئے جاتے یہ دعاء سکھلاتے السلام علیکم اہل الدیار آخر تک۔ ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب زیارة القبور۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ
لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ

ترجمہ: اے قبروں کے رہنے والو! تم پر سلام ہو اللہ ہم کو اور تم کو بخشے تم ہمارے آگے چلنے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آتے ہیں۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں قبروں کی طرف گزرے اور ان کی طرف منہ پھیر کر فرمایا السلام علیکم یا اہل القبور آخر تک ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ باب زیارة القبور۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَآثَاكُمْ
مَا تُوْعِدُونَ غَدًا أَمْوَ جَلُونَ وَإِنَّا أَنْشَاءُ اللَّهُ
بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَ أَهْلِ الْبَقِيعِ
الْغَرَقَدِ۔

ترجمہ: سلام ہو تم پر اے ان گھروں کے رہنے والے مسلمانو! اور جس کل کا تم سے جو وعدہ تھا تم اس کو پہنچے یعنی قیامت کا تم کو فرصت دی گئی تھی (یعنی مدتِ عمر تک) اور اگر اللہ نے چاہا ہم تم سے ملنے والے ہیں یا اللہ! بقیع غرقہ والوں کو بخش دے۔

حدیث: عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کو بیٹھ کی باری میکیہ پر ہاں ہوتی تو آپؐ کچھلی رات کو بقیع غرقہ کی طرف جاتے اور فرماتے السلام علیکم دار قوم مؤمنین آخر تک۔ مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب زیارة القبور۔ فائدہ: غرقہ ایک درخت کا نام ہے جو پہلے بقیع قبرستان میں کثرت سے تھا اسی وجہ سے اس کو بقیع غرقہ کہتے ہیں واللہ اعلم فقط۔

السلامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُتَّقِلِّ مَيْنًا
وَالْمُسْتَخْرِينَ وَإِنَّا أَنشَاءُ اللَّهَ بِكُمْ لَاحِقُونَ

ترجمہ: ان گھروں پر سلام ہو جو ایمان والے اور مسلمان ہیں اور ہم سے آگے بڑھنے والوں پر اور پیچھے رہنے والوں پر اللہ رحم کرے اور اگر اللہ نے چاہا ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قبروں کی زیارت میں کیا پڑھوں۔ فرمایا السلام علی اہل الدیار آخر تک پڑھو ۱۲ مشکوٰۃ باب زیارة القبور فائدہ: قبروں کی زیارت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں عورتوں کو اجازت

دیدنی تھی اسلئے عورتوں کو شرعی زیارت کیلئے قبرستان جانے میں کوئی حرج نہیں
۱۲۔ صبح۔

باب ۲۳: استخارہ کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ۝
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ
عَلَامُ الْغُیُوْبِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاَجَلِهٖ فَاَقْدِرْهُ لِیْ وَ
یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاَجَلِهٖ
فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاَصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاَقْدِرْ

لِي الْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ

ترجمہ: یا اللہ! بیشک میں بھلائی مانگتا ہوں تیرے علم سے اور قدرت چاہتا ہوں تیری قدرت سے اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے بڑے فضل میں سے پس بیشک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے میں نے اسے میرے دین میں اور میری دنیا کی گذاران میں اور میرے کام کے انجام میں یا فرمایا کہ اب میرے کام میں او اگے کے کام میں پس اُس کو میرے واسطے مقرر کر اور میرے لئے اُس کو آسان کر پھر میرے لئے اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بُرا ہے میرے دین میں اور میری دنیا کی گذاران میں اور میرے کام کے انجام میں یا فرمایا کہ میرے اب کے کام میں اور آگے کے کام میں پس تو اُس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اُس سے پھیر دے اور میرے واسطے بھلائی مقرر کر جس جگہ بھی ہو پھر مجھ کو اُس پر راضی کر دے۔

حدیث: جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سب کاموں میں استخارہ سکھاتے تھے۔ قرآن مجید کی سورت کی طرح اور فرماتے جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو اُس کو چاہئے کہ دو رکعتیں نفل پڑھے پھر یہ دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ الْخَیْرَ پڑھے اور ھٰذَا الْاَمْرُ کی جگہ اپنے کام کا نام لے۔ بخاری ۱۲۔ مشکوٰۃ باب التطوع۔

فائدہ: استخارہ اس حدیث کے موافق مباح کاموں میں مسنون ہے وہ معصیت و عبادت میں مَا تَدِمَ مِنْ اَسْتِشَارَہِ وَمَا خَابَ مِنْ اَسْتِخَارَہِ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں شرمندہ ہوا۔ جس نے مشورہ کیا اور نہ

نقصان پایا جس نے استخارہ کیا ۱۲۔ کنز العمال۔ اور ایک روایت میں ہے
 مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ أَدَمَ اسْتِخَارَةُ اللَّهِ وَمِنْ شَقَوَاتِهِ تَرْكُ اسْتِخَارَةِ
 اللَّهِ یعنی اللہ سے استخارہ کرنے میں آدمی کی سعادت ہے اور اللہ سے استخارہ
 نہ کرنے میں اسکی شقاوت ہے۔ مستدرک۔ ترمذی ۱۲۔ حصن حصین فقط

باب: حاجت کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ
 سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
 وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا
 إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً
 هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو کہ تحمل و عزت
 والا ہے۔ اللہ پاک ہے جو بڑے عرش کا رب ہے اور سب تعریف اللہ کیلئے

ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے، مانگتا ہوں تجھ سے وہ کام جو تیری رحمت کا سبب ہیں اور جن سے تیری بخشش ضرور ہو جاتی ہے اور ٹوٹا ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے۔ نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ مگر اُس کو بخش دے اور نہ کوئی فکر مگر اُس کو دور کر دے اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری مرضی کے موافق ہو تو اُس کو پورا کر دے اے مہربان سب مہربانوں کے۔

حدیث: عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کو اللہ کی طرف یا کسی نبی آدم کی طرف کچھ حاجت ہو تو اُس کو چاہے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اللہ کی تعریف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ آنر تک۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب التطوع

باب ۲۵:
حالتِ مثل نکاح وغیرہ کے اور جو اس سے متعلق ہیں

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ مُحَمَّدًا وَنَسْتَعِيْنُهُ وَ
نَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِيْهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ
لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
 وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ○ يُصْلِحْ
 لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَمَنْ يَطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
 عَظِيمًا ○

ترجمہ: یہ کہ سب نبوی اللہ کیلئے ہے ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور
 اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش چاہتے ہیں اور ہم اللہ کی پناہ چاہتے
 ہیں اپنے نفسوں کی بدی سے اور اپنے بُرے کاموں سے جس کو اللہ ہدایت
 کرے اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے اُس کو کوئی ہدایت
 کرنے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق
 نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندہ

اور رسول ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنا چاہئے اور تم نہ مرو مگر حکم برداری کرو۔ اے ایمان والو! اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس کا تم آپس میں واسطہ دیتے ہو اور ناتانے والوں سے خبردار ہو بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو تاکہ تمہارے کام سنوارے اور تمہارے گناہ بخشدے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے اُس نے بڑی مُراد پائی۔

حدیث: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز کا تشہد اور حاجت کا تشہد سکھایا نماز کا تشہد تَوَاصَّحَاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَواتِ وَالطَّیِّبَاتِ آخر تک ہے اور تشہد حاجت یعنی نکاح وغیرہ کا یہ ہے اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنُسْتَعِیْنُہٗ اِلَیْہِ اور پڑھتے ہیں ایتیں۔ اُولَآئِیَہِ یَا یٰہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تَقْوِیْہِ الْاٰیۃِ دُوسری ایت یَا یٰہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ الْاٰیۃِ۔ تیسری ایت یَا یٰہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُولُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا۔ الْاٰیۃِ۔ احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی، ابن ماجہ۔ دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب اعلان النکاح والخطبہ۔ اور ایک روایت میں ہے۔ دُوسری ایت یہ ہے یَا یٰہَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاَحَدٍ وَّخَلَقَ مِنْہَا زَوْجَہَا وَبَثَّ مِنْہُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۵ سورہ نسا کی شریعت کی پوری ایت ہے ۱۲۔ حصن حصین

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ

ترجمہ: اللہ تیرے لئے مبارک کرے۔

حدیث : انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف پر زردی کا اثر دیکھ کر پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے ایک عورت سے خرمے کی گٹھلی کے برابر سونے پر نکاح کیا ہے۔ آپ نے باریک دیکھ کر فرمایا ولیمہ اگرچہ ایک ہی بکری ہو۔ بخاری ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الولیمہ۔

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ
بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

ترجمہ : اللہ تجھ کو برکت دے اور تم دونوں پر برکت اتارے اور
تینکی میں تم دونوں کے درمیان اتفاق دے۔

حدیث : ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی نکاح کرتا تو آپ اُس کو باریک
دیکھ کر باریک دیکھ کر فرماتے تھے الحمد للہ تزدی ابوداؤد ابن ماجہ ۱۲ مشکوٰۃ باب الدعوات
فی الاوقات۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِمَا
جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ
شَرِّمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

ترجمہ : یا اللہ ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اُسکی بھلائی اور اُس چیز کی
بھلائی جس پر تو نے اُسے پیدا کیا ہے یعنی اعمال و افعال

اور پناہ مانگتا ہوں تیسرے ساتھ اُسکی بدی سے اور اُس چیز کی بدی سے جس پر تو نے اُسے پیدا کیا ہے۔ یعنی اعمال و افعال۔

حدیث: عربوں شعیب کے دادا کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب کوئی نکاح کرے یا خادم خریدے تو چاہئے کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اٰخِرَتِکَ کہے اور جب اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کی بلندی پکڑ کر اسی طرح کہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ عورت اور خادم کے حق میں فرمایا کہ اس کے ماتھے کے بال پکڑ کر برکت کی دعا کرے۔ ابو داؤد ابن ماجہ ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَاجْعَلْہُ طَوِیْلَ الرِّزْقِ اور ایک روایت میں ہے کہ جب آپ لونڈی یا غلام خریدتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْہِ اٰخِرَتِکَ۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۱۲۔ حصن حصین۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ
جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

ترجمہ: اللہ کے نام سے الٰہی ہم سے شیطان کو دور رکھ اور جو تو ہمیں بخشے یعنی اولاد اُس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔

حدیث: بروایت ابن عباسؓ۔ آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کا ارادہ کرے تو کہے اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ اٰخِرَتِکَ۔ اگر اُن دونوں کیلئے اس صحبت سے کوئی بچہ مقدر ہوا ہے تو اُس کو شیطان کبھی ضرر نہ کرے گا۔ بخاری مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

باب ۲۶: بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت و حمد اُسی کیلئے ہے۔ وہی چلاتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اُس کو موت نہیں ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

حدیث: عمر فاروقؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بازار میں داخل ہو کر کہے گا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ آخر تک تو لکھے گا اللہ اُس کے واسطے ۱۰ لاکھ نیکیاں اور دُور کریگا اللہ اُس سے ۱۰ لاکھ بُرائیاں اور بلند کریگا اُس کے لئے ۱۰ لاکھ درجے اور بنادے گا اُس کے واسطے ایک گھر جنت میں۔ ترمذی ابن ماجہ ۱۲ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ
هَذَا السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
اَنْ اُصِیْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے داخل ہوا۔ یا اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی مانگتا ہوں اور اُس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں اس کی بُرائی سے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو اس میں ہے۔ یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں اس میں خرید و فروخت کا نقصان حاصل کروں حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار میں داخل ہوتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اٰخِرَتَکَ یہی فی الدعوات الکبیرۃ ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات

باب: سختی اور غصہ کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْتَرْعُوْا اٰمِنًا وَاٰمِنٌ رَّوْعًا تَنَا

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے گناہوں کو ڈھانپ دے اور ہم کو گھبراہٹوں سے امن دے۔

حدیث: ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خندق کے دن عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی چیز ہے لعین دُعا کہ ہم اُس کو پڑھیں۔ دل گلوں تک پہنچ گئے ہیں۔ فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ اسْتَرْعُوْا اٰمِنًا وَاٰمِنٌ رَّوْعًا تَنَا۔ ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے دشمنوں کے منہ ہوا سے پھیر دیئے اور انہیں شکست دیدی۔ احمد مشکوٰۃ

باب الدعوات فی الاوقات -

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي
طَرَفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو مجھ کو میرے نفس
کے ایک لحظہ کیلئے بھی حوالے نہ کر اور میرے سب کام سنوار دے۔ تیرے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

حدیث: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
عالمین کی یہ دعائیں ہیں۔ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو آخر تک ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات
فی الاوقات۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ
أَمَتِكَ وَفِي قَبْضَتِكَ نَاصِيَّتِي بِيَدِكَ مَاضٍ
فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ
بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ
فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي مَكْنُونِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبِيعَ قَلْبِي وَجِلَاءَ هَمِّي وَغَمِّي

ترجمہ: یا اللہ! میں تیرا غلام ہوں اور تیرے غلام کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں اور تیرے اختیار میں ہوں۔ میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم میرے حق میں جاری ہے، میرے حق میں تیرا فیصلہ انصاف ہے میں تجھ سے ہر اس نام کی برکت سے مانگتا ہوں جو تیری ذات کا خاص نام ہے یا اس کو تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا اس کو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا اس کو تو نے پسند کیا اس علم غیب میں جو تیرے نزدیک مخفی ہے یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار کرے۔ اور میرے فکر و غم کے دور ہونے کا سبب ہو۔

حدیث: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو بہت غم ہو دے اس کو چاہئے کہ کہے اللھم انی عبدک آخرتک۔ اللہ تعالیٰ اُس کا غم دور کر دے گا۔ اور بدلہ میں اس کی جگہ کشائش دے گا۔ ۱۲ رزین۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

ترجمہ: اے زندہ اے سب کے تھامنے والے تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

حدیث: انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کام پہنچتا

کرتا تو فرماتے یا سَاحِیَ قَیُّوْمُ آخر تک۔ ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

ترجمہ: اللہ بڑا ہی تحمل والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑے عرش کا مالک ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور عزت والے عرش کا مالک ہے۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سختی کے وقت فرمایا کرتے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ آخر تک۔ بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں شیطان مردود سے۔

حدیث: سلیمان بن مردکھتہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمیوں نے گالی گلوچ کی اور ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے تھے۔ اُن میں ایک اپنے ساتھی کو گالی دیتا تھا اور غصہ میں اُس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھ کو ایک کلمہ ایسا معلوم ہے کہ اگر یہ کہے تو غصہ جاتا ہے

اور وہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ہے۔ بخاری و مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب الدعوات
فی الاوقات۔ باب ۲۸:

مُرغ اور گدھے کے بولنے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؛ اَعُوذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل میں سے مانگتا ہوں۔
میں اللہ کی نافرمانیوں سے شیطاں مردود سے۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب
تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل طلب کرو یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ کہو
کیونکہ وہ فرشتہ کو دیکھتا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطاں سے اللہ کی پناہ مانگو
یعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہو کیونکہ وہ شیطاں کو دیکھتا ہے بخاری و
مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

سفر اور مسافر کو رخصت کرنے کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ثَلَاثًا) سُبْحَانَ الَّذِي
سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ○ وَ

إِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ
فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ
مَا تَرْضَىٰ اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا
وَاطْوِلْنَا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

ترجمہ : اللہ بہت بڑا ہے (تین بار کہے) وہ پاک ذات ہے جس نے
یہ ہمارے بس میں دے دیا اور ہم اُس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور ہم کو
اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے۔ یا اللہ ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنے اس
سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور کام تیری رضا مندی کے۔ یا اللہ ! یہ ہمارا
سفر ہم پر آسان کر اور اس کی دوری کو ہمارے واسطے پیٹ دے۔ الہی !
تو سفر میں رفیق ہے اور گھر والوں پر خلیفہ ہے۔

حدیث : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اونٹ پر
سوار ہو کر سفر کیلئے نکلتے تو تین بار اللہ اکبر کہہ کر فرماتے سبحان الذی یسخر لنا هذا
تامنقلبون اور پھر چڑھا پڑھتے۔ اور جب گھر کی طرف سفر سے واپس آتے تو ان کلمات کو فرماتے
اَنبُون تَاثَبُون اَخْرَجْتُكَ مِنْ اَنْبُون ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

(۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

وَكَاِبَةُ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ
وَالْأَهْلِ أَتَبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا
حَمْدُكَ وَنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ
السَّفَرِ وَكََاِبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ
وَدَعْوَةِ الظُّلْمِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ
وَالْمَالِ

ترجمہ: الہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی تکلیف سے اور
بُری حالت کے دیکھنے سے اور پھرنے کی بُرائی سے مال میں اور گھر والوں میں
رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف
کرنے والے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی تکلیف سے
اور پھرنے کی بُری حالت سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بدعہ
سے اور اہل و مال میں کسی کی بد نظری سے۔

حدیث: عبد اللہ بن مسعود نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو اسکی
تکلیف سے پناہ مانگتے یعنی اللہم انی اعوذ بک من وعثاء السفر تا آخر فرماتے
مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

﴿۳﴾ اَعُوذُ بِكَ اللَّهُ التَّامَّتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ کے پورے کلموں کی پناہ چاہتا ہوں اُس چیز کی بدی سے جو اُس نے پیدا کیا۔

حدیث: خوارِ نبوت حکیم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی اپنی منزل پر اتر کر اَعُوذُ بِكَلِمَتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ کہے تو اُس کو وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز ضرر نہ پہنچائیگی۔ دوسری روایت میں ابو ہریرہؓ سے یہ ہے کہ ایک شخص نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے کچھو کے کاٹے سے کل رات سخت تکلیف پائی۔ فرمایا خبردار ہوا اگر تو شام کو اَعُوذُ بِكَلِمَتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ کہہ لیتا تو کچھو تجھ کو تکلیف نہ دیتا۔ مسلم۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

﴿۱﴾ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَاءِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبِنَا حَفِظْنَا وَافْضَلْ عَلَيْنَا عَائِدًا اِلٰى اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: ہمارے بیان کرنے کو سُننے والے نے سُن لیا خوبی اللہ کی اور ساتھ اُس کی نعمت کے ہمارے اقرار کو اور اچھے انعام کی جو ہم پر ہے۔ اے ہمارے رب ہماری رفاقت کر ہماری حفاظت کر اور ہم پر فضل کر۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں صبح کرتے تو سَمِعَ سَامِعٌ آخر تک فرماتے۔ مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

(۵) اللَّهُ أَكْبَرُ (ثَلَاثًا) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَيُّبُونَ تَأْيُبُونَ
سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ۝ صَدَقَ اللَّهُ
وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے (تین بار کہے) اللہ کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور سب
تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ہم یس رجوع کرنے
والے توبہ کرنے والے سجدہ کرنے والے اپنے رب کی حمد کرنے والے اللہ
نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست
دی۔

حدیث: ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد، حج یا
عمرو کے سفر سے واپس ہوتے تو ہر بلند زمین پر زمین بار اللہ اکبر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ آخر تک فرماتے بخاری، مسلم مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

(۶) اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ
اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ

وَزَلِّهِمْ

ترجمہ: اے اللہ! کتاب کے اتارنے والے جلد حساب لینے والے۔ اے اللہ! کافروں کے لشکروں کو شکست دے۔ یا اللہ ان کو شکست دے۔ اور ان کے پاؤں اُکھاڑ دے۔

ترجمہ: عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ احزاب کے دن مشرکوں پر دُعا کی فرمایا اللھم منزل الکتاب آخر تک۔ بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

﴿۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ: یا اللہ! ہم ان کافروں کے مقابلہ میں تجھ کو کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

حدیث: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کسی قوم کا خوف ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ آخر تک۔ احمد۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

﴿۸﴾ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحْوَلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَقَاتِلُ

ترجمہ: یا اللہ! تو ہی میرا بازو اور مددگار ہے تیری ہی مدد سے
میں چلتا پھرتا ہوں اور حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔
حدیث: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رطنے
تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَصَدِيْ اَخْرَجْتَ ابْنِيْ جِهَادٍ مِّنْ تَرْذِيْ۔ ابو داؤد ۱۲ مشکوٰۃ
باب الدعوات فی الاوقات۔

{۹} بِسْمِ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ سُبْحَانَ الَّذِي
سَخَّرَلَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَاِنَّا
اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (ثَلَاثًا)
اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ثَلَاثًا) سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ
نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے سب تعریف اللہ کیلئے ہے پاک
ہے وہ ذات جس نے ان جانوروں کو ہمارے بس میں کر دیا ورنہ ہم انکو تابع
کر نیوالے نہ تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں۔ الحمد للہ
(تین بار کہے) اللہ اکبر (تین بار کہے) تو پاک ہے بیشک میں نے اپنی جان
پر ظلم کیا پس مجھ کو بخش دے بیشک بات یہ ہے کہ تیسرے سوا کوئی بخشا ہوں
کو نہیں بخشتا۔

حدیث: روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کیلئے سواری حاضر کی گئی۔ جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھا فرمایا بسم اللہ پیٹھ پر بیٹھ کر کہا الحمد للہ پھر کما سبحان الذی سخر لنا هذا الایہ پھر الحمد للہ اور اللہ اکبر تین بار کہہ کر سبحانک الی ظلمت نفسی آخر تک کہا پھر ہنس پڑے۔ دریافت کیا گیا کہ اے امیر المومنین آپ کس وجہ سے ہنستے۔ جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے اور ہنستے دیکھا ہے۔ میں نے بھی آپسے ہنسی کی بابت دریافت کیا۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندے کے رب اغفر لی ذنوبی کہنے سے خوش ہوتا ہے اور فرماتا ہے میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

﴿۱۵﴾ يَا اَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شَرِّكَ وَشَرِّ مَا فِيْكَ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكَ
وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكَ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ
وَّاَسْوَدَ وَمِنْ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ
سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَاَلِدٍ وَمَا وَلَدَ

ترجمہ: اے زمین! میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ میں تیری بدی سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور اُس چیز کی بدی سے جو تجھ میں ہے اور اُس چیز کی بدی سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہے اور اُس چیز کی بدی سے جو تجھ پر چلتی ہے اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے اور کالے سے اور سانپ سے اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں کی بدی سے اور چننے والی اور جس کو اُس نے جنا

کی بدی سے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حَجْرًا وَ مَرْسَلًا اَللّٰهُمَّ لَخَفُوْهُ
 حدیث: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر
 کرتے اور رات آتی تو فرماتے یا ارض ربی وربک اللہ آخر تک ابو داؤد ۱۲ مشکوٰۃ
 باب الدعوات فی الاوقات۔

﴿۱۱﴾ اَسْتُوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ

ترجمہ: میں اللہ کو سونپتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرے
 پچھلے کام کو۔

حدیث: ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو رخصت کرتے
 تو اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک وہ خود نہ چھوڑتا اور فرماتے استودع
 اللہ دینک الخ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

﴿۱۲﴾ اَسْتُوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِبَكُمْ
 اَعْمَالَكُمْ

ترجمہ: میں اللہ کو سونپتا ہوں تمہارا دین اور تمہاری امانت اور
 تمہارے کاموں کا انجام۔

حدیث: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت لشکر
 کے رخصت کرنے کا ارادہ کرتے تو فرماتے استودع اللہ دینکم آخر تک ابو داؤد ۱۲۔
 مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

(۱۳) زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَىٰ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسِّرَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

ترجمہ: اللہ پر سہیزگاری کو تیرا گوشہ کر دے اور تیرے گناہ بخشے اور
تیرے واسطے خیر کو آسان کر دے جہاں کہیں تُو ہو۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آکر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرا سفر کا ارادہ ہے۔ مجھے گوشہ دیجئے یعنی میرے حق میں دعا فرما
کر دیجئے۔ فرمایا زدک اللہ التقویٰ۔ اس نے کہا زیادہ کیجئے۔ فرمایا وغفر ذنبک۔ اُس نے کہا
اور زیادہ کیجئے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ فرمایا ویسیرک الخیر حیث ما کنت ترمذی ۱۲
مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اطْوِلْهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ترجمہ: یا اللہ! اُس کے واسطے دوری کو کوتاہ کر دے اور اُس پر سفر کو آسان کر۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میرا سفر
کرنے کا ارادہ ہے مجھے وصیت فرمائیے۔ فرمایا اللہ سے ڈرنے اور ہر بلندی پر اللہ اکبر کہنے
کو اپنے اوپر لازم کر۔ جب اُس نے پیٹھ پھیری تو آپ نے فرمایا اللہم اطوّلہ البعد آخر تک۔
ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔ فائدہ: جب کوئی مسلمان بھائی
سفر کو جائے تو اُس کے جانے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ فقط۔

۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ○ (الْأَخِرُ السُّورَةُ)

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ (السُّورَةُ) قُلْ هُوَ اللَّهُ

أَحَدٌ (السُّورَةُ) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○

(السُّورَةُ) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ (السُّورَةُ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہہ دیجئے! اے کافرو! (آخر سورت تک) جب اللہ کی مدد آئے۔

(آخر سورت تک) کہہ دیجئے! اللہ ایک ہے (آخر سورت تک) کہہ دیجئے!

میں صبح کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں (آخر سورت تک) کہہ دیجئے! میں

لوگوں کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں (آخر سورت تک)

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبیرؓ سے فرمایا کیا تو چاہتا ہے کہ جب تو سفر میں نکلے تو نو

صورت و حال میں اپنے رفیقوں سے بہتر اور آسودگی و مال میں زیادہ تر ہو۔ جبیرؓ نے کہا ہاں میرے ماں باپ

اُس پر قربان ہوں۔ فرمایا تو یہ پانچ سورتیں پڑھ۔ ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کر اور اپنی قرأت بسم اللہ

پر ختم کر یعنی ہر سورت کے اول میں بسم اللہ پڑھ اور سب سورتیں ختم کرنے کے بعد پھر بسم اللہ پڑھ۔ جبیر رضی اللہ عنہ

نے کہا کہ میں پہلے بہت آسودہ اور مال والا تھا۔ پس جب سفر کرتا تھا تو اپنے رفیقوں سے حال میں بہت زیادہ

اور مال میں ان سے کمتر ہو جاتا تھا۔ بسبب صعوبت و مشقت سفر کے۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھنے

کے بعد ہمیشہ ان سورتوں کو پڑھتا رہا تو میں حال میں رفیقوں سے بہتر اور مال میں ان زیادہ تر ہو گیا۔ یہاں تک کہ

میں سفر سے پھر - ابو یعلیٰ ۱۲ - حصن حصین -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَ
رَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَ رَبَّ
الشَّیْطٰنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَ رَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرِیْنَ
فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ هَذِهِ الْقَرْیَةِ وَ خَیْرَ اَهْلِهَا
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ اَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِیْهَا

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! رب ساتوں آسمانوں کے اور اُس چیز کے جس پر وہ سایہ کرتے ہیں اور رب ساتوں زمینوں کے اور اُس چیز کے جسکو وہ اٹھاتی ہیں اور رب شیطانوں کے اور اُن کے جسکو وہ ہرکاتے ہیں اور رب ہواؤں کے اور اُس چیز کے جسکو وہ کھینچتی ہیں بیشک ہم تجھ سے مانگتے ہیں اس بستی کی بھلائی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اسکی بدی سے اور اس کے رہنے والوں کی بدی سے اور اُس چیز کی بدی سے جو اس میں ہے۔

حدیث: روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستی کو دیکھتے اور اُس میں جانے کا ارادہ کرتے تو دیکھ کر فرماتے اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْزِلْ عَلَیْہِمْ سَلٰمًا۔ نسائی، ابن حبان، حاکم، حصن حصین

﴿۱۶﴾ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ثَلَاثًا اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا
جَنَّاها وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِي
اَهْلِهَا اِلَيْنَا

ترجمہ: الہی! اس بستی میں ہمارے لئے برکت دے (تین بار کہے) یا اللہ! ہم کو اس کی میوہ خوری نصیب کر اور اس کے رہنے والوں کو ہماری محبت دے اور ہم کو اس کے نیک لوگوں کی محبت دے۔
حدیث: روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا تین بار اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا جَنَّاہَا آخر تک طبرانی فی الاوسط ۱۲ حصہ ۱

باب: اِحرَام کی دُعا اور لَبَّيْک کا بیان

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے میرے اللہ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں
تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں بیشک سب تعریف اور نعمت تیرے ہی لئے
ہے اور بادشاہت۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

حدیث : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سر پر گوند لگائے ہوئے بلند آواز سے یہ فرماتے ہوئے سنا لیک اللہم لبیک آخرتک ان کلموں سے زیادہ نہ کرتے بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاحرام والتلبیہ۔ فائدہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم احرام کے واسطے سر مبارک میں گوند وغیرہ لگاتے تھے کہ بال منتشر نہ ہوں۔ فقط

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ
فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

ترجمہ : میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں اور سب بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے۔ میں حاضر ہوں اور رغبت تیری طرف ہے اور عمل۔

حدیث : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذو الحلیفہ میں (احرام سے پہلے) دو رکعت پڑھتے تھے۔ پھر جب اونٹنی مسجد ذوالحلیفہ کے نزدیک آپ کو لیکر کھڑی ہوتی تو آپ ان کلموں کو با آواز بلند فرماتے لبیک اللہم لبیک آخرتک۔ بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاحرام والتلبیہ۔ فائدہ : احرام سے پہلے یہ دو رکعتیں سنت ہیں اس کے بعد حج یا عمرہ کا ارادہ کرے۔ اور اللہ سے اُس کی آسانی اور قبولیت پر مدد چاہے اور ساری لبیک پکار کر کہے۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی یہ لبیک کہتے تھے اور کبھی وہ جو اوپر کی روایت میں ہے اور اُس پر کچھ زیادہ نہ کرتے واللہ اعلم۔ فقط

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ
وَأَسْأَلُكَ الْعَفْوَ بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری
رضامندی اور جنت اور تجھ سے تیری رحمت کے طفیل مانگتا ہوں بخشش
آگ سے۔

حدیث: عمارہ بن خزیمنہ ثابت اپنے باپ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ جب بیک کھینے سے فارغ ہوتے تو اسکی رضامندی اور جنت اور اسکی
رحمت کے ساتھ اسکی آگ سے بخشش مانگتے۔ یعنی اللہم انی اسئلک رضاک والجنة آخر تک
فرماتے یا اس کے مثل۔ مسند شافعی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاطعام والتلبیۃ۔

باب: طواف اور مقام ابراہیم اور صفا و مروہ کی دعاء

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ کے
سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ
طاقت عبادت پر مگر اللہ کی مدد سے۔

حدیث: بروایت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے کعبہ کے طواف

کے سات پھیرے کئے اور سوائے سبحان اللہ والحمد للہ الخ کے کچھ نہ بولتا تو اُس سے دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ اُس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اُس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں اور جس نے طواف کیا اور اس حالت میں پڑھا وہ اپنے دونوں پاؤں سے رحمت میں داخل ہوا۔ ابن ماجہ ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الطواف ،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا اتِّقِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور سلامتی دنیا اور آخرت میں۔ اے ہمارے رب! دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور سچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رکن یمانی پر ستر فرشتے مقرر کئے گئے ہیں جو اللہ الی اسئلک آخرتک اور ربنا اتنا آخرتک کہنے پر آمین کہتے ہیں۔ ابن ماجہ ۔

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ
وَ اخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِّي بِخَيْرٍ

ترجمہ: یا اللہ! مجھ کو قناعت دے اُس چیز کے ساتھ جو تو نے

مجھ کو روزی دی اور برکت دے اس میں میرے لئے اور خلیفہ یعنی نگہبان ہو ہر غائب چیز پر جو میری ہے خیریت سے۔

حدیث : روایت ہے کہ حضور رکن اور مقام کے درمیان فرماتے اللہم غنی آخر تک مصنف ابن ابی شیبہ ۱۲۔ حصن حصین۔

وَ اتَّخِذْ وَ اِمِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّی

ترجمہ : اور تم مقام ابراہیم کو مصلی بناؤ۔

حدیث : جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے یہاں تک کہ ہم نے آپ کی رفاقت میں بیت اللہ پہنچ کر حجر اسود کا بوسہ لیا یعنی حجر اسود سے طواف شروع کیا۔ پس تین بار چھپٹ کر اور چار بار آہستہ چلے۔ پھر مقام ابراہیم پر آئے اور و اتخذ و امن مقام ابراہیم مصلی پڑھا۔ پھر دو رکعت نماز پڑھی پھر کیا مقام ابراہیم کو اپنے اور کعبے کے درمیان اور ایک روایت میں ہے کہ طواف کے بعد اپنے دو رکعت میں قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون پڑھا یعنی پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل ہو اللہ احد پھر حجر اسود کی طرف پھر اور اس کو بوسہ دیا پھر نکلے دروازے سے صفا کی طرف مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب حجۃ الوداع۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ
مَعْدِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاعْطِنِيْ سُوْلِيْ وَ
تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِيْنًا صَادِقًا

حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبَتْ
لِي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ: یا اللہ! تو جانتا ہے میرا چھپا اور کھلا پس میرا عذر قبول کر اور تو جانتا ہے میری حاجت پس مجھ کو میری مانگی ہوئی چیز دے۔ اور تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے سو میرے گناہ بخش دے یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسا ایمان جو میرے دل میں رچ جائے اور سچا یقین یہاں تک کہ میں جان لوں بیشک نہیں پہنچتا مجھ کو مگر جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور راضی ہو اُس چیز کے ساتھ جس کو تو نے میرے لئے مقسوم کیا ہے۔ اے ارحم الراحمین۔

حدیث: روایت ہے کہ حضرت آدمؑ نے بعد دو گناہ طوفان کے مقام ابراہیمؑ کے پیچھے یہ دعا پڑھی۔ پس اللہ نے آدمؑ کی طرف وحی کی کہ اے آدمؑ! تو نے مانگا تجھ سے وہ مانگا کہ دیا میں نے اُس کو تیسے واسطے اور بخشے میں نے تیسے گناہ اور کھود دیئے میں نے تیسے سب فکر و غم اور تیسے بے تیری اولاد میں سے جو کوئی یہ دعا پڑھے گا تو میں اُس کے ساتھ بھی یہی معاملہ کروں گا اور اُسکی محتاجی اُسکی آنکھوں سے دُور کر دوں گا اور میں ہر تاجر سے بڑھ کر اُس کی تجارت کا سامان کر دوں گا اور اُس کے پاس دنیا آویگی اور وہ ناپسند ہے اگرچہ وہ اُس کو نہ چاہے۔ اردنی۔ طبرانی فی الاوسط۔ بیہقی فی الدعوات۔ ابن عساکر ۱۲۔ مناسک معلی القاری۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ
أَبَدًا أَبَدًا ۚ اللَّهُ بِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا يَنْجُزُ
وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ
وَحْدَهُ

ترجمہ : بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ میں
اُسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا ہے۔ اللہ کے سوا
کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی
شریک نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت و تعریف اُسی
کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وہ اکیلا ہے اُس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور سب
لشکروں کو اُس نے اکیلے شکست دی۔

حدیث ۱، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف
فارغ ہوئے تو دروازے سے صفا کی طرف نکلے۔ پھر جب صفا سے نزدیک ہوئے تو باریت
پڑھی ان الصفا والمروة من شعائر اللہ شروع کرنا ہوں میں یعنی سعی کو اُس چیز سے کہ پہلے ذکر
کیا اللہ نے اُس کا یعنی صفا کا پھر کہا لا الہ الا اللہ وحدہ اللہ اکبر آخر تک پھر اُس کے درمیان دُعا
کی پھر اُسی طرح تین بار فرمایا یعنی ہر بار یہ کلمہ پڑھتے اور دُعا کرتے پھر اترے اور چلے مروہ کی طرف
یہاں تک کہ آپ کے دونوں قدم نیچے زمین میں اتر آئے پھر دوڑ کے پڑھ گئے دونوں قدم آپ کے مروہ پر

پھر کیا مروہ پر جس طرح کیا صفا پر یہاں تک کہ آخری پھر مروہ پر ہوا۔ مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ۱۲۰۷

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ
كَمَا هَدَيْتَنِي لِلْإِسْلَامِ أَنْ لَا تَنْزِعَهُ
مِنِّي حَتَّى تَوْفَّقَنِي وَأَنَا مُسْلِمٌ

ترجمہ: اے اللہ! بیشک تو نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دُعا مانگو
میں تمہاری دُعا قبول کروں گا اور بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اور
بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح تُو نے مجھ کو اسلام کی ہدایت
کی اس کو تو مجھ سے نہ پھیننے یہاں تک کہ تو مجھ کو مارے اور میں مسلمان ہوں
حدیث: صفا پر یہ دُعا کرے اللہ! انک قلت آخر تک موطا موقوفاً ۱۲ حصن حصین

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ۝

ترجمہ: اے میرے رب بخش اور رحم کر تو ہی غالب بزرگ ہے۔
حدیث: یہ دُعا صفا و مروہ کے درمیان پڑھے، رب اغفر وارحم آخر تک مصنف ابن
ابی شیبہ موقوفاً ۱۲۔ حصن حصین۔

باب: عرفات میں عرفہ کی دُعاؤں کا بیان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت و تمام حمد اُسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے حدیث: عمرو بن شعیبؓ کے دادا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر دُعا عرفہ کے دن کی دُعا ہے اور بہتر اُس کا جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وحده لا شريك له آخر تک۔ ترمذی۔ مؤطا امام مالکؒ الی لا شریک له الموقوف بعرفہ۔ فائدہ: اس دُعا کو عرفہ کے دن کثرت سے پڑھے۔ اگرچہ ان کلموں میں مضمون دُعا کا نہیں ہے مگر ذکر اللہ اور حمد و ثناء الہی پر اور دُعا سے زیادہ بڑا مرتب ہے۔ واللہ اعلم نقط۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا الَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا
مِّمَّا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَ
مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَابِيْ وَلَكَ رِجِّيْ تَرَانِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ
سَوَاسِ الصُّدُوْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِبُّ بِهٖ الرِّيحُ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَبَىءُ بِهِ الرِّيحُ

ترجمہ: یا اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریف ہے جس طرح تو کہتا ہے اور اُس سے بہتر جو تم کہتے ہیں۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اور میرا رجوع کرنا تیری ہی طرف ہے۔ اے میرے رب میری میراث تیرے ہی لئے ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینے کے وسوسوں سے اور کام کی پریشانی سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اُس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کو ہوا لاتی ہے اور میں اُس چیز کی بُرائی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں جس کو ہوا لاتی ہے۔

حدیث: حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عروہ کے دن، دن ڈھلے اکثر یہ دعا ہوتی تھی اللھم لک الحمد کالذی تقول آخر تک ترمذی۔ ابن خزیمہ ہیثمی ۱۱۔ شرح مناسک ملا علی قاری و ضیل السلام شرح بلوغ المرام محمد امیر۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ
نُوْرًا وَّ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ قَلْبِيْ
نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ

أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصُّدُورِ
وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلْجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا
يَلْجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبُ بِهِ الرِّيحُ وَشَرِّ
بَوَاقِي الدَّهْرِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تمام تعریف اُسی کیلئے ہے وہ جلانا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یا اللہ! اگر میرے دل میں روشنی اور میرے کان میں روشنی اور میری آنکھ میں روشنی اور میرے دل میں روشنی یا اللہ میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر اور تیری پناہ مانگتا ہوں سینے کے وسوسوں سے اور کام کی پریشانی سے اور قبر کے فتنے سے، یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اُس چیز کی بدی سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور اُس چیز کی بدی سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور اُس چیز کی بدی سے کہ اُس کے ساتھ ہوا چلتی ہے اور زمانے کی آفتوں کی بُرائی سے۔

حدیث: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفات پر میری اور اگلے نبیوں کی اکثر دعا، یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے بَوَاقِي الدَّهْرِ تک۔ ابن ابی شیبہ وغیرہ ۱۲۔ شرح مناسک للملا علی القاری۔

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ

ترجمہ : میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں سوائے آخرت کی خوبی کے کوئی خوبی نہیں۔

حدیث : روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات پر کھڑے ہوتے تو فرماتے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ إِنَّمَا الْخَيْرُ الْآخِرَةُ۔ اور ایک روایت میں ہے اللَّهُمَّ لَا عِشَّ إِلَّا عِشَّ الْآخِرَةِ۔ طبرانی فی الاوسط شرح مناسک لعل القاری۔

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ
الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا

ترجمہ : اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریف اُسی کیلئے ہے اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریف اُسی کیلئے ہے اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہت اور تمام تعریف اُسی کیلئے ہے۔ اے اللہ ! اس کو حج مقبول کر اور گناہ بخشے گئے۔

حدیث: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوفاً مروی ہے کہ جب وہ عصر کی نماز پڑھ چکے یعنی ظہر و عصر ملا کر۔ اور غزوات میں کھڑے ہوتے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر واللہ الحمد تین بار کہتے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ آخر تک تین بار کہہ کر پھر کہتے اللہم اجعلہ حجاً مبروراً آخر تک پھر منبر پر اپنے ہاتھ پھیرتے پھر اس قدر چُپ رہتے کہ انسان سورہ فاتحہ پڑھ لے پھر دوبارہ ہاتھ اٹھاتے اور اسی طرح کہتے۔ یہاں تک کہ غزوات سے پھرتے۔ ابن ابی شیبہ ۱۲۔ شرح مناسک علی القاری۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيِّنَا بِالتَّقْوٰى
وَاعْفِرْ لَنَا فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُولٰى ۝ اَللّٰهُمَّ ارِنِىْ
اَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلٰلًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ اَمَرْتَنِىْ بِالذُّعَاۗءِ وَلَكَ الْاِجَابَةُ وَاِنَّكَ
لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ وَلَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ ۝ اَللّٰهُمَّ
مَا اَحْبَبْتُ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ لَنَا
وَمَا كَرِهْتُ مِنْ شَرٍّ فَكْرِهْهُ اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَا
وَلَا تَنْزِعْهُ مِنَّا اِلَّا سَلَامًا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو ہدایت کے ساتھ راہ دکھلا اور ہم کو پرہیزگاری سے آراستہ کر اور ہم کو آخرت و دنیا میں بخشدے۔ اے اللہ میں تجھ

سے رزقِ حلالِ مستحکم اور برکت والا مانگتا ہوں۔ اے اللہ! تو نے مجھ کو دعا کا حکم دیا اور تیرا کام قبول کرنا ہے۔ اور بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اور نہ اپنا عہد توڑتا ہے۔ اے اللہ! جو بھلائی تجھ کو پسند ہو، ہم کو اُس کی محبت دے اور ہم پر اُس کو آسان کر اور جو بُرائی تجھ کو نا پسند ہو وہ ہم کو بُری دکھلا اور ہم کو اُس سے بچا اور جب کہ تو نے ہم کو ہدایت کر دی تو اُس کے بعد ہم سے اسلام کو نہ نکال۔

حدیث: روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات کے دن دن ڈھلے اللہم اہدنا بالہدی وزینا بالتقویٰ واغفر لنا فی الآخرة والاوی بلند آواز سے اور اللہم انی اسئلك رزقا حلالا طیباً سے بعد اذ ہدیتنا تک پست آواز سے کہتے۔ طبرانی فی الدعاء شرح مناسک لعلی القاری۔

رَبَّنَا اِتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو ہم کو دنیا میں بھی خوبی دے اور آخرت میں بھی خوبی دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

حدیث: ابن جریر سے روایت ہے مجھے یہ خیر پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے کہ مسلمان کی عرفات پر یہ دعا بکثرت ہونی چاہئے۔ ربنا ایتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔ جزئی ۱۲۔ شرح مناسک لعلی القاری۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهِ
رَسُوْلُكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ بِهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّم رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا
 وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخُسِرِينَ ○ رَبِّ
 اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَ
 تَقَبَّلْ دُعَاءً ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
 يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
 رَبَّيْنِي صَغِيرًا ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
 الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
 غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ○
 رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا
 إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اُس چیز کی بھلائی کہ اُس

کو مجھ سے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا ہے اور پناہ چاہتا ہوں اُس چیز کی بدی سے کہ اُس سے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ چاہی ہے۔ اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم نقصان والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اے میرے رب مجھ کو اور میری بعض اولاد کو نماز کا قائم رکھنے والا بنا اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر۔ اے ہمارے رب! مجھ کو اور میرے مال باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دے جس دن کہ حساب قائم ہوگا۔ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے کہ انہوں نے مجھ کو بچپن میں پالا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم کو اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش جو ہم سے آگے ایمان میں پہنچے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی جانب سے بیر نہ رکھ اے ہمارے رب! تو ہی ہے نرمی کرنے والا مہربان۔ اے ہمارے رب! بیشک تو ہی سُنتا جانتا ہے۔ اور ہم پر متوجہ ہو بیشک تو ہی متوجہ ہونے والا مہربان ہے۔ اور نہیں پھر ناگناہ سے اور نہ طاقت نیچی پر مگر اللہ کی مدد سے جو سب سے اُوپر پڑائی والا ہے۔

حدیث: روایتوں سے ثابت ہے کہ عرفات پر دعا قبول ہوتی ہے تو چاہے کہ خوب خشوع خضوع اور تضرع و زاری سے ہاتھ پھیلا کر رو بقبلہ ہو کر جو دعائیں مطالب دارین کی ہوں عرض کرے اور جو مضمون کہ دل سے نکلے اُس کو جناب باری سے مانگے بشرطیکہ خلاف شرع نہ ہو اور قبول ہونے کا یقین رکھے اور دعاؤں میں بہتر قرآن حدیث کی جامع دعائیں ہیں۔ اللہم انی اسئلك من خیر ما سالک بنیک سے الا باللہ العلی العظیم تک۔ کہ ان میں عموماً و خصوصاً اپنی اور والدین اور اولاد اور سب مسلمانوں کے واسطے دعایا عام ہے اور اثنائے دعائیں بار بار لیک کر لیتا رہے اور پچھلے گناہوں کو یاد کر کے روئے اور آئندہ حسی الوسع گناہوں سے بچتا رہے اور اللہ سے توفیق و مدد چاہے کہ اتباعِ سنت پر استقامت اور اخلاصِ نیت اور حسنِ خاتمہ نصیب ہو ۱۲

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرَى مَكَانِي وَتَسْمَعُ
 كَلَامِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي وَلَا يَخْفَى
 عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ
 الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمَشْفِقُ
 الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ
 الْمُسْكِينِ وَابْتِهَالُ إِلَيْكَ ابْتِهَالُ الْمَذْنِبِ
 الذَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ
 خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ
 وَنَحَلَ لَكَ جَسَدُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ
 لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَكُنْ لِي
 رَءُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: یا اللہ! بیشک تو جانتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور میرے کلام کو سنتا ہے اور میرے چھپے دکھلے کو جانتا ہے اور تجھ پر میرا حال کوئی چھپا ہوا نہیں ہے۔ اور میں ہوں تکلیف والا محتاج فریاد کرنے والا پناہ مانگنے والا خوف رکھنے والا ڈرنے والا اپنے گناہ کا اقرار کرنے والا۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں مسکین کا مانگنا اور گڑ گڑاتا ہوں تیری طرف گڑ گڑانا گنہگار ذلیل کا اور مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا ڈرنے والے تکلیف پہنچے ہوئے کا وہ جو دہ گئی ہے اُس کی گردن تیسرے لئے اور بہرہ نکلی یں اُسکی آنکھیں تیسرے لئے اور اُس کا جسم تیسرے لئے ڈبلا ہوا ہے اور اُسکی ناک تیرے لئے خاک آلودہ ہوئی ہے الہی! مجھ کو نہ کہہ کہ میں تجھ کو پکار کر بے نصیب رہوں۔ اے میرے رب! اور ہو تو تجھ پر زری کرنے والا مہربان اے بہتر مانگے ہوؤں کے اے بہتر دینے والوں کے۔ اے بہتر رحم کرنے والوں کے اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو جہانوں کا پالنے والا ہے۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ عرفہ کے دن، دن ڈھلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے یہ دعا تھی۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرَى مَا كَانِي يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ تک طبرانی فی الثعالب شرح مناسک علی القاری۔

اٰمِيْنَ ○

ترجمہ: الہی قبول فرما۔

فائدہ: اول و آخر میں اللہ کی حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة و سلام ہونا اَدَار دعا میں سے ہے اور دعا کے خاتمہ پر آمین مہربانی رب العالمین کی طرف سے قبولیت کی دلیل ہے۔ ۱۲۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 (مِائَةً مَرَّةً) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ (السُّورَةُ) (مِائَةً
 مَرَّةً) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
 اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَعَلَيْنَا
 مَعَهُم (مِائَةً مَرَّةً)

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اُس
 کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تمام تعریف اُسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر
 قادر ہے (سوتو بار) کہہ دیجئے اللہ ایک ہے آخر سورت تک (سوتو بار)
 یا اللہ! رحمت بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی
 ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر بیشک تو ہی خوبوں والا عزت والا ہے۔ اور
 سب کے ساتھ ہم پر بھی (سوتو بار)

حدیث : جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ میں کوئی مسلمان کہ کھڑا ہوں دن ڈھلے عرفہ کے دن عرفات میں پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کہے
 لا الہ الا اللہ وھدہ آخر تک سوتو بار کہے پھر سوتو بار قل ھو اللہ پڑھے پھر اللہ صل علی محمد و آلہ سوتو

بار کہے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میکہ فرشتو میکہ اس بندہ کا کیا بدل ہے جس نے میرے واسطے سبحان اللہ کہا اور لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ اکبر کہا اور میری تعظیم و تعریف کی اور توصیف کی اور میکہ نبیؐ پر درود بھیجا۔ اے میکہ فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اُس کو بخش دیا اور اُس کے حق میں اُسکی شفاعت قبول کی۔ اگر میرا بندہ مجھ سے مانگے تو میں اُس کی شفاعت عرفات پر حاضر ہونے والوں کے حق میں قبول کروں ۱۲۔ یہی فی شعب الایمان بعض علماء نے اسی حدیث سے لیا ہے کہ عرفات پر سبحان اللہ ستوبار، الحمد للہ ستوبار، اللہ اکبر ستوبار، لا حول ولا قوۃ الا باللہ ستوبار، استغفر اللہ ستوبار کہا جائے ۱۲۔

باب ۳: چاند دیکھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو یہ چاند دکھلا امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

حدیث: طلحہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رات کے چاند کو دیکھ کر فرماتے اللہم اہل علینا بالامن والایمان انزیک ترذی ۱۲ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات

هِلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ هِلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ
هِلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ اَمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَكَ

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِشَهْرِ
كَذَّاءٍ وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَّاءٍ

ترجمہ : یہ چاند بھلائی اور بہتری کا ہو۔ یہ چاند بھلائی اور بہتری کا ہو۔ یہ چاند بھلائی اور بہتری کا ہو۔ میں اُس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھ کو پیدا کیا (تین بار) سب تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جو ایسا مہینہ لے گیا اور ایسا مہینہ لے آیا۔

حدیث : قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے کہتے ہوں خیر و رشد آخر تک، ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔ فائدہ : جو ایسا مہینہ لے گیا اور ایسا مہینہ لے آیا یعنی مثلاً شعبان کو لے گیا اور رمضان کو لے آیا، بلکہ چنانچہ کہ اول جملہ میں شہر کذا کے بجائے گزرے ہوئے مہینہ کا نام لے دے اور دوسرے جملہ میں نئے مہینہ کا جیسے ذہبِ شہرِ شعبان وَجَاءَ بِشَهْرِ رَمَضَانَ۔ فقط

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا

ترجمہ : میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں اس چاند کی بُرائی سے
حدیث : اور روایت میں ہے کہ جب کوئی چاند دیکھے پس چاہئے کہ کہے اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ
ہذا۔ ترمذی نسائی مستدرک حاکم ۱۲۔ حصن حصین۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشُعْبَانَ وَبَلِّغْنَا
رَمَضَانَ

ترجمہ : اے اللہ ! ہم کو رجب اور شعبان میں برکت دے اور ہم کو رمضان میں پہنچا۔

حدیث : انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جب رجب کا مہینہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اللہم بارک لنا فی رجب آخر تک۔ یہی فی الدعوات الکبیر ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الجمع۔

باب ۳۲ : روزہ کھولنے کی دُعا

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَىٰ رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

ترجمہ : اے اللہ ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔

حدیث : معاذ بن زہرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے۔ اللہم لک صمت آخر تک۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب الصوم۔

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْفَجْرُ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ

ترجمہ : پیاس جاتی رہی اور رگیں تروتازہ ہو گئیں اور اجر ثابت ہوا اگر اللہ نے چاہا۔

حدیث : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کئے فرماتے ذہب الظما آخر تک۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب الصوم۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ
کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری اس رحمت میں سے مانگتا ہوں جس
نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے یہ کہ تو میرے گناہ بخشدے۔
حدیث: ابن ماجہ۔ ابن سنی ۱۲۔ حصن حصین۔

باب ۳۵: شَبِّ قَدْرِ کِی دُعَا

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: یا اللہ تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو دوست رکھتا
ہے پس مجھ کو معاف کر۔

حدیث: عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا دیکھتے ہیں
اگر میں معلوم کروں کہ کسی رات شب قدر ہے تو میں آپس کیا کہوں۔ فرمایا کہہ اللہم انک عفو و تحب العفو فاعف عني۔
عنی۔ احمد۔ ابن ماجہ ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب لیلۃ القدر۔

باب ۳۶: نئے لباس پہننے کی دُعَا

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ

اَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

ترجمہ : یا اللہ ! سب تعریف تیرے لئے ہے۔ جیسا کہ تو نے مجھ کو
یکپڑ پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اُس چیز کی بھلائی کہ اُس کے
واسطے بنایا گیا ہے۔ اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اُس کی بُرائی سے اور اُس چیز کی
بُرائی سے کہ اُس کے واسطے بنایا گیا ہے۔

حدیث : ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا
پہنتے تو اُس کا نام لیتے عمامہ یا کرتا یا پاجامہ پھر فرماتے اللھم ک الحمد کما کستوفیر آخر تک۔ ترمذی
ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب اللباس۔ ہائڈ ۴ : یہ جو فرمایا کہ سب تعریف تیرے
لئے ہے جیسا کہ تو نے مجھ کو یکپڑ پہنایا۔ اسی طرح سب حمد و شکر بلا شکر کت
غیر خاص تیرے ہی واسطے ہے۔ فقط۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا اَوْ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ : سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھ کو یکپڑ پہنایا اور
اور بغیر میری محنت اور قوت کے مجھے یہ کپڑا دیا۔

حدیث : معاذ بن انسؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کپڑا پہن کر
کہے الحمد للہ الذی کسانىٰ ہذا آخر تک تو اُس کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ

کتاب اللباس۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ اللَّبَاسِ
مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي
وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

ترجمہ: سب تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھ کو رونق کا لباس
دیا جس کے سبب میں لوگوں میں زینت کرتا ہوں اور اس سے اپنی شرمگاہ
ڈھانکتا ہوں اور اُس سے اپنی زندگی میں زینت کرتا ہوں۔

حدیث: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا تین درم کو خرید کر جب اُسکو پہنا تو کہتا
الحمد لله الذي رزقني آخرتك بغير كفا. میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا
احمد ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب اللباس۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ
عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

ترجمہ: سب تعریف اُس اللہ کیلئے جس نے مجھ کو ایسا کپڑا
پہنایا کہ اُس میں اپنی شرمگاہ ڈھانکتا ہوں اور اُس سے اپنی زندگی میں زینت
کرتا ہوں۔

حدیث: عمر بن خطابؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

فرماتے تھے کہ جو نیا کپڑا پہن کر کہے الحمد للہ الذی کسانى آخر تک پھر پُرانا کپڑا اللہ واسطے دیدے تو وہ اللہ کی حمایت و حفاظت اور مرتے جیتے اُسکی پردہ پوشی میں ہو جاتا ہے۔ احمد و ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب اللباس۔

باب ۳: کفارہ مجلس کی دُعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

ترجمہ: اے اللہ! تو پاک ہے اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

حدیث: ابو ہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مجلس میں بیٹھا اور اُس میں اُسکی بہت بک بک ہوئی۔ پھر اُس نے اٹھنے سے پہلے سبحانک اللہم آخر تک کہا تو بخشش جائیگی اُسکی کو اس جو اس مجلس میں اُس سے ہوئی ہے۔ ترمذی یہی فی الدعوات الکبیر۔ فائدہ: اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو کہیں کہے فرماتے۔ میں نے اُن کلموں کے بارے میں پوچھا تو فرمایا مجلس میں اچھے کلام کے جائیں تو وہ اُسکے کہنے والے پر قیامت کے دن مہر ہو جاتے ہیں اور اگر بُرے کلام کے جائیں تو یہ کلمے اس کیلئے کفارہ ہو جاتے ہیں۔ وہ کلمے یہ ہیں۔ سبحانک اللہم وبحمدک لا الہ الا انت استغفرک و

اتوب الیک، نسائی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

باب ۳: قرآن کے یاد کرنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا اَمَّا
اَبْقَيْتَنِيْ وَاَرْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْزِلُنِيْ
وَاَرْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظْرِ فِيمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ
اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَفَوْرِ وَجْهِكَ
اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ
وَاَرْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوْهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ
يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي

لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ
وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بَكِتَابِكَ بَصَرِي
وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَن
قَلْبِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تَغْسِلَ
بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ
غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

ترجمہ: یا اللہ! مجھ پر رحم کر ساتھ چھوڑنے گناہوں کے ہمیشہ جب تک تو
مجھ کو باتی رکھے اور مجھ پر رحم کر یہ کہ میں اُس چیز میں تکلف کروں جو میرے لئے
ضروری نہیں ہے اور مجھ کو دیکھنے کی خوبی اُس چیز میں نصیب کر جو تجھ کو مجھ
سے راضی کر دے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے عزت
اور بزرگی والے اور اس غلبہ کے مالک جس کا کوئی قصد نہ کر سکے۔ اے اللہ
اے رحمن! میں تجھ سے تیسرے جلال اور تیسرے رُمنہ کے نور کے وسیلہ سے
مانگتا ہوں کہ تو میرے دل میں اپنی کتاب کی یاد جہادے جیسے کہ تو نے مجھ
کو سکھائی اور مجھ کو اس کا پڑھنا نصیب کر اس طرح پر کہ وہ تجھ کو مجھ سے
راضی کرے۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے عزت

اور بخشش کے مالک اور اُس غلبہ کے مالک جس کا کوئی قصد نہ کر سکے۔ اے اللہ! اے رحمن! میں تجھ سے مانگتا ہوں ساتھ برکت تیری عزت اور تیرے مُنہ کے نور کے یہ کہ تو میری آنکھ کو اپنی کتاب سے روشن کرے اور یہ کہ تو اُس کو میری زبان پر جاری کر دے اور یہ کہ تو اُس سے میرا دل کھول دے اور یہ کہ تو اُس سے میرا سینہ کُشادہ کر دے اور یہ کہ تو اُس سے میرا بدن دھو دے پس بیشک بات یہ ہے کہ تیرے سوا حق پر میری مدد کوئی نہیں کر سکتا اور اُس کو تیرے سوا کوئی نہیں دے سکتا اور نہیں بچھرنا گناہ اور نہیں فوت عبادت پر مگر اللہ کی مدد سے جو سب اُوپر ہے بڑا ہی والا۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ علی بن طالب نے آکر کہا میں نے اپنے باپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ یہ قرآن میرے سینے سے نکلا جاتا ہے اور میں اس پر قدرت نہیں پاتا۔ آپ نے فرمایا اے حسن کے باپ کیا میں تجھ کو وہ کلمہ نہ سکھاؤں کہ اُن سے تجھ کو اور جن کو تو سکھائے اُن کو اللہ نفع دے اور جو تو نے یاد کیا ہے وہ تیرے سینے میں ٹھہرا ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو ضرور سکھلا دیجئے۔ فرمایا جب جمعہ کی رات ہو اگر تجھ سے ہو سکے تو پچھلی تہائی رات کو اُٹھ کیونکہ وہ وقت فرشتوں کے حاضر ہونے اور دعا کی قبولیت کا وقت ہے۔ میں نے کہا یا یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو کہا سوئے استغفرکم ربی یعنی ٹھہرو میں تمہارے واسطے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا کہتے تھے یہاں تک کہ جمعہ کی رات آوے یعنی سوئے استغفرکم سے مراد یہ تھی۔ اگر تجھ سے نہ ہو سکے تو ادھی رات کو اُٹھ۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اقل رات میں کھڑے ہو کر چار رکعتیں پڑھ، پہلی رکعت میں الحمد اور سورہ یس، دوسری رکعت میں الحمد اور اٰمّ رضان، تیسری رکعت میں الحمد اور اٰمّ تنزیل السجدہ اور چوتھی رکعت میں الحمد اور تبارک الذی سورہ ملک جو مفصل میں ہے پڑھ۔ شہد سے فارغ ہو کر اللہ کی حمد اور اُسکی اچھی تعریف کر اور مجھ پر درود پڑھ اور اچھی طرح پڑھ اور سب نبیوں پر اور سب مسلمان مردوں عورتوں کیلئے بخشش مانگ

اور ان بھائیوں کے واسطے بھی جو تجھ سے پہلے ایمان پر گزر چکے ہیں پھر اُس کے آخر میں کہہ اللہم
 ارحمنا تبرک المعاصی آخر تک۔ اے حسن کے باپ تو اُس عمل کو تین، پانچ یا سات جمع کر اللہ کے
 حکم سے تیری دعا قبول ہوگی۔ قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے یہ دعا
 کبھی خطا نہیں کرتی مومن سے۔ ابن عباسؓ نے قسم کھا کر کہا کہ مجھ پر پانچ یا سات دن گزرے کہ حضرت
 علیؓ نے پہلے کی طرح مجلس میں آکر کہا کہ یا رسول اللہ میں اس سے پہلے چار آیتیں اور اُن کے مانند
 یاد نہیں کر سکتا تھا۔ مگر اب چالیس آیتیں اور اُن کے مانند یاد کرتا ہوں پھر جب اُن کو اپنے دلیں پڑھتا
 ہوں تو گویا اللہ کی کتاب میری آنکھوں کے سامنے ہوتی ہے اسی طرح جب حدیث سُنکر دوبارہ پڑھتا
 تو یاد سے جاتی رہتی مگر آج بہت سی حدیثیں سُن کر جب میں بیان کرتا ہوں تو اُن میں سے ایک
 حرف بھی کم نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسوقت فرمایا قسم ہے ربِّ کعبہ کی حسن کا باپ
 یعنی علی ابن ابی طالب مومن ہے۔ جامع ترمذی باب فی دعا الحفظ۔ ابواب الدعوات مستدرک حاکم
 ۱۲۔ حصن حصین۔

باب ۳۹

جب کسی بلا میں پھنسے ہوئے کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ
 وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا ۝

(ترمذی ابن ماجہ)

ترجمہ: سب شکر اُس اللہ کیلئے ہے جس نے مجھ کو اس بلا سے بچایا
 جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اُس نے مجھے بہت سی مخلوق پر فضیلت و بڑائی عطا
 فرمائی۔

حدیث: عمر بن خطاب اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص کسی بلا میں پھنسے ہوئے کو دیکھے کہ کہے الحمد للہ الذی اعفانی آخر تک تو اس کو وہ بلا نہ پہنچے گی خواہ کیسی ہی بلا ہو ترمذی ابن ماجہ عن ابن عمر ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔ فائدہ: اگر کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے تو دُعا زور سے پڑھے تاکہ وہ شخص متنبہ ہو کر توبہ کرے۔ اور اگر بیماری میں مبتلا دیکھے تو اہستہ کہے تاکہ وہ آزرده اور غمگین نہ ہو۔ فقط

باب: قرض ادا ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ (ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات)

ترجمہ: اے اللہ! میں فکر اور غم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور نامردی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

حدیث: ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! بہت سے غم اور قرض چمٹ گئے ہیں۔ فرمایا کیا میں تجھ کو وہ کلام نہ سکھلاؤں کہ جب تو اس کو کہے تو اللہ تیرا غم دُور کر دے اور تیرا قرض ادا کر دے۔ اُس نے عرض کیا ضرور سکھائیے۔ آپ نے فرمایا صبح و شام

اللہم انی اعوذ بک آخرتک پڑھا کر۔ اُس نے کہا میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ نے میرا غم دور کر دیا اور میرا قرض ادا کر دیا۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاعْزِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترمذی بیہقی۔ فی الدعوات الکبیر ۱۲)

ترجمہ: یا اللہ! مجھ کو اپنی حلال روزی سے کفایت کر اپنی حرام روزی سے بچا کر اور مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ بے پروا کر اپنے ماسرے۔
حدیث: علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اُن کے پاس ایک مکاتب غلام نے آکر کہا میں اپنی کتابت ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمائیے۔ فرمایا کیا میں تجھ کو وہ کلمے سکھلاؤں جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائے ہیں۔ اور اگر تجھ پر بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو تو اللہ اسکو تجھ سے ادا کر دے گا۔ فرمایا کہہ اللہم اکفنی بحلالک آخرتک۔ ترمذی بیہقی فی الدعوات الکبیر ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔ فائدہ: مکاتب وہ غلام ہے کہ جس کا مالک اُس سے کہے کہ اتنی قیمت ادا کر دے تو تو آزاد ہے اور اس کی قیمت کو کتابت کہتے ہیں۔ فقط۔

باب: پانی مانگنے کی دُعا

اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ
رَحْمَتَكَ وَآخِي بِلَدِكَ الْمَيِّتَ

(خطاب امام مالک ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے چوپایوں کو پانی پلا اور اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنے مُردہ شہر کو زندہ کر دے۔

حدیث: عمرو بن شعیب کے دادا نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی مانگتے تو فرماتے اللہم استن عبادک آخر تک۔ موطا امام مالک ابو داؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستسقاء

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيئًا نَافِعًا
غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ

(ابو داؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستسقاء)

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو پلا مینہ فریاد رسی کرنے والا سیراب کر نیوالا
ارزنی کرنے والا نفع دینے والا نہ ضرر پہنچانے والا جلدی کرنے والا نہ دیر کر نیوالا
حدیث: جابرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے
دیکھا پھر فرمایا اللہم استقنا آخر تک۔ راوی نے کہا پھر آپؐ پر بدلی چھا گئی۔ ابو داؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ
باب الاستسقاء۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۝ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا
الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا

إِلَى حَيْنٍ ○ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستسقاء مختصراً

ترجمہ: سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت لائق نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ تو سچا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے پرواہ ہے اور ہم محتاج ہیں۔ ہم پر مینہ اُتار اور اُس کو جو تو اُتارے ہمارے حق میں قوت کا سبب بنا اور پہنچنے کا ایک وقت تک۔

حدیث: عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی۔ آپ نے منبر لگانے کا حکم کیا وہ عید گاہ میں رکھا گیا اور لوگوں سے وعدہ کیا ایک دن کا کہ وہ اُس میں نکلیں۔ عائشہ کہتی ہیں نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آفتاب کا کنارہ ظاہر ہوا اور منبر پر بیٹھے۔ پھر اللہ کی بڑائی اور تعریف کی فرمایا تم نے ملک میں قحط سالی اور اپنے مقررہ وقت سے بارش کے دیر کرنے کی شکایت کی اور بیشک اللہ نے حکم کیا ہے کہ تم اُس سے مانگو اور اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تم کو دے گا پھر فرمایا الحمد للہ رب العالمین آخر تک پھر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ یہاں تک کہ بغلوں کی سفیدی نظر آئی۔ پھر لوگوں کی طرف بیٹھ پھر کر اپنی چادر اُلٹی اور دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے پھر منبر سے اتر کر دو رکعتیں پڑھیں پھر اللہ نے ایک ابراٹھا یا پھر وہ گر جا اور چمکا پھر اللہ کے حکم سے مینہ برسا۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستسقاء مختصراً۔

باب: ہواؤں اور گرجنے اور مینہ کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا

فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

(بخاری و مسلم ۱۲ - مشکوٰۃ)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس ہوا کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جو اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس کی بُرائی سے اور اس چیز کی بُرائی سے جو اس میں ہے۔ اور اس چیز کی بُرائی سے جو اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے۔

حدیث : عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے جب سخت ہوا چلتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اللہم انی اسئلک خیراً آخر تک بخاری و مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب الريح مختصراً۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ
وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرْتُ بِهِ وَنَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ
مَا اُمِرْتُ بِهِ

(ترمذی - مشکوٰۃ - باب الريح)

ترجمہ : اے اللہ ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں اس ہوا کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ حکم کی گئی ہے اور تیری پناہ چاہتے ہیں اس ہوا کی بُرائی سے اور اس چیز کی بُرائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی بُرائی سے جس کے ساتھ یہ حکم کی گئی ہے۔

حدیث : ابی بن کعبؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوا کو بُرا مت کہو۔ جب دیکھو اس چیز کو جو بُرا جانتے ہو تو کہو اللہم انا اسئلك من خیر بذالک ترک آخر تک ترمذی۔ مشکوٰۃ باب الریاح۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيًا حَارًّا لَا تَجْعَلْهَا رِيحًا

ترجمہ : اے اللہ ! اس ہوا کو رحمت کر اور اس کو عذاب مت کر۔
اے اللہ ! اس ہوا کو نفع والی کر اور اس کو نقصان والی نہ کر۔

حدیث : ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نہیں چلی ہوا مگر یہ کہ بیٹھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھٹنوں پر اور فرمایا اللہم اجعلها رحمة ولا تجعلها عذابا آخر تک۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں رحمت سے مراد عذاب کی ہوا اور ریاح سے مراد رحمت کی ہوا ہے۔ شافعی بیہقی فی الدعوات الکبیر ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الریاح۔

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا
بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

(احمد ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الریاح)

ترجمہ : اے اللہ ! ہم کو اپنے غضب سے مت مار اور ہم کو اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور ہم کو اس سے پہلے عافیت دے۔

حدیث : ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گرج اور کرک کی آواز سنتے تو فرماتے اللہم لا تقتلنا بغضبک آخر تک احمد ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الریاح۔

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ
وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (مالک ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الرياح)

ترجمہ : وہ ذات پاک ہے کہ جس کی گرج خوبیاں بیان کرتی ہے
اور فرشتے اُس کے ڈر سے ۔

حدیث : عبد اللہ بن زبیرؓ سے مروی ہے کہ جب وہ گرج سنتے تو باتوں کو چھوڑ دیتے اور
کہتے یسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته مالک ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الرياح۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ اَللّٰهُمَّ
سَقِیْا نَافِعًا (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ شافعی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الرياح)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اس چیز کی برائی سے
جو اس میں ہے۔ اے اللہ ! اس پانی کو نفع والا کر۔

حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بدلی اٹھتے ہوئے
دیکھتے تو اپنا کام چھوڑ کر اُسکی طرف منہ کر کے فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ۔ اگر اُسکو اللہ
کھول دیتا تو اللہ کی تعریف کرتے اور اگر میز پر سے لگتا تو فرمانے لگتے۔ اَللّٰهُمَّ سَقِیْا نَافِعًا۔ ابوداؤد
نسائی۔ ابن ماجہ۔ شافعی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الرياح۔

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا (بخاری ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستسقاء۔)

ترجمہ : اے اللہ ! مینہ زور کا برسا نفع دینے والا۔

حدیث : عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بارش کو دیکھ کر فرماتے اللہم صیبا نافعاً۔ بخاری ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستسقاء۔

باب ۴۳: توبہ کی دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا (مستدرک ۱۲۔ حصن حصین)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تیرے آگے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں میں اس کی طرف کبھی نہ پھروں گا۔

حدیث : روایت ہے کہ جب کسی سے خطایا گناہ ہو تو چاہئے کہ اللہ کے آگے توبہ کرے اور اپنے دونوں ہاتھ لیے کر کے اللہ کے سامنے یہ کہے اللہم انی اتوب الیک ایک آخر تک تو اس کے گناہ بخشتے جائیں گے جب تک پھر اس کام کو نہ کرے۔ مستدرک ۱۲۔ حصن حصین۔

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي (مستدرک ۱۲۔ حصن حصین)

ترجمہ : اے اللہ ! میرے گناہ سے زیادہ تیری مغفرت میں سمائی ہے اور اپنے عمل سے زیادہ مجھ کو تیری رحمت سے امید ہے۔

حدیث : روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر اپنے گناہ پر افسوس

ظاہر کیا۔ اپنے فرمایا کہ اللہ مغفرتک آخر تک۔ مستدرک ۱۲۔ حصہ حصین۔

نماز تسبیح

باب ۳:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
(ابوداؤد ابن ماجہ بیہقی ۱۲)

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس بن عبدالمطلبؓ فرمایا کہ کیا میں تجھ کو دس خصلتیں بتاؤں کہ تُو ان کو کرے تو اللہ تیرے اگلے پچھلے نئے پرانے چوک اور ارادے اور چُپے اور کھلے گناہ بخشے وہ یہ کہ نماز پڑھے تو چار رکعت میں الحمد اور سورت پس پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو کر کھڑے ہوئے کہے سبحان اللہ والحمد لله ولا اله الا الله واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کرے اور کہے اس تسبیح کو دس بار پھر رکوع سے سر اٹھا کر کہے اس کو دس بار پھر سجدہ کرے اور کہے اس کو دس بار پھر سجدہ سے سر اٹھاوے اور کہے اس کو دس بار پھر دوسرے میں کہے اس کو دس بار۔ پھر دوسرے سجدہ سے سر اٹھا کر جلسہ استراحت میں کہے اس کو دس بار۔ پس یہ تسبیح ہر رکعت میں پچترہ بار پڑھو تو چاروں میں ایسا ہی کر۔ اگر تجھ سے ہو سکے تو یہ نماز ہر روز پڑھ لے ورنہ ہفتہ میں ایک بار اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک بار۔ اگر نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک بار۔ اگر یہ بھی نہ کر سکے تو عمر میں ایک بار۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ بیہقی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب التطوع۔

باب ۲۵: نئے میوے کے دیکھنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي
مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي

مُدِّنَا (مسلم ترمذی - نسائی - ابن ماجہ ۱۲ - حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے میوے میں برکت دے اور ہمارے
مدینے میں برکت دے۔ اور ہمارے صاع میں برکت دے۔ اور ہمارے
مد میں برکت دے۔

حدیث: روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نیا میوہ دیکھ کر فرماتے اللہم بارک لنا فی
ثمرنا آخر تک مسلم ترمذی نسائی - ابن ماجہ ۱۲ - حصن حصین۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهُ فَارِنًا اٰخِرَهُ

ترجمہ: اے اللہ! جیسا تو نے ہم کو اس میوے کا اوّل دکھلایا
اُسی طرح تو ہم کو اس کا آخر دکھلا۔

حدیث: ابو ہریرہؓ سے مروی ہے جب نئے میوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس پائے جاتے تو آپؐ اپنی آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور فرماتے اللہم کما اريتنا اوله فارنا
آخره پھر جو پھوٹا، پچا آپ کے پاس ہوتا اُس کو دیدیتے۔ یہی فی الدعوات الکبیر ۱۲ - مشکوٰۃ
باب العطایا۔

باب ۴۶: آیتہ دیکھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی پس میری سیرت بھی اچھی کر۔

حدیث: روایت ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آیتہ میں اپنا منہ دیکھا کرتے تھے تو فرماتے اللہم انت حسن خلقی آخر تک۔ ابن جسان داری ۱۲۔ حصن حصین۔

اللَّهُمَّ كَمَا حَسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي

وَحَرِّمِ وَجْهِي عَلَى النَّارِ (بزار ۱۲۔ حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ! جیسے کہ تو نے میری صورت اچھی بنائی پس میری سیرت بھی اچھی کر اور میرے منہ کو آگ پر حرام کر دے۔

حدیث: ایک اور روایت میں ہے اللہم کما حسن خلقی آخر تک بزار ۱۲۔ حصن حصین

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي وَأَحْسَنَ

صُورَتِي وَزَانَ مَنِيِّ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي

ترجمہ: سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے میرے اعضا ٹھیک بنائے اور میری صورت اچھی بنائی اور زینت دی میرے بدن میں اس چیز کو عیب

کیا۔ اس کو میرے سوا میں۔

حدیث: اور ایک روایت میں ہے۔ الحمد للہ الذی سوئی خلقی آخر تک ۱۲ حصین

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ
وَصَوَّرَ صُورَتَهُ وَجْهِي فَأَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ (طبرانی فی الاوسط وابن السنی ۱۲۔ حصین)

ترجمہ: سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے میرے اعضا چھیک
بنائے پھر ہر ایک کو برابر کیا اور میرے رُمنہ کی صورت کا نقشہ بنایا پھر اُس کو
خوب بنایا اور مجھ کو حکم ماننے والوں میں کیا۔

حدیث: اور ایک روایت میں ہے الحمد للہ الذی سوئی خلقی فعدا آخر تک۔ طبرانی
فی الاوسط وابن السنی ۱۲۔ حصین۔

بائے: اسم اعظم کا بیان

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے اس وسیلہ سے کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو اکیلا ہے بے احتیاج وہ جو نہ جہنا اور نہ جہنما اور نہیں ہے اُس کے برابر کوئی۔

حدیث: بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہم انی اسئلك بانك انت لا اله الا انت آخر تک۔ آپ نے فرمایا اس شخص نے اللہ کو بڑے نام کے ساتھ پکارا ہے کہ اس نام کے ساتھ سوال کیا جائے تو وہ دیتا ہے اور جب اس نام کے ساتھ پکارا جائے تو قبول فرماتا ہے۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب اسماء اللہ تعالیٰ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ ۱۲ مشکوٰۃ کتاب اسماء اللہ تعالیٰ)

ترجمہ: اے اللہ! تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے اس وسیلہ سے کہ سب تعریف تیرے واسطے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ مہربان ہے احسان کرنے والا۔ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا اے عزت اور بخشش والے زندہ اے سب کے تھا منے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں۔

حدیث: انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا تھا اور ایک شخص نماز پڑھتا تھا سوا ہی نے کہا اللہم انی اسئلك بان لك الحمد لا اله الا انت آخر۔ آپ نے فرمایا اس نے اللہ تعالیٰ کو اس کے بڑے نام کے ساتھ پکارا وہ نام کہ جب

اُس کے ساتھ پکارا جاتا ہے تو قبول کرتا ہے۔ اور جب مانگا جاتا ہے اُس کے ساتھ تو دیتا ہے۔
ترمذی۔ ابوداؤد نسائی۔ ابن ماجہ ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب اسماء اللہ تعالیٰ۔

وَالْهَيْكُمُ إِلَهٌُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۝ الْق ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ (ترمذی۔ ابوداؤد ابن ماجہ دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب اسماء اللہ تعالیٰ)

ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اُس کے سوا کسی کی بندگی
نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں زندہ ہے
سب کا مٹھانے والا ہے۔

حدیث: اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا ان دو آیتوں میں ہے وَالْهَيْكُمُ إِلَهٌُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ اور ابتداء سورہ
آل عمران کے آئم ۵ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ ترمذی۔ ابوداؤد ابن ماجہ دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب
اسماء اللہ تعالیٰ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ (احمد و ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب اسماء اللہ تعالیٰ)

ترجمہ: سوائے تیرے کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے
بیشک میں بے انصافیوں میں سے ہوں۔

حدیث: سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُعَا رِ
یونس علیہ السلام کی جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پکارا اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵ نہیں دُعَا کرنا اس کے ساتھ کوئی مسلمان کسی حاجت میں مگر
اللہ تعالیٰ اُس کی دُعَا قبول فرماتا ہے۔ احمد و ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتب اسماء اللہ۔ فائدہ: ۸: علماء
کا اتفاق ہے کہ سوائے اس آیت کریمہ کے کوئی ایسی دُعَا نہیں کہ جس کی قبولیت
بالیقین قرآن و حدیث اور اجماع اُمت سے ثابت ہو۔ فقط

باب: اللہ تعالیٰ کے نام

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ ایسا ہے کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الْبَرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ	الْمَلِکُ	الْقُدُّوسُ
بہت ہمدان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک ذات
السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَیْمِنُ	الْعَزِیْزُ
سلامتی والا	امن دینے والا	پناہ دینے والا	غالب
الْجَبَّارُ	الْمُتَّکِبِرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	پیدا کرنے والا	بنانے والا
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
صورت بنانے والا	بخشنے والا	دباؤ والا	بہت دینے والا

الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
روزی دینے والا	کھولنے والا	جانتے والا	تنگ کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ
کشادہ کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
الْمُذِلُّ	السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ
ذلیل کرنے والا	سُننے والا	دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ	اللطيفُ	الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ
انصاف کرنے والا	جانتے والا	خبردار	تمحل والا
الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ
عظمت والا	بخشنے والا	قدر دان	بلندی والا
الْكَبِيرُ	الْحَفِیْظُ	الْمُقِیْتُ	الْحَسِیْبُ
بڑا والا	حفاظت کرنے والا	روزی پہنچانے والا	کفایت کرنے والا
الْجَلِيلُ	الْكَرِيمُ	الرَّقِیْبُ	الْمُجِیْبُ
بزرگی والا	عزت والا	نگہبان	قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ	الْوَدُودُ	الْمَجِیْدُ
کشائش والا	حکمت والا	محبت کرنے والا	بڑی شان والا
الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ
اُٹھانے والا	حاضر	سچا مالک	کام بنانے والا

الْقَوَّةُ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ
زور آور	قوت والا	حمایت کرنے والا	خوبیوں والا
الْمُحْصِي	الْمُبْدِي	الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي
گنے والا	پہلی بار کرنے والا	دوسری بار کرنے والا	جلانے والا
الْمُمِيتُ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	الْوَاحِدُ
مارنے والا	زندہ	سب کا نگہبان والا	پانے والا
الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ	الصَّمَدُ
عزت والا	ایک	اکمیل	بے احتیاج
الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	مقدور والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا
الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
سب سے اول	سب سے پیچھے	ظاہر	چھپا
الْوَالِي	الْمُتَعَالَى	الْبَرُّ	التَّوَّابُ
مالک	پاک صفتوں والا	احسان کرنے والا	رجوع ہونے والا
الْمُنْتَقِمُ	الْعَفْوُ	الرَّءُوفُ	مَالِكُ الْمَلِكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	نرم کرنے والا	ملک کا مالک
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	
عزت اور بخشش والا	انصاف کرنے والا	اکٹھا کرنے والا	

الْفَنَى	الْمُغْنَى	الْمَانِعُ	الضَّارُّ
بے پرواہ	بے پرواہ کرنے والا	روکنے والا	نقصان پہنچانے والا
النَّافِعُ	الشُّومَرُ	الْهَادِي	الْبَدِيعُ
نفع پہنچانے والا	روشن کرنے والا	ہدایت کرنے والا	نئی طرح پیدا کرنے والا
الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ	الصَّبُورُ
باقی رہنے والا	سب کا وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر کرنے والا

حدیث : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تمکے ۹۹ نام ہیں یعنی ایک کم سو، جو ان کو یاد رکھئے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ترمذی - بیہقی فی الدعوات الکبیر ۱۲) مشکوٰۃ کتاب اسماء اللہ تعالیٰ۔

باب ۴۹

پناہ مانگنے کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنْ جَهْلِ الْبَلَاءِ
وَدُرِّ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ
الْاَعْدَاءِ

(بخاری و مسلم ۱۲ - مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بد بختی کے طعن سے اور بُرے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

حدیث : ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم بلا کی مشقت سے اللہ کے ساتھ پناہ مانگو یعنی کہو اللہم انی أعوذ بک من هذا البلاء
آخر تک بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ
وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ فکر اور غم سے اور
نا توانی اور سستی سے اور نامردی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے
غلبے سے۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔
اللہم انی أعوذ بک من الهم والحزن آخر تک بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
اللَّهُمَّ أَنْتَ نَفْسِي تَقْوِيهَا وَزَكَّيْهَا أَنْتَ خَيْرُ
مَنْ زَكَّيْهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا
يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ
لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

(مسلم ۱۲- مشکوٰۃ باب الاستعاذہ)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سُستی سے
اور نامردی اور بخل سے اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ ! میرے
نفس کو اُس کی پرہیزگاری دے اور اُس کو پاک کر تو اُس کا سب سے بہتر پاک
کرنیو والا ہے تو ہی اُس کا مالک اور مددگار ہے۔ اے اللہ ! میں تیری پناہ
چاہتا ہوں اُس علم سے جو نفع نہ دے اور اُس دل سے جو نہ ڈرے اور اُس
نفس سے جو نہ بھرے اور اُس دُعا سے جو مقبول نہ ہو۔

حدیث : زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْکُسْلِ الْاٰخِرِ الْاَوَّلِ وَالْاَوَّلِ الْاٰخِرِ۔ باب الاستعاذہ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ
وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ
سَخِطِكَ

(مسلم ۱۲- مشکوٰۃ باب الاستعاذہ)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت
کے جانے سے اور تیری عافیت کے پھرنے سے اور تیرے ناگہانی عتاب سے
اور تیرے ہر طرح کے غصہ سے۔

حدیث: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا میں یہ کلمے تھے۔ اللہم انی اعوذ بک آخرتک مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذہ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ
وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (مسلم۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُس چیز کی بدی سے جو میں نے کی اور اُس چیز کی بدی سے جو میں نے نہیں کی۔

حدیث: یہ دُعا بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ
اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجَنُّ وَالْاِنْسُ
یَمُوْتُوْنَ ○ (بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب الاستعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا حکم بردار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے بھگڑا اے

اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری عزت کی تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اس سے کہ توجھ کو گمراہ کرے۔ تو زندہ ہے کہ جس کو موت نہیں اور جن اور آدمی سب کو موت ہے۔

حدیث: یہ دُعا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب الاستعاذہ میں مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ
وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے اور کمی سے اور خواری سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو۔
حدیث: یہ دُعا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد نسائی، مشکوٰۃ باب الاستعاذہ میں مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاۗقِ وَالتَّفَاۗقِ
وَسُوۡءِ الْاِخْلَاقِ

(ابوداؤد۔ نسائی مشکوٰۃ باب الاستعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں مخالفت سے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے۔

حدیث: یہ دُعا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابوداؤد۔ نسائی مشکوٰۃ باب الاستعاذہ میں مروی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ
بُئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ
فَإِنَّهَا بُئْسَتِ الْبَطَانَةُ

(بحوالہ ابوداؤد نسائی ابن ماجہ مشکوٰۃ باب الاستعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے اس لئے کہ وہ
بُڑے ساتھ والی ہے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے۔ اسلئے کہ وہ بُری
چھپی خصلت ہے۔

حدیث: یہ دُعا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابوداؤد نسائی ابن ماجہ مشکوٰۃ
باب الاستعاذہ میں مروی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ
وَالْجُنُونِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ ○

(بحوالہ ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص (کوڑھ) اور جذام سے
اور جنون اور سب بُری بیماریوں سے۔

حدیث: یہ دُعا انس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابوداؤد۔ نسائی مشکوٰۃ باب الاستعاذہ
میں مروی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْخَلْقِ
وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ

(بحوالہ ترمذی مشکوٰۃ باب الاستعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عادتوں اور کاموں اور خواہشوں سے۔

حدیث: یہ دُعاء قطب بن مالک رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی مشکوٰۃ باب الاستعاذہ میں مروی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَ
بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيٍّ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے سُننے کی بُرائی سے اور اپنے دیکھنے کی بُرائی سے اور اپنی زبان کی بُرائی سے اور اپنے دل کی بُرائی سے اور اپنی منی کی بُرائی سے۔

حدیث: شیر بن شکر بن حمید کے باپ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی تعوذ سکھلا دیجئے کہ جس کے ساتھ میں پناہ پکڑوں فرمایا کہ اللہم انی اعوذ بک من شر سمعی آخر تک۔ البوداؤد - ترمذی - نسائی ۱۲ - مشکوٰۃ باب الاستعاذہ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ التَّرَدِّيِّ وَمِنَ الْفَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ
عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي

سَبِيلَكَ مُدْبِرًا وَاعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ
لَدِيغًا (بحوالہ ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ میں مروی ہے)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ دب کر مرنے سے
اور تیری پناہ چاہتا ہوں گر کر مرنے سے اور ڈوبنے سے اور جلنے سے اور بڑھانے
سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو بے حواس کر
دے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ تیری راہ میں پیٹھ دے کر مروں اور
تیری پناہ چاہتا ہوں کہ زہریلے جانور کے کاٹنے سے مروں۔

حدیث : یہ دُعَا ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ
میں مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ یَّهْدِیْ
اِلٰی طَمَعٍ (انحمد بیہقی فی الدعوات الکبیر ۱۲ مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے لالچ سے جو
مہر لگنے تک پہنچا دے۔

حدیث : معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہ سے ایسی
طمع سے پناہ چاہو جو طمع کو پہنچے یعنی دل پر مہر لگ جائے اور آدمی بے حیا ہو جائے اور ہر وقت
لوگوں سے مانگتا رہے یعنی کہو اللہم انی اعوذ بک من طمع آخر تک انحمد بیہقی فی الدعوات الکبیر ۱۲
مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ۔

اللَّهُمَّ الْهِنِّي رُشْدِي وَاعِزِّي مِنْ شَرِّ

نَفْسِي (ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ)

ترجمہ: اے اللہ میرے دل میں بھلائی ڈال اور مجھ کو میرے نفس کی بُرائی سے بچا۔
حدیث: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمران بن حصین کے پاس پوچھا آج تو نے کتنے معبود پوجے
اُس نے جواب دیا سات بچے زمین میں اور ایک آسمان میں۔ فرمایا ان میں کون سا ہے جس سے تجھ
کو زیادہ ڈر اور اُمید ہے کہا وہ جو آسمان میں ہے۔ فرمایا اے حصین اگر تو مسلمان ہو جائے تو سکھلاؤں
گادوبائیں جن سے تجھ کو نفع ہوگا۔ حصین نے مسلمان ہونے پر عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کو وہ دو باتیں
سکھلائیے جن کا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ تب فرمایا کہہ تو اللہم الہینی رشدی الخ ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ
باب الاستعاذہ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ مِنَ النَّارِ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں (تین مرتبہ کہے) اے
اللہ! میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (تین بار کہے)
حدیث: انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ
سے تین بار بہشت مانگے تو بہشت کہتی ہے اے اللہ تو اس کو بہشت میں داخل کر اور تو تین بار
دوزخ سے پناہ مانگے تو دوزخ کہتی ہے اے اللہ اسکو آگ سے پناہ دے۔ ترمذی۔ نسائی
مشکوٰۃ باب الاستعاذہ۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِاسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَّ أَوْ بَرَّ أ

(مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ)

ترجمہ: میں پناہ پکڑتا ہوں اللہ عظیم والے کے مُنہ کی وہ جو نہیں کوئی
چیز بڑی اُس سے اور ساتھ کلموں اللہ کے جو پورے ہیں وہ کلمے کہ اُن سے نہیں
تجاوِز کر سکتا۔ کوئی نیک و بد اور اللہ کے اچھے ناموں کے ساتھ جن کو میں جانتا
ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اس چیز کی بُرائی سے جس کو پیدا کیا اور چھپایا اور
بنایا۔

حدیث: فقہاء سے مروی ہے کہ جب احبار کہتے ہیں جو کلمے میں پڑھنا ہوں اگر یہ نہ ہوتے
تو یہودی مجھ کو گدھا بناتے۔ پوچھا گیا وہ کیا ہیں؟ کہا اَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ آخر تک مالک ۱۲۔ مشکوٰۃ
باب الاستعاذۃ۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذِّينِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور قرض سے۔

حدیث: ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اَعُوذُ

بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذِّنِّ كَيْتَ هُوَ سُنَا۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کیا کفر کو قرض کے ساتھ برابر کرتے ہو۔ فرمایا ہاں اور ایک روایت میں یوں آیا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ۔ ایک شخص نے کہا یہ دونوں برابر کئے جاتے ہیں؟ فرمایا ہاں۔ نسائی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب الاستعاذۃ

باب: بِرَّامَعُ دُعَا تِی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَ
اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَايَا
وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا
اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اے اللہ! بخش دے میری چوک اور میری نادانی اور
میری زیادتی میرے کام میں اور وہ گناہ کہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اے
اللہ! بخش دے میری کوشش اور میری ہنسی اور میری چوک اور میرا ارادہ اور یہ

سب عیب مجھ میں موجود ہیں۔ اے اللہ! بخش دے جو میں نے آگے کیا اور جو میں نے پیچھے کیا اور جو میں نے پھپھایا اور جو میں نے ظاہر کیا اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

حدیث: یہ دعاء بروایت ابو موسیٰ اشعریؓ بحوالہ بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب جامع الدعاء میں مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ
اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِي
وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا مَعَادِي وَاَجْعَلِ
الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ
رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

(بحوالہ مسلم مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! سنوار دے میرا دین وہ جو میرے سب کام کا پچاؤ ہے اور سنوار دے میری دنیا وہ جس میں میری گزاران ہے اور سنوار دے میری آخرت جس میں مجھ کو پھرنا ہے اور کر زندگی کو سبب زیادتی کا میرے لئے ہر نیکی میں اور کر موت سبب راحت کا میرے لئے ہر بُرائی سے۔

حدیث: یہ دعاء ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ باب جامع الدعاء سے مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی
وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

(بحوالہ مسلم مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ : اے اللہ ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت اور پرہیزگاری اور گناہ سے بچنا اور بے پروائی۔

حدیث : یہ دُعا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ باب جامع الدعاء میں مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسِدِّدِنِیْ

(مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ : یا اللہ ! مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو سیدھا رکھ۔

حدیث : علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہہ تو اللہم اہدنی وسددنی اور خیال کر ہدایت مانگنے میں سیدھی راہ کی ہدایت اور راستی طلب کرنے میں تیر کی طرح سیدھا پن یعنی مجھ کو سیدھی راہ کی ہدایت کر اور تیر کے سیدھا کرنے کی طرح مجھ کو سیدھا کر۔ اس مضمون کا بیان دُعا مذکور میں ضرور ہے چاہئے کہ دل و زباں دونوں موافق ہوں۔ فقط مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء۔)

ترجمہ : اے اللہ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو ہدایت

کر اور مجھ کو سلامتی دے اور مجھ کو روزی دے۔

حدیث : مالک اشجعی کے باپ نے کہا کہ جب کوئی مسلمان ہوتا تو اُس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سکھلاتے اور حکم کرتے کہ ان کلموں کے ساتھ دعا کرے اللہم اغفر لی وارحمنی آخر تک مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء۔

اللَّهُمَّ اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ : اے اللہ ! ہم کو دنیا میں بھی خوبی دے اور آخرت میں بھی خوبی دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

حدیث : انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اکثر یہ تھی اللہم ربنا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً بِمَا عَمِلْنَا وَلَا تُنْكِرْ لَنَا فِيهِ عَذَابًا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان بیمار جو چوڑے کی طرح ضعیف و ناتواں ہو گیا تھا سے پوچھا کہ کیا تُو نے اللہ سے کچھ دعا کی تھی یا اُس سے کوئی چیز مانگی تھی۔ اُس نے کہا ہاں میں نے کہا تھا کہ یا اللہ تُو جو کچھ مجھ پر آخرت میں عذاب کرنے والا ہو وہ دنیا ہی میں کر دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ تُو (دینا و آخرت میں) اُسکی طاقت نہیں رکھتا اور نہ اُسکی برداشت کر سکتا ہے۔ تُو نے یوں کیوں نہ کہا اللہم ربنا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً۔ اور اُس نے کہا پھر اُس بیمار نے یہی دعا کی۔ اللہ نے اُسے صحت دیدی۔ مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء۔ فائدہ : بندہ کو چاہئے کہ اللہ سے دونوں جہان کی خوبی مانگتا رہے۔ دنیا کی خوبی ہے ایمان، نیک عمل، صحت و فراغت اور نیک بیوی وغیرہ۔ اور آخرت کی خوبی ہے مغفرت، جنت اللہ کا دیدار اور اس

کاراضی ہونا، نبیوں، ولیوں، شہیدوں اور نیکوں کی رفاقت اور حور و قصورہ وغیرہ۔

رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا
تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاِهْدِنِي
وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ ابْغَى
عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا
لَكَ رَاهِبًا لَكَ مَطْوَعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ
اَوَاهاً مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ
حَوْبَتِي وَاجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي
وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاِهْدِ قَلْبِي وَاَسْلُلْ سَخِيمَةَ
صَدْرِي

(بخاری ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے میرے رب! میری مدد کر اور میری ضرر پر مدد نہ کر
اور مجھ کو غلبہ دے اور مجھ پر غالب نہ کر اور مجھ کو داؤبتا اور مجھ پر داؤمت
کر اور مجھ کو ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر اور میری اس پر مدد
کر جو مجھ پر ظلم کرے۔ اے رب! کر مجھ کو اپنا شکر کرنے والا اپنا ذکر

کرنے والا اپنا ڈرنے والا اپنا حکم ماننے والا اپنی طرف گڑ گڑانے والا اپنی طرف عاجزی کرنے والا۔ رجوع کرنے والا اے میرے رب میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول کر اور میری دلیل ثابت رکھ اور میری زبان سیدھی رکھ اور میرے دل کو ہدایت کر اور میرے سینے سے کینہ نکال دے۔
 حدیث: یہ دُعا بروایت ابن عباسؓ بحوالہ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ باب جامع الدعائیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور سلامتی۔

حدیث: حضرت ابو بکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور روئے اور پھر فرمایا اللہ سے معافی اور سلامتی مانگو۔ تحقیق تم میں سے کسی کو یقین کے بعد سلامتی سے بہتر کوئی چیز نہیں ملی۔ ترمذی ابن ماجہ ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعائیں

رَبِّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ

فی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ (ترمذی ابن ماجہ ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعائیں)

ترجمہ: اے میرے رب! میں تجھ سے مانگتا ہوں سلامتی اور معافی دنیا و آخرت میں۔

حدیث: انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر دریافت کیا یا رسول اللہ کو کسی دُعا بہتر ہے۔ فرمایا مانگ اپنے رب سے سلامتی اور معافی دنیا و آخرت میں یعنی کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ۔ پھر اُس نے

دوسرے اور تیسرے دن بھی اکر ہی سوال کیا۔ آپؐ نے پھر وہی فرمایا اور فرمایا جب ملے تجھ کو دنیا اور آخرت میں سلامتی اور معافی تو بیشک تو مراد کو پہنچا۔ ترمذی ابن ماجہ ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِيْ
حُبُّهُ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ
فَاَجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ
عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاَجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيمَا تُحِبُّ
ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو اپنی محبت دے اور اس شخص کی محبت جسکی محبت میرے کام آئے تیرے پاس۔
اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دی میری محبت کی چیز پس اسکو کر میرے لئے قوت اپنی محبت کی چیز میں۔ اے
اللہ! جو پھیر دی تو نے مجھ سے میری محبت کی چیز پس کر اسکو میری خاطر جمعی کا سبب اپنی محبت کی چیز میں
حدیث: یروعاء عبداللہ بن یزید خطمی سے بحوالہ ترمذی مشکوٰۃ جامع الدعاء میں مروی ہے

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا
تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ الْيَقِيْنِ مَا تَهْوُوْنَ
بِهِ عَلَيْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاسْمَاعِنَا

وَأَبْصَارَنَا قُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي
دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هِمِّنَا وَلَا
مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا نَسْلُطَ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو اپنا ڈر نصیب کر جو روک کر دے تو
اُس کو ہمارے اور اپنے گناہوں کے بیچ میں اور اپنے حکم پر چلنا جو پہنچا
دے تو ہم کو اس سے اپنی جنت میں اور یقین جو آسان کر دے تو ہم پر اُس
سے دنیا کی مصیبتیں اور فائدہ دے ہم کو ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں اور
ہماری قوت سے جب تک تو ہم کو زندہ رکھے۔ اور اُن میں سے ہر ایک کو ہمارا
وارث کر اور کر ہمارا غصہ اُس پر جو ہم پر ظلم کرے اور ہماری اُس پر مدد کر
جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر ہماری مصیبت ہمارے دین میں اور مت
کر دنیا کو ہمارے بڑے غم کی چیز اور نہ ہمارے علم کے پہنچنے کی جگہ کو اور نہ
غلبہ دے اُس کو ہم پر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

حدیث: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روای ہے کہتے کہ کم اتفاق ہوتا تھا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس سے اٹھیں یہاں تک کہ آپؐ اپنے اصحاب کیلئے ان کلمات کیساتھ
دُعا فرماتے اللہم اقس من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصك آخر تک۔ ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء

اللَّهُمَّ اَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي
وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ

بِاللَّهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ (بحوالہ ترمذی ابن ماجر مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! فائدہ دے مجھ کو اُس چیز سے کہ جو تو نے سکھلائی
اور مجھ کو وہ چیز سکھلا جو مجھ کو فائدہ دے اور مجھ کو زیادہ علم دے۔ اللہ کا شکر ہے
میرا حال میں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخ والوں کے حال سے۔

حدیث: یہ دعا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی ابن ماجر مشکوٰۃ باب جامع الدعاء
میں مروی ہے۔

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَقْصِنَا وَاکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا
وَاعْظِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا
وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

(احمد - ترمذی ۱۲ - مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! بڑھا ہم کو اور نہ گھٹا، ہم کو اور عزت دے ہم کو
اور نہ ذلیل کر ہم کو اور دے ہم کو اور نہ بے نصیب کر ہم کو اور پسند کر ہم کو اور مت
پسند کر ہم پر اور دل کو اور راضی کر تو ہم کو اور راضی ہو ہم سے۔

حدیث: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اُترتی تو
آپ کے منہ مبارک سے شہد کی مکھی کی طرح جھنجھناہٹ سُنی جاتی تھی۔ ایک دن آپ پر وحی اُتری
تو ام ایک ساعت ٹھہرے رہے۔ جب وحی کی حالت ختم ہو گئی تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں

ہاتھ اٹھایا اور فرمایا اللہم زدنا ولا تنقصنا آخر تک پھر فرمایا مجھ پر دس سٹا آیتیں اُناری گئی ہیں جو ان پر عمل کرے گا۔ جنت میں داخل ہوگا۔ پھر آپ نے پڑھا قد افلح المؤمنون یہاں تک کہ ختم کیس دسٹا آیتیں۔ احمد۔ ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ
اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَ
أَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

(ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اُس کی محبت جو تجھ سے محبت کرے اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! کہ اپنی محبت کو زیادہ میرے دل میں میری جان اور میرے مال اور میرے اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے۔

حدیث: ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا اللہم انی اسئلك حبك الخ داؤد علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ہے۔ راوی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب داؤد علیہ السلام کا ذکر کرتے تو اُن کا حال بیان کرتے اور فرماتے وہ سب لوگوں سے زیادہ عابد تھے۔ ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ۔ باب جامع الدعاء

اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقَدَرَتِكَ عَلَى
الْخَلْقِ أَحْيَيْنِي مَا عِلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا إِلَيَّ

وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا إِلَى اللَّهِ
وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ
وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ
نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ
وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ
بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ
النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي
غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ
زَيْنًا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَا

مَهْدِيَّيْنِ (نسائی ۱۲ - مشکوٰۃ - باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے علم غیب کی برکت سے اور اپنی قدرت سے جو خلق پر ہے جلا مجھ کو جب تک جانے تو جہینا بہتر میسر حق میں اور مار مجھ کو جب جانے تو مرنا بہتر میسر حق میں اے اللہ! اور مانگتا ہوں

مجھ سے تیرا ڈرتے چھپے اور کھلے اور مانگتا ہوں مجھ سے توفیق حق بات کہنے کی خوشی اور غصہ میں اور مانگتا ہوں مجھ سے درمیانی چال محتاجی اور آسودگی میں اور مانگتا ہوں مجھ سے وہ نعمت کہ جو ختم نہ ہو اور مانگتا ہوں مجھ سے آنکھوں کی ٹھنڈک جو موقوف نہ ہو اور مانگتا ہوں مجھ سے راضی ہونا بعد فیصلے کے اور مانگتا ہوں مجھ سے ٹھنڈک عیش کی بعد مرنے کے اور مانگتا ہوں مجھ سے لذت دیکھنے کی طرف تیسے مرنے کے اور شوق تیری ملاقات کا بغیر تکلیف کے جو ایذا پہنچائے اور بغیر فتنہ کے جو بہ کائے اے اللہ! آراستہ کر ہم کو ایمان کی زینت سے اور کر ہم کو ہدایت کرنے والے ہدایت کئے ہوئے۔

حدیث: عطار بن سائب کے باپ نے کہا کہ ہم کو عمار بن یاسر نے نماز پڑھائی پھر اس میں اختصار کیا۔ قوم میں سے کسی نے کہا کہ آپ نے ہلکی نماز پڑھائی ہے۔ عمار نے جواب دیا اس میں مجھ پر الزام نہیں۔ اس میں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُننی ہوئی دُعا میں پڑھی ہیں۔ جب وہ اُٹھے تو اُنکے پیچھے ایک شخص گیا (راوی نے کہا وہ میرا باپ تھا جس نے اپنی جان سے کنیہ کرتے ہوئے غائب کے پیغمبر سے کہا) اور اس دُعا کو پوچھا اور واپس آکر قوم کو اس دُعا کی خبر دی۔ اللہم بعلمک الغیب آخر نب۔ نسائی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْثَرَ شُكْرِكَ وَأَكْثَرَ ذِكْرِكَ وَأَتَّبِعْ نَصِيحَتَكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ

ترجمہ: اے اللہ! کر مجھ کو کہ تیرا شکر بہت کروں اور کثرت سے تیرا ذکر کروں اور تیری نصیحت کی پیروی کروں اور تیری وصیت یاد رکھوں۔

حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دُعا ہے جس کو میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا ہے اور میں اُسکو چھوڑتا نہیں اللہم اجعلنی اعظم شکرک آخر تک۔ ترمذی ۱۲
مشکوٰۃ باب جامع الدعاء۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ
وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدَرِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تندرستی اور پرہیزگاری اور
دیانت داری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی ہونا۔

حدیث: یہ دُعا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ بیہقی مشکوٰۃ باب جامع الدعاء
میں مروی ہے۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ
الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ
الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا

تُخْفِي الصُّدُورُ (بیہقی مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! پاک کر میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو
ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھوں کو چوری سے سو بیشک تو
جانتا ہے۔ آنکھوں کی چوری اور جو چھپاتے ہیں دل۔

حدیث: اُمّ عبد رضی اللہ عنہما سے یہ دُعا بحوالہ بیہقی مشکوٰۃ باب جامع الدعاء میں

مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْ رَتِيْ خَيْرًا اِنَّ عَلَانِيَتِيْ
وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ
وَالْوَلَدِ غَيْرِ الصَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ (مشکوٰۃ باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! کر میرا باطن بہتر میرے ظاہر سے اور کر میرا
ظاہر بھی اچھا۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھی چیز جو لوگوں کو دینا
ہے اہل اور مال اور اولاد سے جو نہ گمراہ ہو نہ بولے اور نہ گمراہ کرنے والے۔
حدیث: یہ دعاء عمر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی مشکوٰۃ باب جامع الدعاء میں مروی ہے

باب: سونے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيٰی (بخاری و مسلم ۱۲ مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔
حدیث: حفصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹ کر اپنے
رخصہ کے نیچے اپنا ہاتھ رکھتے اور فرماتے اللہم باسمک اموت وَاَحْيٰی۔ بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ
باب ما یقول عند انصباح والمساء والمنام۔

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ
 اِنْ اَمْسَكَتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
 فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ۝

ترجمہ: اے میرے رب! تیرے نام سے اپنی کروٹ رکھتا ہوں اور
 تیرے ہی نام سے اٹھاتا ہوں اگر تو میری جان کھینچ لے تو اُس پر رحم کر اور اگر تو اُس کو
 (واپس) بھیجے تو اُسکی حفاظت کر اس طرح جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

حدیث: بروایت ابو ہریرہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی اپنے بستر
 پر اُٹے تو تہمت کی اندر کی جانب سے اپنا بستر بھاڑے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ اُس کے نیچے اُس پر
 کونسی چیز رزی ہے پھر کہے باسمک ربی وضعت جنبی آخر تک اور ایک روایت میں ہے کہ دہائی کروٹ پر
 لیٹ کر کہے باسمک ربی آخر تک۔ بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر والمنام

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ
 وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْجَاثِ
 ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا
 وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ
 الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تابع کیا تیری طرف اور میں نے اپنا منہ تیری طرف پھیرا اور اپنا کام تیری طرف سوچا اور پناہ پکڑی اپنی پیٹھ کی تیری طرف اُمید اور ڈر سے تیری طرف نہیں کوئی پناہ اور نجات کی جگہ تجھ سے مگر تیری طرف میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اُناری اور تیرے نبیؐ پر جس کو تو نے بھیجا۔

حدیث: برار بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر اپنی داہنی کروٹ پر لیٹتے، فرماتے اللہم نفسی ایک آخر تک اور فرماتے جو ان کلموں کو پڑھے پھر اُس رات میں مر جائے تو وہ دین اسلام پر ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فرمایا جب تُو بستر پر سونے لگے تو نماز جیسا وضو کر کے داہنی کروٹ پر لیٹ کر کہہ اللہم اسلمت نفسی ایک سے ارسلت تک اور فرمایا اگر تُو اُس رات میں مر گیا تو دین اسلام پر ہوگا۔ اور اگر فجر کی تو بھلائی پر فجر کریگا۔ بخاری و مسلم ۱۲ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساءر والنام۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا
وَإِنَّا فَكْرٌ مِّنْ لَّا كَافِيَ لَهُ وَلَا

ترجمہ: سب شکر اللہ کیلئے ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پیلا دیا اور ہمیں کفایت دی۔ پس کتنے ہیں کہ حین کا کوئی کفایت کر نہیالا اور جگہ دینے والا نہیں ہو سکتا۔
حدیث: انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کفایت دے گا۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساءر والنام۔

سُبْحَانَ اللَّهِ (ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ) الْحَمْدُ
لِلَّهِ (ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ) اللَّهُ أَكْبَرُ (أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ)

ترجمہ: نہیں ہے۔ اللہ پاک ہے (۳۳ بار کہے) سب تعریف
اللہ کیلئے ہے (۳۳ بار کہے) اللہ بہت بڑا ہے (۳۴ بار کہے)

حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خادم یعنی غلام یا لونڈی مانگنے آئیں۔ فرمایا کہ نہ بتاؤں میں تجھ کو وہ چیز
جو خادم سے بہتر ہے، کہہ تو اپنے سوتے وقت اور ہر نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ بار اور الحمد للہ
۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۳ بار مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر والمنام۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ
كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ
التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شِرَّةٍ اَنْتَ اَخَذْتَ بِنَاصِيَتِهِ
اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ
الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ

فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ
 دُونَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاعْزِنِي
 مِنَ الْفَقْرِ

(ابوداؤد - ترمذی ابن ماجہ - مسلم مع اختلاف یسیرۃ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور ہر چیز کے پالنے والے دانے اور گٹھلی کے پیرنے والے توریت اور انجیل اور قرآن کے اتارنے والے میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ہر بدی والے کی بدی سے کہ تو اُس کی چوٹی پکڑے گا۔ ہے تو سب سے اوّل ہے تجھ سے قبل کوئی چیز نہیں تھی اور تو سب سے آخر ہے تیسرے بعد کوئی چیز نہیں ہے اور تو ظاہر ہے پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے سو تجھ سے ورے کوئی چیز نہیں ہے میرا قرض ادا کر اور مجھ کو محتاجی سے بے پروا کر۔

حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے فرماتے اللھم رب السموات ورب الارض اُخْرِتْکَ ابوداؤد - ترمذی - ابن ماجہ مسلم، مع اختلاف یسیرۃ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء والمساء۔

بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي لِلَّهِ اَللّٰهُمَّ
 اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ
 وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰی

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کیلئے اپنی کروٹ رکھی اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری گردن پھڑپھڑا دے اور مجھ کو اوپر کی مجلس والوں (فرشتوں) میں کر۔

حدیث: ابو ذر ہمدانی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹے تو فرماتے بسم اللہ وضعت جنبی للہ آخر تک ابو داؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ ما یقول عند الصبح والمساءر والناس

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِيْ وَآوَانِيْ وَأَطْعَمَنِيْ
وَسَقَانِيْ وَالَّذِي هَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ وَالَّذِي
أَعْطَانِيْ فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ وَاِلٰهَ كُلِّ
شَيْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: سب شکر اللہ کیلئے ہے جس نے مجھ کو کفایت کیا اور ٹھکانا دیا اور مجھ کو کھلایا اور پلایا اور جس نے مجھ پر احسان کیا پھر زیادہ کیا اور جس نے مجھ کو دیا اور خوب دیا۔ اللہ کا ہر حال میں شکر ہے۔ اے اللہ! ہر چیز کے پالنے والے اور اُس کے مالک اور معبود ہر چیز کے میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اگ سے۔

حدیث: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے تھے فرماتے الحمد للہ الذی کفانی و آوانی آخر تک۔ ابو داؤد مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر والناس۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتْ وَ
رَبَّ اَلْاَرْضَيْنِ وَمَا اَقْلَتْ وَرَبَّ الشَّيْطٰنِ
وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ
كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَوْ
اَنْ يَّبْغِيْ عَزَّجَارُكَ وَجَلَّ تَنَآوُكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! مالک ساتوں آسمانوں کے اور جس پر ان کا سایہ ہے اور مالک زمینوں کے اور جس کو انہوں نے اٹھایا ہے اور رب شیطانوں کے اور جن کو انہوں نے بہکایا ہو۔ تو اپنی سب مخلوق کی بُرائی سے میری پناہ گاہ بن بھائیہ کہ اُن میں سے کوئی مجھ پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے تیری پناہ زبردست ہے۔ اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

حدیث: جریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شرکت کی کہ رات کو مجھے ارق (بیماری) کی وجہ سے بینہ نہیں آتی تب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو کہہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتْ وَرَبَّ اَلْاَرْضَيْنِ وَمَا اَقْلَتْ اَخْرَجَتْکَ - ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر والمنام

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ
(ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: یا اللہ! مجھ کو اُس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا (تین بار کہے)

حدیث: حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو رخصت مبارک کے نیچے اپنا دایہا تھ رکھ کر فرماتے اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔
تین بار۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر والمنام۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ
كَلِمَاتِكَ التَّامَّتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَآثِمَ اَللّٰهُمَّ
لَا يَهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ پکڑنا ہوں تیرے عزت والے مُنہ کی برکت کے ساتھ اور تیرے پورے کلموں کی اُس چیز کی بُرائی سے جس کی چوٹی تو کھوٹ رہا ہے۔ اے اللہ! تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ۔ اے اللہ! تیرا شکر شکست

نہیں پاتا اور تیرا وعدہ خلاف نہیں ہوتا۔ اور نہیں نفع دیتی دولت مند کو تیرے عذاب سے دولت۔ تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔

حدیث: علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت فرماتے تھے۔ اللہم انی اعوذ بک بوجہک الکریم آخر تک۔ ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر والمنام۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

ترجمہ: میں اُس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں زندہ ہے سب کا خفا منے والا اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں (تین مرتبہ کہے)

حدیث: ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے بستر پر اگر تین بار کہے استغفر اللہ الذی لا اله الا هو الحی القیوم و اتوب الیہ تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ بخش دیگا اگرچہ وہ دریا کے جھاگ یا میدان ریت کی گنتی یا درختوں کے پتوں اور دنیا کے تمام دنوں کے برابر ہوں۔ ترمذی ۱۲ مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساءر والمنام۔

اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا

يَا ذِيْهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ترجمہ: اللہ اُس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ وہ جیتا ہے تھا منے والا۔ نہیں پکڑتی اُس کو اُونگھ اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ایسا ہے جو اُس کے پاس سفارش کرے۔ مگر اُس کے حکم سے وہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو پیٹھ پیچھے ہے اور یہ کہ نہیں گھیر سکتے اُس کے علم میں سے کچھ مگر جو وہ چاہے۔ گنجائش ہے اُسکی کرسی میں آسمانوں اور زمین کو اور تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے اور وہی سب اُوپر بڑا ہے۔

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کے فطرہ پر ننگاں مقرر کیا۔ رات کو ایک شخص اگر دونوں ہاتھوں سے غلے لینے لگا۔ میں نے اُس کو پکڑ لیا اور کہا میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیجاؤں گا۔ اُس نے کہا میں مفلس اور عیالدار سخت محتاج ہوں۔ میں نے اُس کو پھوڑ دیا صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہؓ! آج رات تیرے قیدی نے کیا کیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ اُس نے سخت محتاجی اور عیالدار کی بیان کی میں نے رحم کھا کر اُسکو پھوڑ دیا۔ فرمایا اُس نے بھوٹ کہا خبردار رہنا وہ پھر آئے گا۔ چنانچہ دوسری رات بھی ایسا ہی ہوا آپؐ نے فرمایا اے ابو ہریرہؓ خبردار وہ بھوٹا ہے پھر آئے گا۔ تیسری رات

اگر وہ پھر غلے لینے لگا۔ میں نے اُس کو پکڑ لیا اور کہا میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لے جاؤں گا۔ یہ تیسری بار ہے تو روزانہ کہتا ہے میں نہیں آؤں گا اور پھر آجاتا ہے اُس نے کہا مجھے چھوڑ دے تو میں تجھے وہ کلمے سکھاؤں کہ اللہ اُن سے تجھے نفع دے۔ جب تُو اپنے بچھونے پر آئے تو پڑھ آیت الکرسی اللہ لا الہ الا هو الی القیوم پوری آیت۔ ہمیشہ تجھ پر اللہ کی طرف سے نگرہاں رہے گا اور صبح تک تیرے پاس شیطان نہ آئے گا میں نے اُس کو چھوڑ دیا۔ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ! تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا اُس نے کہا سکھلاؤں تجھ کو کچھ کلمے کہ اللہ اُن سے تجھ کو نفع دے۔ فرمایا اے ابوہریرہ خبردار! اُس نے تجھ سے سچ کہا۔ اور وہ بڑا بھوٹا ہے۔ تو جانتا ہے کہ تین رات سے تو کس سے کلام کرنا رہا۔ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا وہ شیطان ہے۔ فقط بخاری ۱۲۔ مشکوٰۃ باب فضائل القرآن۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَي
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (امِيْن) ○

ترجمہ: مانا رسولؐ نے جو کچھ اُس کی طرف اُس کے رب کی طرف سے
اُترا اور مسلمانوں نے سب نے مانا اللہ کو اور اُس کے فرشتوں کو اور کتابوں
کو اور رسولوں کو ہم بُدا نہیں کرتے کسی کو اُس کے رسولوں میں سے اور بولے کہ
ہم نے سنا اور قبول کیا اے ہمارے رب! تیری بخشش چاہئے اور تیری
طرف لوٹنا ہے۔ اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو مگر جو اُس کی گنجائش
ہے۔ اُسی کو ملنا ہے جو اُس نے کیا ہے اور اُسی پر پڑتا ہے۔ جو کیا۔ اے ہمارے
رب! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا جو کچھ اے ہمارے رب! اور نہ رکھ ہم پر
بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے اگلوں پر اے ہمارے رب! اور نہ اٹھوا
ہم سے جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور ہم پر رحم فرما
تو ہمارا صاحب ہے سو مدد کر ہماری کافروں کی قوم پر (الہی قبول کر)

حدیث: ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے گا۔ تو وہ ہر بلا سے اُس کو کفایت کریں گی۔ بخاری و مسلم و

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے کتاب لکھی تھی۔ اُس میں سے دو آیتیں نازل کیں جن سے سورۃ قہ کو پورا کیا۔ جس گھر میں یہ پڑھی جاتی ہیں۔ شیطان اُس گھر کے نزدیک نہیں آتا۔ ترمذی دارمی ۱۲ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (السُّورَةُ) قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ (السُّورَةُ) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ
النَّاسِ ○ (السُّورَةُ)

ترجمہ: کہہ دیجئے! وہ اللہ ایک ہے (پوری سورت پڑھے) کہہ دیجئے
میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں (پوری سورت پڑھے) کہہ دیجئے! میں لوگوں
کے رب کی پناہ چاہتا ہوں (پوری سورت پڑھے)

حدیث: عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب اپنے
بستر پر آتے تھے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں ملا کر ان میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر بھونکتے پھر اُن دونوں کو اپنے بدن پر جہاں تک مل سکتے
تھے مالتے۔ دونوں ہاتھوں سے سر اور رُز پر اور بدن کی اگلی جانب ملنا شروع کرتے۔ یہ تین بار کرتے
بخاری و مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

حَمْدٌ ○ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ إِنَّا
أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

مُنْذِرَيْن ۝ (السُّورَةُ)

ترجمہ: قسم ہے اُس واضح کتاب کی ہم نے اُس کو اتار ایک برکت کی رات میں۔ ہم ہیں کہہ سنانے والے (پوری سورت پڑھے)

حدیث: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کو سَمِ الدخان پڑھی ستر ہزار فرشتے صبح تک اُس کیلئے استغفار کرتے ہیں۔
ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

الْعَمَّ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (السُّورَةُ) تَبَارَكَ
الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ (السُّورَةُ)

ترجمہ: اتارنا کتاب کا ہے اُس میں کچھ دھوکا نہیں جہاں کے پانے والے کی طرف سے (پوری سورت پڑھے) بڑی برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں اراج ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (پوری سورت پڑھے)
حدیث: جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ سوتے یہاں تک کہ پڑھتے سورہ الم تنزیل اور تبارک الذی بیدہ الملک۔ ترمذی داری ۱۲۔ مشکوٰۃ۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدٌ ۝

ترجمہ: کہہ دیجئے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔
نہ کسی کو جنم اور نہ کسی نے جنم۔ اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی۔

حدیث: ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کیا تم میں سے کوئی رات کو قرآن کا تہائی حصہ نہیں پڑھ سکتا۔ عرض کیا کوئی کیسے پڑھے گا؟
فرمایا قل ہو اللہ احد کا پڑھنا تہائی حصہ قرآن کے برابر ہے۔ بخاری مسلم اور ایک روایت میں
انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پچھونے پر لیٹنے
کا ارادہ کرے اُس کو چاہئے کہ اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ کر سوا بار قل ہو اللہ احد پڑھے۔ جب
قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اُس کو فرمائے گا کہ اے میرے بندے داہنی طرف بہشت میں داخل
ہو جا۔ ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

ترجمہ: کہہ دیجئے! اے منکرو! میں نہیں پوچھتا جس کو تم پوچھنے ہو اور نہ تم پوچھتے ہو جس کو میں پوچھتا ہوں۔ اور نہ میں پوچھنے والا اس کا جس کو تم نے پوچھا اور نہ تم پوچھنے والے اس کے جس کو میں پوچھوں۔ تم کو تمہاری راہ اور مجھ کو میری راہ۔
 حدیث: فروہ بن نوفل کے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیے جسے میں اپنے بچھونے پر بیٹ کر پڑھوں؟ فرمایا قل یا ایہا الکفرن پڑھا کر کیونکہ اس کا پڑھنا شرک سے بیزار کرتا ہے۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
 اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ إِلَى الْخَيْرِ الشُّعْرِ

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتے آنا اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کیلئے۔ (آخر سورت تک پڑھے)

حدیث: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہا کہ جس نے رات میں سورہ آل عمران کا آخر پڑھا تو اس کیلئے تمام رات کا قیام لکھا جاتا ہے۔ دارمی مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

خاتمہ اور اس میں پانچ فصلیں

پہلی فصل اللہ عزوجل کے ذکر کی فضیلت میں

لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَّذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا أَحَفَّتْهُمْ

الْمَلٰئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ
عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

ترجمہ: نہیں بیٹھتے کئی لوگ کہ یاد کرتے ہوں اللہ کی مگر گھیر لیتے ہیں اُن کو فرشتے اور ڈھانک لیتی ہے اُن کو رحمت اور اُترتا ہے اُن پر چین اور یاد کرتا ہے اُن کو اللہ اپنے پاس والوں میں۔

حدیث: ابوہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا یقعہ قوم ینذرون اللہ الحدیث مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل فائدہ: اللہ تعالیٰ کے پاس والوں سے مُراہ ہے ملائکہ مقربین اور انبیاء و صالحین۔ فقط۔

مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ
رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

ترجمہ: اُس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو نہیں یاد کرتا ہے اپنے رب کو مثال ہے زندہ اور مردہ کی۔

حدیث: یہ حدیث ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بخاری مسلم مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔ فائدہ: یاد کرنیوالا زندہ اور یاد نہ کرنے والا مردہ کے مانند ہے۔

اِنَّ يَدَّهِ مَلٰئِكَةٌ يَّطُوفُوْنَ فِي الطَّرِيقِ
يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا

قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَ وَاهْلُمُوا إِلَى
حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحِفُّونَهُمْ بِأَجْنَحَتِهِمْ
إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا (الْحَدِيثُ)

ترجمہ : بیشک اللہ کے فرشتے پھرتے ہیں راستوں میں ڈھونڈتے
ہیں اللہ کے یاد کرنے والوں کو پس جب کسی قوم کو اللہ کی یاد میں مشغول پاتے
ہیں تو آپس میں پکارتے ہیں آؤ اپنے مقصود کی طرف۔ فرمایا پھر گھیر لیتے
ہیں ان کو اپنے پرول سے آسمان دنیا تک۔ (حدیث)

حدیث : یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بخاری مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل
میں مروی ہے۔

إِلَّا أَنْبَأَكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَسْرُكْهَا
عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعَهَا فِي دَرَجَتِكُمْ
وَحَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ انْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرَقِ
وَحَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا
أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ

قَالَ ذَكَرُ اللَّهِ

ترجمہ: کیا نہ بتلا دوں میں تم کو بہتر کام تمہارا اور بہت پاکیزہ تمہارے بادشاہ کے پاس اور بہت بلند کرنے والا تمہارے درجوں کو اور بہتر ہے تمہارے حق میں سونا اور چاندی کے خرچ کرنے سے اور بہتر ہے تمہارے حق میں اس سے کہ لٹو اپنے دشمنوں سے پھر مارو تم ان کی گردنیں اور ماریں وہ تمہاری گردنیں صحابہؓ نے کہا کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی یاد کرنی ہے حدیث: ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مالک احمد، ترمذی وابن ماجہ مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

طُوبَى لِمَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ
قَالَ أَنْ تَفَارِقَ الدُّنْيَا وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ
ذِكْرِ اللَّهِ

ترجمہ: خوش وقتی ہے اُس شخص کو کہ اُسکی عمر دراز ہو اور اُس کے عمل اچھے ہوں۔ کہا یا رسول اللہ عملوں میں کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا یہ کہ تو دنیا کو چھوڑے اور تیری زبان اللہ کی یاد سے تر و تازہ ہو۔ حدیث: عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ میں نے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کے پاس آکر دریافت کیا کہ کونسا آدمی سب سے بہتر ہے۔ فرمایا طوبیٰ لمن طال عمرہ وحسن عملہ الحدیث۔ احمد وترمذی ۱۲ مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل۔

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ
كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ وَمِنْ اضْطَجَعَ
مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ
اللَّهِ تِرَةٌ

ترجمہ: جو شخص کسی جگہ میں بیٹھا اور اُس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو اللہ کی طرف سے اُس پر عتاب ہوگا اور جو کوئی بستر پر لیٹے (اور) اُس حال میں اللہ کا ذکر نہ کرے تو اُس پر اللہ کی طرف سے عتاب ہوگا۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ابوداؤد مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا
يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ
جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ

ترجمہ: نہیں کوئی لوگ کہ کسی مجلس سے اٹھیں (اور) اُس میں

اللہ کی یاد نہ کریں مگر اُٹھتے ہیں گویا کہ مُردار گدھے پر سے اور وہ مجلس اُن پر ہست ہوگی۔

حدیث : یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ احمد والوداؤد مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

كُلُّ كَلَامٍ ابْنِ اَدَمَ عَلَيْهِ لَالَةٌ اِلَّا اَمْرٌ
بِمَعْرُوفٍ اَوْ نَهْيٍ عَنْ مُنْكَرٍ اَوْ ذِكْرٍ لِلّٰهِ

ترجمہ : آدمی کا ہر کلام اُس کے حق میں نقصان ہے نفع نہیں ہے۔
مگر نیکی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع کرنا اور اللہ کا ذکر کرنا۔

حدیث : یہ حدیث ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے بحوالہ ترمذی وابن ماجہ مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

لَا تَكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ فَإِنَّ
كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ
وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللَّهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي

ترجمہ : اللہ کے ذکر کے بغیر بہت کلام نہ کیا کرو اس لئے کہ بہت کلام کرنا اللہ کے ذکر کے علاوہ دل کی سختی کا سبب ہے اور سب لوگوں میں اللہ سے بہت دُور سخت دل والا ہے۔

حدیث : یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے ۔

أَفْضَلُهُ لِسَانُ ذَاكِرٍ وَقَلْبُ شَاكِرٍ
وَزَوْجَةُ مُؤْمِنَةٍ تُعِينُهُ عَلَى إِيْمَانِهِ

ترجمہ : بہتر اُس کا زبان ذکر کر نیوالی اور دل شکر کرنے والا اور بیوی ایمان والی جو خداوند کی مدد کرے اُس کے ایمان پر ۔

حدیث : ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب یہ آیت والذین یکنزون الذہب والفضۃ نازل ہوئی تو بعض اصحاب نے کہا یہ آیت سونے اور چاندی کے حق میں نازل ہوئی ہے ۔ اگر ہم جانتے کہ کونسا مال بہتر ہے تو ہم اُس کو جمع کرتے ۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضلہ لسان ذاکر ۔ الحدیث احمد و ترمذی وابن ماجہ ۱۲ ۔ مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل ۔

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ

ترجمہ : ہمیشہ رہے تیری زبان تر و تازہ اللہ کے ذکر سے ۔
حدیث : یہ حدیث عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی ابن ماجہ مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے ۔

أَيُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ وَ أَرْفَعُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا

وَالَّذَآ كَرْتُ (الْحَدِيثَ)

ترجمہ : کو نسا بندہ بہتر اور اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بلند درجے والا ہے ؟ آپ نے فرمایا اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں (حدیث)

حدیث : یہ حدیث ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بحوالہ احمد و ترمذی مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

الشَّيْطَانُ جَاثِمٌ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَإِذَا ذَكَرَ اللَّهَ خَسَّ وَإِذَا غَفَلَ وَسَّوَسَ

ترجمہ : شیطان آدمی کے دل پر لگا رہتا ہے پھر جب اللہ کا ذکر کرتا ہے تو چھپ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے تو وسوسہ ڈالتا ہے۔

حدیث : یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ تعلقاً مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

ذَاكِرُ اللَّهِ فِي الْغُفْلَيْنِ كَالْمُقَاتِلِ خَلْفَ الْفَارِسَيْنِ (الْحَدِيثَ)

ترجمہ : غافلوں میں اللہ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے جیسا بھاگنے والوں کے پیچھے لڑنے والا (حدیث)

حدیث : یہ حدیث مالک رضی اللہ عنہ سے بحوالہ رزین مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی

مَا عَمِلَ الْعَبْدُ عَمَلًا أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ
اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

ترجمہ : نہیں عمل کرتا بندہ کوئی عمل کہ بہت نجات دلائے والا ہو اللہ کے عذاب سے، اللہ کی یاد سے۔

حدیث : یہ حدیث معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے بحوالہ الترمذی۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا
ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتُهُ

ترجمہ : بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندہ کے ساتھ ہوں۔ جب وہ میری یاد کرتا ہے اور میرے نام کیساتھ اُس کے ہونٹ ہلتے ہیں۔

حدیث : یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بخاری مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوبِ
ذِكْرُ اللَّهِ (الْحَدِيثُ)

ترجمہ: ہر چیز کا ایک صاف کر نیا والا ہے اور دلوں کا صاف کر نیا والا اللہ کا ذکر ہے۔ (حدیث)

حدیث: یہ حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ بیہقی فی الدعوات الکبیر مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

دوسری فصل قرآن مجید کی تلاوت

اور اُس کی سورتوں کی فضیلت میں

خَيْرُكُمْ مَن تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ترجمہ: تم میں بہتر وہ شخص ہے جس نے قرآن سیکھا اور اُس کو سکھایا۔
حدیث: یہ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بخاری مشکوٰۃ باب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ
الْبَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعَتُعُ
فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ

ترجمہ: قرآن کا واقف لکھنے والے عزت والے اچھے فہم سوز کے

ساتھ ہوگا اور جو شخص کہ قرآن رک رک کر پڑھتا ہے اور وہ اُس پر بھاری ہے اُسکو دو ہزار ثواب ہے۔

حدیث : یہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے بحوالہ بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ : سیکھا اور اُس کو سکھایا یعنی پہلے آپ استاد سے پڑھے اور پھر اللہ کے واسطے پڑھائے۔ فائدہ : جو شخص کُنت یا زبان موٹی ہونے یا کسی اور سبب سے قرآن شریف صاف نہیں پڑھ سکتا اُس کیلئے دو حصے اجر کے ہیں۔ ایک حصہ پڑھنے کا اور ایک حصہ مشقّت کا۔

لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَىٰ اثْنَيْنِ رَجُلٌ أَتَاهُ
اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ إِنَْاءَ اللَّيْلِ
وَأِنَْاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ مَا لَا فَهُوَ
يُنْفِقُ مِنْهُ إِنَْاءَ اللَّيْلِ وَأِنَْاءَ النَّهَارِ

ترجمہ : غبطہ نہ بچا ہے مگر دو شخصوں پر، ایک وہ شخص کہ جس کو اللہ نے قرآن دیا پھر وہ اُس کے پڑھنے پر قائم رہتا ہے رات اور دن کے وقتوں میں اور ایک وہ شخص کہ اُس کو اللہ نے مال دیا پھر وہ اُس میں سے خرچ کرتا ہے رات اور دن کے وقتوں میں۔

حدیث : یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ بخاری و مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ : غبطہ اُس کو کہتے ہیں کہ کسی کی نعمت کو دیکھ کر خوش ہو اور

اُڑو کرے کہ مجھ کو بھی ملے اور اُسکی نعمت سلامت رہے اور یہاں حسد سے مراد غبطہ ہے۔

الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ
بِهِ كَأَلَّا تُرْجَاةٍ وَالْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ
الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْتَّمَرَةِ

ترجمہ: جو مسلمان کہ قرآن پڑھے اور اُس پر عمل کرے اُسکی مثال ترنج جیسی ہے اور جو مسلمان کہ قرآن نہ پڑھے اور اُس پر عمل کرے اُس کی مثال کھجور جیسی ہے۔

حدیث: یہ حدیث ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بخاری و مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: ترنج میں خوشبو اور شیرینی دونوں ہوتی ہیں۔ یہ قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ہے کہ دل میں ایمان کی حلاوت ہے اور زبان سے قرآن کی خوشبو پھیلتی ہے اور اُس کی روح اور سُننے والے اور فرشتے سب راحت پاتے ہیں اور کھجور میں خوشبو نہیں فقط شیرینی ہے۔ یہ مثال قرآن نہ پڑھنے والے مسلمان کی ہے کہ دل میں حلاوتِ ایمان ہے۔ مگر زبان سے قرآن کی خوشبو نہیں پھیلتی۔

إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ
بِهِ الْآخَرِينَ۔

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ بسبب اس قرآن کے بہت لوگوں کو بلند کرتا ہے اور بسبب اس کے اوروں کو پست کرتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: یعنی قرآن کے جو عالم اور عامل ہیں۔ اللہ اُن کے درجے بلند کرتا ہے اگرچہ دنیا میں لوگوں کے نزدیک ذلیل ہوں اور جو اس کے علم و عمل سے محروم ہیں اُن کو پست کرتا ہے اگرچہ دنیا میں عزیز ہوں۔ فقط

لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفَرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ترجمہ: نہ کرو تم اپنے گھروں کو قبریں بیشک شیطان نکل جاتا ہے اُس گھر سے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جائے۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: گھروں کو قبریں نہ کریں یعنی اعمالِ خیر سے خالی نہ رکھو بلکہ اُن میں عبادت اور قرآن کی تلاوت کیا کرو۔

اقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ اقْرَأُوا الزَّهْرَ أَوْ يَنْ
الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَانَهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَابَتَانِ
 أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ تَحَاجَّانِ عَنْ
 أَصْحَابِهِمَا إِقْرَأْ وَاسُورَةُ الْبَقَرَةِ فَإِنْ
 أَخَذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرَكُهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا
 الْبَطْلَةُ

ترجمہ: پڑھا کرو تم قرآن کو اس لئے کہ وہ آئے گا قیامت کے دن
 شفاعت کر نیوالا اپنے پڑھنے والوں کیلئے۔ پڑھو تم دو ترقانہ سورتیں بقرہ اور
 سورہ آل عمران اس لئے کہ یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی گویا کہ وہ ابر کے
 دو ٹکڑے ہونگے یاد و سائبان یاد و غول صف باندھتے اڑتے جانوروں کی
 جھگڑیں گی اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے۔ پڑھو تم سورہ بقرہ پس بیشک
 اُس کا ہمیشہ پڑھنا برکت اور اُس کا چھوڑنا حسرت ہے اور اُس پر اہل باطل
 قدرت نہیں پاتے۔

حدیث: یہ حدیث ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل
 القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: اہل باطل یعنی سائر کافر اور شیطان وغیرہ۔

يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ هِيَ
 كَتَبَ اللَّهُ مَعَكَ اعْظُمُ قُلْتُ اللَّهُ لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي
وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ

ترجمہ: اے ابو المنذر کیا تو جانتا ہے کہ کونسی آیت قرآن میں تیرے نزدیک بہت بڑی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ لا الہ الا ہوا الحی القیوم یعنی آیت الکرسی راوی نے کہا پھر حضرت نے میرے سینہ میں مارا اور فرمایا اے ابو المنذر! تجھ کو علم مبارک ہو۔

حدیث: یہ حدیث ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: میرے سینہ میں مارا یعنی شاباش دی اور فرمایا یعنی تجھ کو علم مبارک ہو یعنی تو خوب سمجھا۔

أَبَشِّرْ بُورَيْنِ أَوْ تَيْتَهُمَا لَحْرِيئَتَهُمَا
نَبِيُّ قَبْلِكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ
الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيَتهُ

ترجمہ: خوش ہو تو دو روشنیوں سے جو تجھ کو ملی ہیں اور تجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں وہ سورہ فاتحہ ہے اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں۔ نہیں پڑھے گا تو ان میں سے کوئی حرف مگر وہ تجھ کو دیا جائے گا۔

حدیث: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس بیٹھے تھے کہ اپنے اوپر سے ایک آواز سُنی اور کہا کہ آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھلا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں کھلا اور یہ فرشتہ آج ہی اُترا ہے پہلے کبھی نہیں اُترا۔ پھر اُس فرشتہ نے آپ کو سلام کیا اور کہا اب بشر بنورین الحدیث۔ مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔

مَنْ حَفِظَ عَشْرًا آيَةٍ مِّنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ
عَصِمَ مِنَ الدَّجَالِ

ترجمہ: جو شخص سورہ کہف کی اوّل سے دس آیتیں یاد کر لے وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

حدیث: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بحوالہ مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

إِنِّي أَحَبُّ هَذِهِ السُّورَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ
أَحَدٌ ۝ قَالَ إِنَّ حُبَّكَ إِيَّاهَا أَذْخَلَكَ
الْجَنَّةَ

ترجمہ: بیشک میں اس سورت یعنی قل هو اللہ احد سے محبت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا بیشک اس سورت کی محبت نے تجھ کو جنت میں داخل کیا حدیث: یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

الْمَتَرَايَتْ أَنْزَلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرِ مِثْلُهُنَّ
قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ
النَّاسِ ۝

ترجمہ: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آج کی رات کتنی آیتیں اُتریں کہ ان کی مثل کبھی نہیں دیکھی گئی۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔
حدیث: یہ حدیث عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَ
رَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ
مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَاهَا

ترجمہ: قرآن پڑھنے والے کو کہا جائے گا پڑھ اور درجوں پر چڑھ
اور صاف صاف پڑھ جیسے دنیا میں صاف صاف پڑھتا تھا۔ بیشک تیرا
مقام آخر آیت کے نزدیک ہے کہ جس کو تو پڑھے گا۔
حدیث: یہ حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی
۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِيْ جَوْفِهِ شَيْءٌ مِّنَ
الْقُرْآنِ كَأَلْبَيْتِ الْخَرِبِ

ترجمہ: بیشک جس شخص کے دل میں کچھ قرآن نہ ہو وہ ویران گھر کے مانند ہے۔

حدیث: یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بحوالہ ترمذی، دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

يَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ شَغَلَهُ
الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ أَعْطَيْتُهُ
أَفْضَلَ مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَفَضْلُ كَلَامِ
اللّٰهِ تَعَالَى عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ
عَلَى خَلْقِهِ

ترجمہ: رب برکت والا اور برتر فرماتا ہے کہ جس شخص کو قرآن مشغول کرے میری یاد سے اور مجھ سے مانگنے سے میں اُس کو دوں گا اُس سے بہتر جو میں مانگنے والوں کو دیتا ہوں اور اللہ کے کلام کی فضیلت ہے سب کلاموں پر جیسے اللہ کی فضیلت ہے سب مخلوق پر۔

حدیث : یہ حدیث ابو سعید رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی، دارمی، بیہقی فی شعب الایمان ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ
حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ
الْم حَرْفٌ بَلْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ
وَمِيمٌ حَرْفٌ

ترجمہ : جو شخص قرآن میں سے ایک حرف پڑھے پس اُس کو اُس کے بدلہ میں ایک نیکی ہے اور ہر نیکی کے بدلے میں دس نیکیاں میں نہیں کہتا کہ الَمْ ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

حدیث : یہ حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی، دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ الْبَسَ
وَالِدًا تَاجًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ضَوْءٌ أَحْسَنُ
مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ

فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهِذَا

ترجمہ: جو شخص قرآن کو پڑھے اور جو اُس میں ہے اُس پر عمل کرے تو قیامت کے دن اُس کے مال باپ کو تاج پہنایا جائیگا کہ اُس کی روشنی بہتر ہوگی آفتاب کی روشنی سے دنیا کے گھروں میں اگر فرض کریں کہ آفتاب تم میں ہو اُس کی خیریت کرے ہو اُس شخص کو جو آپ اس پر عمل کرے۔

حدیث ۱: یہ حدیث معاذ جہنی رضی اللہ عنہ سے بحوالہ احمد والبوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: یعنی آفتاب تمہارے گھروں میں اتر آئے تو اُس کی روشنی کس قدر ہو اُس سے کہیں زیادہ روشنی اُس تاج میں ہوگی جو حافظ باعمل کے والدین کو عنایت ہوگا تو خود اُس حافظ عامل کو کیا کیا عزتیں اور نعمتیں حاصل ہونگی جس کی بدولت والدین کو یہ درجہ عالی مرحمت ہوا۔

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ فَاحِلَّ
حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ
وَشَفَّعَهُ فِيْ عَشْرَةِ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ
قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

ترجمہ: جس نے قرآن پڑھا پھر اُس کو حفظ کیا پھر اُس کے حلال کو حلال بنانا اور اُس کے حرام کو حرام بنانا اللہ اُس کو جنت میں داخل کرے گا اور اُس کی شفاعت قبول کرے گا۔ اُس کے گھر والوں میں سے دس شخصوں کے

حق میں جو ہر ایک اُن کا مستحق ہو گا دوزخ کا (بسبب گناہ کے)

حدیث: یہ حدیث حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بحوالہ احمد - ترمذی ابن ماجہ دارمی^{۱۲} مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: وہ حافظ جو قرآن کا عالم و عامل ہو اُس کی شفاعت اُن دس اشخاصوں کے حق میں قبول ہوگی جو مرتبج کبائر اور مستحق عذاب ہیں۔

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يَسْ
وَمَنْ قَرَأَ يَسْ كَتَبَ اللَّهُ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةً
الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ

ترجمہ: بیشک ہر ایک چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یس ہے اور جس نے یس کو پڑھا اللہ لکھے گا اُس کے پڑھنے کی برکت سے ثواب دس بار قرآن پڑھنے کا۔

حدیث: یہ حدیث انس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی و دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

إِنَّ سُورَةَ فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ
لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي
بِيَدِهِ الْمُلْكُ

ترجمہ: بیشک قرآن میں ایک سورت تیس^{۳۳} آیت کی ہے اُس نے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ اُس کی بخشش کی گئی اور وہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ احمد و ترمذی ابوداؤد و نسائی بنی
۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ وَ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ
وَقُلْ يَٰ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ تَعْدِلُ رُبْعَ الْقُرْآنِ

ترجمہ: سورۃ اذا زلزلت آدھے قرآن کے برابر ہے اور قل هو الله احد تہائی قرآن کے برابر ہے اور قل یا ایہا الکفرول چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

حدیث: یہ حدیث ابن عباس و انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے بحوالہ ترمذی، مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: اذا زلزلت کے دو بار پڑھنے میں ایک ختم قرآن کے برابر ثواب ہے۔ اسی طرح قل هو الله احد کے تین بار پڑھنے میں اور اسی طرح قل یا ایہا الکفرول کے چار بار پڑھنے میں، جس قدر چاہے ثواب حاصل کرے۔

مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مَائَتِي مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ

أَحَدٌ ۝ مُّحِبٍّ عَنَّهُ ذُنُوبُ خَمْسِينَ سَنَةً
إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

ترجمہ: جو شخص ہر روز دو سو بار (۲۰۰) قل ہو اللہ احد پڑھے اُس کے پچاس برس کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ مگر یہ کہ اُس پر قرض ہو۔
حدیث: یہ حدیث انس رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ترمذی داری ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: جو شخص ہر روز دو سو بار سورۃ اخلاص پڑھے اُس کے پچاس برس کے گناہ معاف ہوتے مگر قرض کی بخشش نہیں ہوتی۔ جب تک ادا نہ کرے یا قرض خواہ معاف نہ کر دے اور اسی میں سب حقوق العباد داخل ہیں۔

يَتَعَوَّذُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِأَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ وَأَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ
وَيَقُولُ يَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ
بِمِثْلِهِمَا

ترجمہ: پناہ مانگتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر۔ اور فرماتے اے عقبہ! ان دونوں سورتوں کو پڑھ کر پناہ مانگ پس نہیں پناہ مانگی کسی پناہ مانگنے والے

نے مثل انکے۔

حدیث : عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جحفہ اور ابوا کے درمیان جا رہا تھا کہ اچانک ہم کو ہوا اور سخت آندھی نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ نے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے ساتھ تعوذ شروع کیا الحدیث ابوداؤد ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن۔ فائدہ : یعنی ان دونوں سورتوں کے پڑھنے سے جیسی پناہ کامل حاصل ہوتی ہے وہ کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتی۔

قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فِي الصَّلَاةِ أَفْضَلُ مِنْ
قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي غَيْرِ الصَّلَاةِ وَقِرَاءَةُ
الْقُرْآنِ فِي غَيْرِ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ مِنَ السَّبِيحِ
وَالْتَّكْبِيرِ (الْحَدِيثِ)

ترجمہ : نماز میں قرآن کا پڑھنا افضل ہے قرآن کے پڑھنے سے نماز کے سوا خالی وقت میں اور نماز کے سوا خالی وقت میں قرآن پڑھنا افضل ہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہنے سے (حدیث)

حدیث : یہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے بحوالہ بیہقی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ الْمَصَفِّ

أَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهُ فِي الْمُصْحَفِ تُصَعَّفُ
عَلَى ذَلِكَ إِلَى أَلْفِي دَرَجَةٍ

ترجمہ: آدمی کا قرآن پڑھنا بغیر قرآن دیکھنے کے ثواب میں ہزار درجے ہیں اور اس کا قرآن پڑھنا قرآن میں دیکھ کر بڑھتا ہے اُس پر دو ہزار درجوں تک۔
حدیث: یہ حدیث عثمان بن عبد اللہ بن اوس ثقفی سے بحوالہ بیہقی مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ
الْحَدِيدُ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ قِيلَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ وَمَا جَلَاءُهَا قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ
وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

ترجمہ: بیشک اُن دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے جیسے لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے پانی پہنچ کر۔ صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ! پھر اس کی صفائی کیا ہے؟ فرمایا موت کو بہت یاد کرنا اور قرآن کا پڑھنا۔
حدیث: یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ بیہقی مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔

حدیث: یہ حدیث عبد الملک بن عمر سے بحوالہ دارمی و بیہقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ

فضائل القرآن میں مرسل مروی ہے۔

مَنْ قَرَأَ سُورَةَ اِلِ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَكَةُ اِلَى اللَّيْلِ

ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن سورہ آل عمران پڑھے اُس پر فرشتے

رات تک رحمت بھیجتے ہیں۔

حدیث: یہ حدیث مکحول رضی اللہ عنہ سے بحوالہ دارمی ۱۲۔ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن

میں مروی ہے۔

اِقْرَأْ وَاسُورَةُ هُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ترجمہ: تم جمعہ کے دن سورہ ہود پڑھو۔

حدیث: یہ حدیث کعب رضی اللہ عنہ سے بحوالہ دارمی مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن

میں مروی ہے۔

مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

اَصْبَحَ لَهُ النُّورُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ

ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے اُس کے لئے دونوں جمعوں کے درمیان نور روشن ہوگا۔

حدیث: یہ حدیث ابو سعید رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بیہقی فی الدعوات الکبیر مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

مَنْ قَرَأَ آيَسَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى
غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَاقْرَأْ وَهَا
عِنْدَ مَوْتَاكُمْ

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کیلئے سورہ یسین پڑھے اُس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے پس تم اُس کو اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔
حدیث: یہ حدیث معقل بن یسار مرنے رضی اللہ عنہ سے بحوالہ بیہقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن میں مروی ہے۔

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ
سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَإِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ لُبَابًا وَإِنَّ
لُبَابَ الْقُرْآنِ الْمُفَصَّلُ

ترجمہ: بیشک ہر چیز کا کوہان ہے اور تحقیق قرآن کا کوہان سورہ

بقرہ ہے اور بیشک ہر چیز کا مغز ہے اور قرآن کا مغز مفصل سورتیں ہیں۔
 حدیث: یہ حدیث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بحوالہ دارمی مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن
 میں مروی ہے۔ فائدہ: کوہان سے مراد بلندی ہے اور مفصل سورتیں سورۃ حجرات
 سے والتاس تک ہیں۔

لِكُلِّ شَيْءٍ عُرْوٌ وَعُرْوُ الْقُرْآنِ الرَّحْمَنُ

ترجمہ: ہر چیز کی دُہن ہے اور قرآن کی دُہن سورۃ رحمن ہے۔
 حدیث: یہ حدیث علی کرم اللہ وجہہ سے بحوالہ بیہقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ کتاب فضائل
 القرآن میں مروی ہے۔ فائدہ: دُہن سے مراد ہے اُستہ اور زینت والی حسین
 اور محبوب و مرغوب۔

يُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ سَبِّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سورت سبِّح اسم ربک لا علی
 کو دوست رکھتے تھے۔
 حدیث: یہ حدیث حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بحوالہ احمد مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن
 میں مروی ہے۔

أَلَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ أَلْفَ
آيَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالُوا وَمَنْ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْرَأَ
أَلْفَ آيَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ
أَنْ يَقْرَأَ أَلْفَ الْهَكْمِ التَّكَاثُرُ ۝

ترجمہ: کیا ایک تمہارا طاقت نہیں رکھتا کہ ہر روز ہزار آیتیں پڑھے
صحابہؓ نے کہا کون طاقت رکھتا ہے کہ ہر روز ہزار آیتیں پڑھے۔ آپؐ نے فرمایا
کیا طاقت نہیں رکھتا ایک تمہارا کہ پڑھے اَلْهَکْمُ التَّكَاثُرُ (آخر تک)
حدیث: یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بحوالہ بیہقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ کتاب
فضائل القرآن میں مروی ہے۔

مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ (عَشْرَ مَرَّاتٍ)
بُنِيَ لَهُ بِهَا قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَ عِشْرِينَ
مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا قَصْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَأَ
ثَلَاثِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا ثَلَاثَةُ قُصُورٍ فِي الْجَنَّةِ

فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِذَا النُّكَيْرُ قُصُورَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَوْسَعُ مِنْ ذَلِكَ

ترجمہ: جو شخص پڑھے قل ہو اللہ احد (دس بار) تو بنایا جائے گا۔
اُس کیلئے اُس کے بدلے میں ایک محل جنت میں۔ اور جو پڑھے مین بار تو بنائے جائیں
گے اُس کیلئے دو محل جنت میں اور جو پڑھے تیس بار تو بنائے جائیں گے اُس
کے واسطے تین محل جنت میں پس عمر ابن الخطاب نے کہا اللہ کی قسم یا
رسول اللہ! اب ہم بہت بنالیں گے اپنے محل۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا اللہ کے ہاں اس سے زیادہ کشائش ہے۔

حدیث: یہ حدیث سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے بحوالہ دارمی مشکوٰۃ کتاب فضائل
القرآن میں مرسل مروی ہے۔

إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُحَدِّثَ رَبَّهُ
فَلْيَقْرَأِ الْقُرْآنَ

ترجمہ: جب دوست رکھے ایک تمہارا یہ کہ کلام کرے اپنے رب
سے پس چاہیے کہ قرآن پڑھے۔

حدیث: یہ حدیث انس رضی اللہ عنہ سے الخطیب والدیلمی فی مسند الفردوس جامع صغیر

میں مروی ہے۔

تیسری فصل سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور اللہ اکبر کی فضیلت میں

أَفْضَلُ الْكَلَامِ أَرْبَعُ سُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

ترجمہ: بہتر کلام چار ہیں (۱) سبحان اللہ اور (۲) الحمد للہ
اور (۳) لا الہ الا اللہ اور (۴) اللہ اکبر

حدیث: یہ حدیث سرورین جند رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح
والتمجید والتهلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ
الشَّمْسُ

ترجمہ: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر (یہ چاروں کلمے)

مجھ کو پیارے ہیں اُس سے کہ نکلا اس پر آفتاب (یعنی ہر چیز سے)
 حدیث: یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بحوالہ مسلم مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید
 والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

لَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي
 يَوْمٍ مِّائَةً مَرَّةً حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ
 مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ترجمہ: جو شخص کہے سُبْحَانَ اللَّهِ و بحمدہ ہر روز سو بار تو دُور کے
 جائیں گے اُس کے گناہ اور اگرچہ ہوں دریا کے جھاگ کے مانند۔
 حدیث: یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری مسلم اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح
 والتحمید والتکبیر میں مروی ہے۔

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ
 فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: دو کلمے ہیں کہ زبان پر ہلکے ہیں (اور) ترازوی بھاری
 ہیں۔ رحمان کو پیارے ہیں (وہ یہ ہیں) سُبْحَانَ اللَّهِ و بحمدہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری مسلم اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

أَيُعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ
أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ قَبْلَ جُلُوسَائِهِ
كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ
يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيَكْتُبُ لَهُ أَلْفُ
حَسَنَةٍ أَوْ يُحِطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ

ترجمہ: کیا عاجز ہے ایک تمہارا یہ کہ کمائے ہر روز ہزار نیکیاں پس پوچھا آپ سے ایک پوچھنے والے نے آپ کے ہم نشینوں میں سے کس طرح کمائیگا ایک ہزار ہزار نیکیاں۔ فرمایا پڑھے سو بار سبحان اللہ پس لکھی جائیں گی اُس کے واسطے ہزار نیکیاں یا فرمایا دور کئے جائیں گے اُس سے ہزار گناہ۔
حدیث: یہ حدیث سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے مسلم مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَا أَصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا کلام افضل ہے؟ فرمایا وہ کلام کہ جس کو اللہ نے اپنے فرشتوں کیلئے پسند فرمایا (وہ) سبحان اللہ و بحمدہ (ہے)

حدیث: یہ حدیث ابوذر رضی اللہ عنہ سے مسلم اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكَ أَرْبَعُ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
لَوْ زِنْتُ بِمَا قُلْتُ مِنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنْتُهَا
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ
وَرِضَى نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَتِهِ

ترجمہ: البتہ تحقیق مجھے میں نے تیرے بعد چار کلمے تین بار اگر یہ تولے جائیں تیرے آج کے وظیفے کے ساتھ البتہ بھاری ہوں اُس پر (وہ چار کلمے یہ ہیں) سبحان اللہ و بحمدہ عدد خلقہ و رضی نفسہ وزینۃ عرشہ و مداد کلماتہ۔

حدیث: جویر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کر اُس کے پاس سے گزرے تو وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھی جب آپ چاشت کے وقت پھر کو آپس آئے تب بھی اُسی جگہ پر تھی۔ دریافت فرمایا کیا تو اسی حال پر ہے جس حال پر میں نے تجھ کو بچھوڑا تھا

بویں ہاں آپ نے فرمایا لقد قلت بعدک اربع کلمات الحدیث۔ مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر

مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمِهِ مِائَةٌ مَرَّةً كَانَتْ لَهُ عَدَلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةٌ حَسَنَةٍ وَمُحِيتَ عَنْهُ مِائَةٌ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمَسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَهُ

ترجمہ: جو شخص کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدير اپنے دن میں سو بار اُس کو دس گز نہیں آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور لکھی جائیں گی اُس کیلئے سو نیکیاں اور دُور کئے جائیں گے اُس سے سو گناہ اور ہوگا اُس کے واسطے بچاؤ شیطان سے تمام دن شام تک اور

بہ لائے گا۔ کوئی شخص افضل اس چیز سے کہ لائے گا اُس کا پڑھنے والا مگر وہ شخص جو اُس سے زیادہ پڑھے۔

حدیث : یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری و مسلم اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ
غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ : جو شخص کہے سبحان اللہ العظیم و بحمدہ (ایک بار) تو اُس کے واسطے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگایا جائے گا۔

حدیث : یہ حدیث جابر رضی اللہ عنہ سے ترمذی اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْضَلُ
الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

ترجمہ : سب ذکروں میں بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور سب دُعاؤں میں بہتر دُعا ر الحمد للہ ہے۔

حدیث : یہ حدیث جابر رضی اللہ عنہ سے ترمذی ابن ماجہ اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔ فائدہ : الحمد للہ کو دُعا فرمایا اس واسطے کہ مالک کی توفیق کرنے میں درپردہ صورت سوال ہے مگر صراحتہ مانگنے سے

حمد کے ضمن میں حسن زیادہ اسی واسطے اس کو افضل الدعاء فرمایا۔

أَوَّلَ مَنْ يُدْعَى إِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
الْحَامِدُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي
السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

ترجمہ: پہلے جو بلائے جائیں گے جنت کی طرف قیامت کے دن
حمد کر نیوالے ہونگے جو آرام میں اور تکلیف میں اللہ کی حمد کرتے ہیں۔
حدیث: یحییٰ بن عباس رضی اللہ عنہ سے یہی فی شعب الایمان مشکوٰۃ باب
ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

قَالَ مُوسَى يَا رَبِّ عَلَّمَنِي شَيْئًا أَذْكُرُكَ
بِهِ أَوْ أَدْعُوكَ بِهِ فَقَالَ يَا مُوسَى قُلْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَقُولُونَ
هَذَا إِنَّمَا أُرِيدُ شَيْئًا تُخْصِنِي بِهِ قَالَ
يَا مُوسَى لَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ

غَيْرِي وَالْأَرْضَيْنِ السَّبْعَ وَضَعَنِي كَفَّةٍ
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي كَفَّةٍ لِّمَا لَتَبِهِنَّ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ

ترجمہ: موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب! مجھ کو وہ چیز سکھلا جس سے
میں تیری یاد کروں یا میں اُس کے ساتھ تجھ سے مانگوں پس فرمایا اے موسیٰؑ!
لا الہ الا اللہ کہو۔ پس موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب! تیرے سب بندے اس
کو کہتے ہیں۔ میں تو وہ چیز چاہتا ہوں جس سے تو مجھ کو خاص کرے۔ فرمایا اے
موسیٰؑ! اگر ساتوں آسمانوں اور جو انکی آبادی ہے میرے سوا اور ساتوں زمینوں کو
ایک پلڑے میں رکھا جائے اور لا الہ الا اللہ کو ایک پلڑے میں رکھا جائے تو ان
سب پر لا الہ الا اللہ بھاری ہوگا۔

حدیث: یہ حدیث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے شرح السنۃ اور مشکوٰۃ باب ثواب
التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

الشَّيْبِخُ نَصَفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
تَمْلَأُهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ
دُونَ اللَّهِ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ

ترجمہ: سبحان اللہ اُدھی ترازو ہے اور الحمد للہ اُس کو بھر دے گا۔
اور لا الہ الا اللہ نہیں ہے واسطے اُس کے اوٹ ورے اللہ کے یہاں تک کہ پہنچے
اُس تک۔

حدیث: یہ حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ترمذی اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح
والحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

مَا قَالَ عَبْدٌ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا قَطُّ
إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتَّى يُفْضِيَ
إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكِبَا

ترجمہ: نہیں کہتا کوئی بندہ لا الہ الا اللہ خالص نیت سے کبھی مگر
کھولے جاتے ہیں واسطے اُس کے آسمان کے دروازے یہاں تک کہ پہنچاتا
ہے عرش تک جب تک وہ شخص بڑے گناہوں سے بچتا رہے۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والحمید
والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

إِنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ
وَأَنَّهَا قِيَعَانُ وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

ترجمہ: بیشک جنت کی اچھی زمین ہے میٹھا پانی ہے۔ اور وہ صاف میدان ہے اور تحقیق اُس کے درخت یہ کلمے ہیں۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔

حدیث: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معراج میں ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو میرا سلام کہنا اور خبر دینا کہ ان الجنة طيبة التربة الحديث ترمذی۔ مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر۔

عَلَيْكُمْ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ
وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُورَاتٌ
مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتُنْسِينَ الرَّحْمَةَ

ترجمہ: اے عورتو! تم اپنے اوپر لازم پکڑو سبحان اللہ ولا الہ الا اللہ اور سبحان الملك القدوس کہنے کو اور گنتی کیا کرو تم انگلیوں پر بیشک وہ انگلیاں پوچھی جائیں گی باتیں کرالی جائیں گی اور مت غافل ہو تم پس محروم کی جاؤ گی رحمت سے۔

حدیث: یہ حدیث یسیرہ رضی اللہ عنہا سے ترمذی، ابوداؤد اور مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتہلیل والتقدیس میں مروی ہے۔ فائدہ: انگلیوں پر گنا افضل ہے اُسی کی عادت ڈالنا چاہئے تاکہ سب سے یعنی تسبیح کی محتاجی نہ رہے۔ شعر تاکہ غافل نشو ہیچکہ از یاد خدا۔ رشتہ بند بر انگشت مکر بستند۔

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا
وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ
فَهَؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَالِي فَقَالَ قُلْ اللَّهُمَّ
اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي
وَعَافِنِي

ترجمہ: کہہ تو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اللہ اکبر کبیرا الحمد للہ کثیرا و سبحان اللہ رب العالمین لا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز الحکیم اس شخص نے کہا یہ کلمے تو میرے رب کیلئے ہیں پس میرے لئے کیا ہے۔؟ حضرت نے فرمایا کہ کہہ اللہم اغفر لی وارحمنی و اہدنی وارزقنی وعافنی۔

حدیث: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک گنوار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا مجھ کو کوئی کلام سکھائیے جس کو میں پڑھا کروں فرمایا کہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ۔ الحدیث۔ مسلم ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر۔

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَسْقِطُ ذُنُوبَ الْعَبْدِ كَمَا يَتَسْقِطُ وَرَقٌ هَذِهِ الشَّجَرَةِ

ترجمہ: بیشک (کہنا) الحمد للہ اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کا یہ کلمے بندے کے گناہوں کو اس طرح بھڑا دیتے ہیں جیسے کہ اس درخت کے پتے بھڑھاتے ہیں۔

حدیث: انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے سوکھے تھے آپ نے اس پر عصا مارا تو اُس کے پتے بھڑ پڑے آپ نے فرمایا ان الحمد للہ وسبحان اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر الحدیث ترمذی ۱۲۔ مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتلیل والتکبیر۔

أَكْثَرُ مَنْ قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ - قَالَ مَكْحُولٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مُنْجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ

سَبْعِينَ بَابًا مِّنَ الضُّرِّ أَدْنَاهَا الْفَقْرُ

ترجمہ: کثرت سے کہہ تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ بیشک یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ مکحول نے کہا جس شخص نے کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ ولا مہی من اللہ الا الیہ اللہ اس سے سترت قسم کی تکلیفیں دور کر دیگا ان میں سے ادنیٰ محتاجی ہے۔

حدیث: یہ حدیث مکحول سے۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَةِ وَسَبْعِينَ دَاءً أَيْسَرُهَا الْهَمُّ

ترجمہ: لا حول ولا قوۃ الا باللہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے کہ ہلکی ان میں کی غم ہے۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پہنچی فی الدعوات الکبیرہ مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ هِيَ صَلَوةُ الْخَلَائِقِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ

السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَسْلَمَ
وَأَسْتَسْلِمَ

ترجمہ: سبحان اللہ یہ سب مخلوق کی نماز ہے اور الحمد للہ شکر کا کلمہ ہے اور لا الہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اکبر بھردیتا ہے اُس چیز کو جو آسمان اور زمین کے بیچ میں ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ حکم مان لیا اور اپنا کام میرے سپرد کیا۔
حدیث: یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے رزین و مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر میں مروی ہے۔

پہنچی فصل استغفار و توبہ کی فضیلت میں

وَاللّٰهُ اِنِّیْ لَا سْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ
فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً
ترجمہ: اللہ کی قسم میں اللہ سے بخشش مانگتا اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں دن بھر میں ستر بار سے زیادہ۔

حدیث : یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوُوبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي أَتُوبُ
إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

ترجمہ : اے لوگو! تم اللہ کی طرف توبہ کرو پس میں اُس کی طرف توبہ کرتا ہوں دن میں سو بار ۔

حدیث : یہ حدیث ابو الزنی رضی اللہ عنہ سے مسلم اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۔

إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مَسِيءُ
النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مَسِيءُ
اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ترجمہ : بیشک اللہ اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے تاکہ دن کا گنہگار توبہ کرے اور اپنا ہاتھ دن کو پھیلاتا ہے تاکہ رات کا گنہگار توبہ کرے یہاں تک کہ سورج اپنے ڈوبنے کی جگہ سے نکلے ۔

حدیث : یہ حدیث ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مسلم اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۔

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ: بیشک بندہ جب گناہ کا اقرار کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اُس پر متوبہ ہوتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخاری۔ مسلم اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔

مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ

مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ: جو شخص کہ توبہ کرے اس سے پہلے کہ سورج اپنے ڈوبنے کی جگہ سے نکلے تو اللہ اُس پر متوبہ ہوتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسلم۔ مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔

لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتُوبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ

إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ رَاحِلَتُهُ بِأَرْضِ

فُلَاةٍ فَأَنْفَلَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَ

شَرَابُهُ فَأَيْسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ

فِي ظِلِّهَا قَدْ آيَسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَمَا هُوَ
كَذَلِكَ إِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةٌ عِنْدَهُ فَاَخَذَ
بِخَطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَجِ اللَّهُمَّ
أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَا مِنْ شِدَّةِ
الْفَرَجِ

ترجمہ : البتہ اللہ بہت خوش ہوتا ہے اپنے بندہ کی توبہ سے جب
وہ اُس کی طرف توبہ کرتا ہے۔ تم میں سے اُس شخص سے بھی زیادہ کہ جس کی اونٹنی
جنگل کی زمین میں ہو اور وہ اُس سے بھاگ جائے اور اُس پر اس کا کھانا بیٹنا
ہو۔ پس یہ شخص اُس سے نا اُمید ہو جائے اور کسی درخت کے پاس اگر اُس
کے سایہ میں لیٹ رہے اپنی اونٹنی سے نا اُمید ہو کر۔ پس اسی حال میں ہو کر ناگاہ
اُسی اونٹنی کو اپنے پاس کھڑا ہوا پائے۔ پس اُسکی نیکل پکڑے پھر نہایت خوشی
سے کہے کہ یا اللہ ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں۔ یہ خوشی کی وجہ سے بھول
کر کہے گا۔ (خوشی کے مارے ہو جس بھی نہیں کہہ سکا کہ کیا)

حدیث : یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مسلم اور مشکوٰۃ باب الاستغفار
والتوبہ میں مروی ہے ۱۲۔

إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ

ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ اَعْلِمَ عَبْدِي اَنْ
لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ وَيَاخُذُ بِهِ عَفَرْتُ
لِعَبْدِي (الْحَدِيثُ)

ترجمہ: بیشک بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اے میرے رب! میں نے یہ گناہ کیا پس اس کو بخشت دے پس اس کا رب فرماتا ہے کیا میرے بندہ نے جانا کہ اس کا ایک رب جو گناہوں کو بخشتا ہے اور اس پر پکڑتا ہے میں نے اپنے بندہ کو بخشت دیا۔ (حدیث)

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری مسلم اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۱۲۔

قَالَ اللهُ تَعَالٰی يَا اِبْنِ اٰدَمَ اِنَّكَ دَعَوْتَنِي
وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ
وَلَا اُبَالِي يَا اِبْنِ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ
السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا
اُبَالِي يَا اِبْنِ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ الْاَرْضِ

خَطَايَا نُتِمَ لِقِيَّتِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا
لَا تَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةٌ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! تو نے مجھ سے دُعا کی اور مجھ سے اُمید رکھی جو کچھ تجھ میں تھا یعنی گناہ میں نے بخش دیا اور مجھ کو کچھ پرواہ نہیں۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کی بدلی تک پہنچیں پھر تو مجھ سے بخشش مانگے تو میں تجھ کو بخشد ونگا اور مجھ کو کچھ پرواہ نہیں۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تو مجھ سے ملے زمین بھر گناہ لے کر پھر مجھ سے ملے کہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس زمین بھر کر بخشش لے کر آؤنگا۔

حدیث: یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ترمذی احمد۔ دارمی عن ابی ذر اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۱۲۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ عَلِمَ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ
عَلَى مَغْفِرَةِ الذُّنُوبِ غَفَرْتُ لَهُ وَلَا
أُبَالِي مَا لَمْ يُشْرِكْ بِي شَيْئًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص جانتا ہے کہ میں گناہوں کی بخشش پر قدرت رکھتا ہوں تو میں اُس کو بخشدیتا ہوں اور مجھ کو کچھ پرواہ

نہیں بھٹک کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے۔
 حدیث: یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شرح السنہ و مشکوٰۃ باب
 الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔ ۱۲۔

لَنْ لَّزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ
 كُلِّ ضِيقٍ مَّخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا
 وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

ترجمہ: جو شخص استغفار کی کثرت کرے تو اللہ کر دیتا ہے اس
 کیلئے ہر تنگی سے نکلنے کی راہ اور ہر غم سے کشائش اور اس کو ایسی جگہ سے ملواری
 دیتا ہے کہ وہ نہیں گمان کرتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے احمد ابوداؤد ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ
 باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔ ۱۲۔

مَا أَصْرَمَ مِنْ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ
 سَبْعِينَ مَرَّةً

ترجمہ: نہیں ضد کی گناہ پر جس نے استغفار کیا اور اگرچہ بار بار
 کرے اس گناہ کو ایک دن میں ستر بار۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ترمذی ابوداؤد۔ مشکوٰۃ

باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۱۲۔

كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ

ترجمہ: سب نبی آدم خطاوار ہیں اور بہتر خطاواروں میں توبہ کرنے والے ہیں۔

حدیث: یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ترمذی۔ ابن ماجہ دارمی مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔

إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةً
سَوْدَاءَ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَاسْتَغْفَرَ ضُقِلَ
قَلْبُهُ وَإِنْ زَادَ زَادَتْ حَتَّى تَعْلُو قَلْبَهُ
فَذَلِكُمُ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى كَلَّا
بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

ترجمہ: بیشک مسلمان جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہی کا داغ ہوتا ہے پھر اگر توبہ و استغفار کرتا ہے تو صاف ہو جاتا

ہے اُس کا دل اور اگر گناہ زیادہ کرتا ہے تو سیاحی زیادہ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اُس کے دل پر چھا جاتی ہے پس یہی مراد ہے زنگ سے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگ گیا ہے اُن کے دلوں پر جو وہ کماتے تھے۔
حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے احمد ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۱۲۔

إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغْرِغْ
ترجمہ: بیشک اللہ اپنے بندے کی توبہ قبول کرتا ہے۔ جب تک کہ اس کو غرغہ نہ لگے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ابن ماجہ اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے ۱۲۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا
أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ
فِي أَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَ
عِزَّتِي وَجَلَّالِي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي لَا أَزَالُ
أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

ترجمہ: بیشک شیطان نے کہا تیری عزت کی قسم اے میرے رب! میں تیرے بندوں کو ہمیشہ بہکا تا رہوں گا جب تک انکی جانیں انکے جسموں میں رہیں گی۔ پس رب عزت اور بزرگی والے نے فرمایا مجھ کو بھی اپنی عزت اور اپنی شان اور اپنے بلند مکان کی قسم ہے میں بھی ان کو کھشتا رہوں گا۔ جب تک وہ مجھ سے استغفار کرتے رہیں گے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے احمد۔ مشکوٰۃ باب الاستغفار میں مروی

ہے۔ ۱۲۔

يُعْبَادِي الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي

ترجمہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی تم اللہ کی رحمت سے اس نہ توڑو۔ بیشک اللہ سب گناہ بخشتا ہے اور پرواہ نہیں کرتا۔

حدیث: یہ حدیث حضرت اسماء بنت یزید سے احمد ترمذی اور مشکوٰۃ باب الاستغفار و التوبہ میں مروی ہے۔

يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلٰى اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (مِائَةً مَّرَّةً)

ترجمہ: فرماتے تھے اے میرے رب تو مجھ کو بخش اور مجھ پر متوجہ ہو بیشک تو ہی متوجہ ہونیوالا بخشنے والا ہے۔ سو بار فرماتے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے احمد ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوب میں مروی ہے۔ ۱۲۔ فائدہ: ایک روایت میں التوب الغفور کے بدلے التوب الرحیم ہے۔

مَنْ قَالَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاتَّوْبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ وَإِنْ
كَانَ قَدْ فَرَسَ الرَّحْفَ

ترجمہ: جو شخص کہے استغفر الذی لا الہ الا ہو الحي القيوم واتوب الیہ اُس کیلئے بخشش کیجاتی ہے اگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہو۔

حدیث: یہ حدیث ہلال بن یسار بن یزید سے ترمذی ابوداؤد۔ مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوب میں مروی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ
لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْي
لِي هَذِهِ فَيَقُولُ بِاسْتَغْفَارٍ وَلَدَكَ لَكَ

ترجمہ: بیشک اللہ عز وجل جنت میں نیک بندے کا درجہ بلند کرتا ہے پس وہ بندہ عرض کرتا ہے اے میرے رب! یہ درجہ مجھ کو کس سبب سے ملا ہے پس فرماتا ہے بسبب استغفار تیری اولاد کے تیرے حق میں۔
حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے احمد مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے

مَا الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا كَالْغَرِيقِ الْمُتَغَوِّثِ
يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهُ مِنْ أَبِي أَوْ امٍّ أَوْ أَخٍ أَوْ
صَدِيقٍ فَإِذَا لَحِقَتْهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ
الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيَدْخُلُ عَلَى
أَهْلِ الْقُبُورِ مِنْ دُعَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ أَمْثَالَ
الْجِبَالِ وَإِنَّ هَدِيَّةَ الْأَحْيَاءِ إِلَى الْأَمْوَاتِ
الْإِسْتِغْفَارُ لَهُمْ

ترجمہ: نہیں ہوتا مردہ قبر میں مگر مانند ڈوبنے والے فریاد کرنے والے کے منتظر ہوتا ہے وہ دعا کا کہ پہنچے اُس کو باپ یا ماں یا بھائی یا دوست سے پھر جب پہنچتی ہے اُس کو ہوتی ہے اُس کے نزدیک بہت پیاری دنیا و مافیہا

سے اور بیشک اللہ تعالیٰ البتہ داخل کرتا ہے قبر والوں پر زمین والوں کی دعا سے مانند پہاڑوں کے اور بیشک ہدیہ زندوں کا مردوں کیلئے اُن کے حق میں بخشش مانگتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیہقی فی شعب الایمان اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔

طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا
كَثِيرًا

ترجمہ: خوش وقتی ہے اُس شخص کیلئے کہ اُس کے نامہ اعمال میں استغفار بہت نکلے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عبداللہ بن بسر سے ابن ماجہ۔ نسائی فی عمل ایوم واللیلہ اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا احْسَنُوْا
اسْتَبَشَرُوْا وَاِذَا اَسْأَوْا اسْتَغْفَرُوْا

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ کو اُن لوگوں میں کر کہ جب نیکی کریں تو خوش ہوں۔ اور جب گناہ کریں تو بخشش مانگیں۔

حدیث: یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابن ماجہ بیہقی فی الدعوات الکبیر اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

ترجمہ: گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ کے برابر ہے۔

حدیث: یہ حدیث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ بیہقی فی شعب الایمان اور مشکوٰۃ باب الاستغفار والتوبہ میں مروی ہے۔

پانچویں فصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

درود اور سلام بھیجنے کی فضیلت میں

مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔

حدیث: یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسلم و مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے۔

مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ

وَرَفِعَتْ لَهُ عَشْرُ رَجَاتٍ

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اُس سے دس بُرائیاں دُور ہوتی ہیں اور اُس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

حدیث: یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نسائی و مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے ۱۲۔

أَوَّلَى النَّاسِ بِى يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ

ترجمہ: لوگوں میں مجھ سے بہت نزدیک قیامت کے دن اُن میں سے مجھ پر بہت درود بھیجنے والا ہے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ترمذی و مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے ۱۲۔ فائدہ: محدثین کی جماعت بھی اس بشارت میں داخل ہے کہ ہر ہر حدیث میں کئی کئی بار درود پڑھنے کی فضیلت اُنکو حاصل ہے۔

إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونَنِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

ترجمہ: بیشک اللہ کے فرشتے زمین میں سیر کرنے والے ہیں وہ مجھ کو

میری اُمت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نسائی۔ دارمی مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے۔

مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ
رُوحِي حَتَّىٰ أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

ترجمہ: نہیں کوئی شخص کہ مجھ پر سلام بھیجے مگر اللہ میری روح کو میری طرف پھیر دیتا ہے یہاں تک کہ میں جواب دیتا ہوں۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد بیہقی فی الدعوات الکبیر و مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے۔

إِنِّي أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَاكْمُرْ أَجْعَلْ لَكَ
مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتُ قُلْتُ الرَّبْعَ قَالَ
مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ
قَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ
فَالثَّلَاثِينَ قَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ

خَيْرُكَ قُلْتُ اجْعَلْ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا
قَالَ اِذَا تَكْفَى هُمَّكَ وَيَكْفُرْ لَكَ ذَنْبُكَ

ترجمہ: تحقیق میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں پھر میں اپنی دعا کے وقت میں سے آپ کیلئے کس قدر ٹھہراؤں؟ فرمایا تو جس قدر چاہے میں نے کہا چوتھائی۔ فرمایا جس قدر تو چاہے پھر اگر تو زیادہ کرے تو وہ تیرے حق میں بہتر ہے میں نے کہا اُدھا۔ فرمایا جس قدر تو چاہے پھر اگر تو زیادہ کرے تو وہ تیرے حق بہتر ہے۔ میں نے کہا پھر دو تہائی۔ آپ نے فرمایا تو جس قدر چاہے پھر اگر تو زیادہ کرے تو وہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ میں نے کہا میں سب وقت آپ کے لئے اپنی دعا کا ہر دوں گا۔ آپ نے فرمایا اُس وقت تیرے فکر کو کفایت نہیجائیگی۔ اور تجھ سے تیرے گناہ دور کئے جائیں گے۔

حدیث: یہ حدیث ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ترمذی اور مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے۔

الْبَخِيلُ الَّذِي مَنَ ذِكْرُ عِنْدَهُ فَلَمْ
يُصَلِّ عَلَىَّ

ترجمہ: بخیل وہ شخص ہے کہ اُس کے آگے میرا ذکر ہو پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ترمذی و احمد اور مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی

النبي صلى الله عليه وسلم میں مروی ہے۔

مَنْ صَلَّى عَلَىَّ عِنْدَ قَبْرِى سَمِعْتُهُ وَهَنْ
صَلَّى عَلَى نَائِيًا أُبْلِغْتُهُ

ترجمہ: جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود بھیجتا ہے میں اُس کو سُنا ہوں اور جو شخص مجھ پر دُور سے درود بھیجتا ہے میں اُس کو پہنچایا جاتا ہوں۔
حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی فی شعب الایمان مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے۔

مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ
صَلَاةً

ترجمہ: جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار رحمت بھیجتا ہے اللہ اور اُس کے فرشتے اُس پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔
حدیث: یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے احمد اور مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے۔

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ

فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ
تِرَةٌ فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

ترجمہ: نہیں بیٹھتی کوئی قوم کسی مجلس میں کہ اللہ کا اسم ذکر نہ کریں اور اپنے نبی پر درود نہ بھیجیں مگر ان پر وبال ہوتا ہے پس اگر چاہے انکو عذاب کرے اور اگر چاہے ان کو بخشے۔

حدیث: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ترمذی اور مشکوٰۃ باب ذکر اللہ عزوجل میں مروی ہے۔

أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ
مَشْهُودٌ يَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنْ أَحَدًا لَمْ
يُصَلِّ عَلَى إِلَّا عُرِضَتْ عَلَى صَلَاتِهِ حَتَّى
يَفْرُغَ مِنْهَا

ترجمہ: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت درود بھیجو اُس کو وہ حاضر کیا گیا ہے کہ اُس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور بیشک کوئی شخص مجھ پر درود نہیں بھیجتا مگر اُس کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اُس سے فارغ ہو

حدیث: یہ حدیث حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ اور مشکوٰۃ باب الجُمُعہ میں مروی ہے

فَن صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ
اَلْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَجَبَتْ
لَهُ شَفَاعَتِي

ترجمہ: جو شخص محمد صلعم پر درود بھیجے اور کہے اللہم انزلہ المقعد المقرب
عندک یوم القیمة اُس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔
حدیث: یہ حدیث حضرت ردیف رضی اللہ عنہ سے احمد اور مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم میں مروی ہے۔

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ
وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ

ترجمہ: پاک ذات ہے تیرے رب کی وہ عزت کا صاحب ہے
ان باتوں سے جو کرتے ہیں اور سلام ہے رسولوں پر۔ اور سب خوبی اللہ کیلئے
ہے جو رب ہے سارے جہاں کا۔

تَمَّتْ

بِحَمْدِ اللَّهِ الْعُجَالَةِ النَّافِعَةِ وَالرِّسَالَةِ الْجَامِعَةِ لِلْأُذُنِ الْمَأُتُورَةِ
وَالْأَحَادِيثِ الْمُنْتَوَرَةِ الْمُسَمَّاةِ بِالْحِزْبِ الْمَقْبُولِ مِنْ أَحَادِيثِ الرَّسُولِ
صَلَّعَ اللَّهُ الْعَبْدَ الضَّعِيفَ الْمُفْتَقِرَ رَحْمَةً رَبِّهِ الْبَارِي أَبُو سَعِيدٍ
مُحَمَّدُ بْنُ الْفَيْضِ الْأَنْصَارِيُّ نَعَمَدَ هُمَا اللَّهُ تَعَالَى بِطُفْهِ الْجَارِي
رَاجِيًا لِنَفْسِهِ صَالِحَ دَعَوَاتِ الدَّاعِي وَحَرِيصًا عَلَى أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ
الدَّالَّ كَالسَّاعِي فِي النَّصْفِ الْآخِرِ مِنْ رَجَبِ سَنَةِ اثْنَيْنِ وَتِسْعِينَ
وَمِائَتَيْنِ وَآلِفٍ مِنْ هِجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَلَدِ
اللَّهِ الْأَمِينِ حَرَّسَهَا اللَّهُ تَعَالَى

أَمِينَ س ١٢٩٢ هـ

قرآن پاک کی مقبول دعائیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

پناہ پکڑتا ہوں بوسیلہ اللہ تعالیٰ کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اللہ مہربان بخش کر نیوالے رحم کر نیوالے کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے

الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

جو تمام جہاں کا پالنے والا بہت بخش کر نیوالا مہربان ہے جو قیامت کے دن کا مالک ہے

اِیَّاكَ تَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں سیدھی

الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

راہ دکھا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تو نے انعام کیا، ان کی راہ نہ دکھا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ○ (امین)

جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ (ایسے اللہ قبول فرما)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِیْنَ ○ رَبَّنَا

میں جاہل ہونے سے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں۔ ہمارے پروردگار

تَقْبَلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَتُبْ

توہم سے قبول فرما تو سننے جاننے والا ہے۔ اور ہماری

عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا آتِنَا

تو یہ قبول فرماتا ہو تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما۔ اور

عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ

ہمیں عذاب جہنم سے بچات دے۔ اے پروردگار ہمارے ہمیں صبر کی توفیق

أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ سَمِعْنَا

دے ہمیں ثابت قدمی دے اور قوم کفار پر ہماری مدد فرما۔ ہم نے سُن

وَاطْعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا

لِیا اور مان لیا ہم تیری بخشش طلب کرتے لے رب ہمارے اور ہم کو تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب

لَا تُؤْخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا

ہمارے اگر ہم بھول گئے ہوں یا ہم نے خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ خدا یا ہم پر وہ

تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِمْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

بوجھ نہ ڈال جو اُن لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

اے رب ہمارے ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو اور

وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا

ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مالک

فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ رَبَّنَا لَا تَزِغْ

ہے ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما۔ اے رب ہمارا ہدایت

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ

عطا فرمایا یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے۔ اے ہمارے رب تو یقیناً لوگوں کو

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

ایک دن جمع کرنے والا ہے۔ جس کے آنے میں کوئی شک شبہ نہیں بیشک اللہ تعالیٰ کوئی

الْمِيعَادَ ۝ رَبَّنَا إِنَّا أَمَتَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں تو ہمارے گناہوں کو بخش

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكِ الْمُلْكِ

دے اور ہمیں عذاب جہنم سے بچالے۔ تو کہہ اے میرے معبود اے تمام جہان کا مالک

تَوَكَّلْ عَلَى الْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ

تو چاہے عزت دے اور جسے تو چاہے ذلت دے تیرے ہی ہاتھ سب

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَوَلَّجْ

بھلائیالیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی

الْيَلَّ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّجْ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

تو ہی جاندار بے جان سے پیدا کرتا ہے اور تو ہی حیاں دار سے

الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ رَبِّ

بے جان پیدا کرتا ہے تو یہی ہے کہ جسے چاہے بے شمار روزی دے۔ اے میرے پروردگار

هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ

مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دعا کا سننے

الدُّعَاءِ ۝ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أُنْزِلَتْ وَاتَّبَعْنَا

والا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے خدا ہم تیری اناری ہوئی وحی پر ایمان لائے

الرَّسُولَ فَكُتِبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اور ہم نے تیرے رسول کی مان لی پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ اے پروردگار ہمارے

ذُنُوبَنَا وَاسْرَافْنَا فِيْٓ اٰمِرِنَا وَثَبَّتْ اَقْدَامَنَا

گناہوں کو بخش اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اُسے بھی معاف

وَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ

فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافروں کی قوم پر مدد دے۔ اے ہمارے پروردگار تو نے

هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا

بے فائدہ نہیں بنایا تو بیک ہے پس تو ہمیں عذابِ آگ سے بچا لے۔ اے ہمارے پالنے والے

اِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ اَخْرَيْتَهُ ط وَمَا

جسے تو جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں۔ اے ہمارے

لِلظَّالِمِينَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

رب ہم نے سنا منادی کرنے والا باوازی بلند ایمان کی طرف بلاتا ہے کہ

يُنَادِي لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

تو گویا اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے خدا یا تو ہمارے

رَبَّنَا فَاعْفُ رُكَّنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا

گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر۔ اور ہماری

مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ

موت نیکوں کے ساتھ کر دے۔ اے ہماری پرورش کرنے والے خدا ہمیں وہ دے جس کا

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے زبانی کیا ہے اور قیامت کے دن رسوا نہ کرنا یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں

رَبَّنَا اخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا

کرتا۔ اے ہمارے پروردگار ان ظالموں کے بس سے ہمیں بجات دے۔ اور ہمارے لئے خود

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

اپنے پاس سے حمایتی اور کارساز مقرر کر دے اور ہمارے لئے خاص اپنے پاس سے

لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً

مددگار بنا۔ اے ہمارے پروردگار تو ہم پر آسمان سے کھانے سے بھرا ہوا

مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا اِلَّا وِلْنَا وَاخِرِنَا

تو ان اتار تاکہ وہ ہمارے لئے اور ہمارے اگلے پچھلوں کیلئے عید ہو جائے تیری خاص نشانی بن

وَآيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

جائے۔ خدا یا تو ہمیں روزی دے اور تو بہترین روزی رساں ہے۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب ایمان لائے اُس پر جس کو تو نے نازل فرمایا اور رسول کی فرمانبرداری کی پس تو

مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ۝ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ

ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لے۔ ہماری تو دلی منشا یہ ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک

الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

لوگوں کی جماعت میں شامل کر لے۔ اے پروردگار ہمیں ظالم لوگوں کے

الظَّالِمِينَ ۝ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ

ساتھ نہ کر دینا۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمارے قصور معاف فرما اور

أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَانْكُتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا

ہم پر مہربانی فرما تو تمام بخشنے والوں سے بہتر بخشنے والا ہے تو ہمارے لئے اس دنیا میں بہتری لکھ دے

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ ۖ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ

اور آخرت میں بھی ہم سب تیری طرف رجوع ہو رہے ہیں اے ہمارے پروردگار

تَعْلَمُ مَا نَخْفَىٰ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

تو خوب جانتا ہے جو ہم چھپائیں اور جو ظاہر کریں زمین و آسمان کی

شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَاهُ

کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں۔ اے ہمارے پروردگار

أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ

بے شک ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اب تو ہمیں نہ بخشنے کا اور ہم پر رحم نہ فرمایا

مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

تو ہم نامراد اور برباد ہو جائیں گے۔ اے پروردگار ہمارے توہم میں اور ہماری

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ رَبَّنَا

قوم میں حق حق فیصلہ کر دے سب فیصلہ کرنے والوں سے تو بہتر ہے۔ اے ہمارے پروردگار

أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفِقًا مُسْلِمِينَ ۝ رَبِّ

ہم پر صبر برسا دے اور ہمیں مسلمانوں کی حالت میں اٹھا۔ اے میرے پروردگار تو

اغْفِرْ لِي وَلَا تَنْخِ وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ

مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما۔ اور ہمیں اپنی رحمت میں لے لے تو ہمارے

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا

رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ہمارا بھروسہ اللہ پر ہے۔ اے ہمارے

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

پروردگار تو ہمیں ظالم لوگوں کے فتنے نہ بنا اور ہمیں اپنی رحمت سے

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي أَخُوذُ بِكَ

اس کافر قوم سے نجات عطا فرما۔ میرے پالنہ ہار میں تیری ہی پناہ

أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي

چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو۔ اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو

وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝ فَاطِرَ

مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں ٹوٹا پانے والوں میں ہو جاؤں گا۔ اے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا

آسمان اور زمین پیدا کر نیوالے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا ولی اور کارساز

وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

ہے تو مجھ کو مسلمان مار اور نیکوں میں ملا دے۔

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ

یقیناً کہ میرا پناہ خدائے عاقل کا شننے والا ہے۔ اے میرے پالنہ والے مجھے نماز کا

الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی نماز کا پابند بنا اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

اے ہمارے پروردگار مجھے بخش دے میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی بخش

يَقَوْمُ الْحِسَابِ ۝ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي

جس دن حساب ہونے لگے۔ اے میرے پروردگار ان پر ایسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچنے میں میری پرورش

صَغِيرًا ۝ رَبِّ ادْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

کے وقت مجھ پر رحم کھائیے۔ اے میرے پروردگار مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور

اَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِي مِنَ لَدُنْكَ

جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور اسداد

سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۝ رَبَّنَا اِنْتَا مِنَ لَدُنْكَ رَحْمَةً

مقرر فرما دے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنے پاس سے رحمت

وَهَيَّ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِي

عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔ اے پروردگار میرے لئے میرا سینہ

صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي ۝ وَاَحْلِلْ عُقْدَةً

کھول دے اور میرے کام مجھ پر آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول

مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

دے تاکہ لوگ میری بات سمجھیں۔ پروردگار میرا علم بڑھا تارہ

رَبِّ اِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

اے میرے رب میں نے بے بسی کی لگن میں ہے اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

خدا یا تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہو گیا

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

اے میرے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے

رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ

اے رب انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما ہمارا رب بڑا مہربان ہے جس سے مدد طلب کی

عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝ رَبِّ انْزِلْنِي مُنزَلًا مُبَارَكًا

جائی ہے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو۔ اے رب میرے لیے بابرکت جگہ اتار اور تو ہی

وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي

بہتر اتارنے والا ہے۔ اے رب تو مجھے اُن ظالموں کے گروہ

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ رَبِّ اعْوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

سب سے نہ کرنا۔ اے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے

الشَّيَاطِينِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۝

پناہ چاہتا ہوں اور اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہیں تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما تو سب سے مہربان ہے

الرَّاحِمِينَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ

زیادہ مہربان ہے۔ اے رب میرے لیے بخش اور رحم کر اور تو سب سے مہربانوں سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

بہتر بانی والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم سے دوزخ کے عذاب پر سے ہی پرے

اِنَّ عَذَابَ ابْهَآ كَانَ عَذَابًا ۝ اِنَّهَا سَاءَتْ

رکھ کیوں کہ اُس کا عذاب چھٹ جانے والا ہے۔ وہ جگہ قرار اور مقام دونوں کے

هُسْتُقَرًّا وَمُقَامًا ۝ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

محافظ سے بدترین جگہ ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ہمیں ہماری بیویوں اور

وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

خدایا مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝

اور میری زبان کو سچا بنادے اور میرا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں بھی واقع رکھ۔

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاعْفِرْ

اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنادے۔ اور مغفرت فرما

لِأَبِي..... وَلَا تُخْزِنِي

میرے والد کو..... اور اس روز مجھے رُسوا نہ کر جس دن لوگ دوبارہ جہلائے

يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

جہاں گئے۔ جس دن مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی۔ لیکن فائدہ نہ

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ رَبِّ نَجِّنِي

وہما ہوگا۔ جو خدا کے سامنے بے عیب دل لے کر جائے۔ میرے پروردگار مجھے اور

وَ أَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذِبُونَ

میرے گھرانے کو اس وبال سے بچالے جو یہ کرتے ہیں اے میرے پروردگار میری قوم نے مجھے ٹھٹھا دیا

فَا فَتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ

پس تو مجھ میں اور ان میں کوئی فیصلہ قطعی کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ

ساتھیوں کو نجات دے۔ اے پروردگار مجھے زیادہ توفیق دے کہ میں تیرے

نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَ

نعمتوں کا شکر یہ بجالاؤں جو تو نے مجھ پر انعام کیا ہے اور میرے ماں باپ پر اور

أَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ

میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو خوش رہے اور مجھے اپنی رحمت سے

فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ

اپنے بندوں میں شامل کر لے۔ اے پروردگار میرے میں نے خود اپنے اوپر

نَفْسِي فَاعْفُرْ لِي ۝ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

ظلم کیا تو مجھے معاف فرمادے۔ اے پروردگار مجھے ظالموں کے گروہ

الظَّالِمِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرِ

سے بچا لے۔ اے پروردگار تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں

فَقِيرٌ ۝ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

اُس کا محتاج ہوں۔ اے پروردگار اس مفسد قوم پر میری مدد فرما

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝

پس اللہ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور صبح کرو تمام تعریفوں کے

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

لائق آسمان وزمین میں صرف وہی ہے جسے سب سے بہر کو اور ظہر کے وقت بھی

وَحِينَ تَظْهَرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اُس کی پاکیزگی بیان کرو وہی زندے کو مردے سے اور مردے کو

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَمْوَاتَ

زندے سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اُس کی موت کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ رَبِّ هَبْ

زندہ کرتا ہے اُسی طرح تم بھی قیامت کے دن نکالے جاؤ گے۔ اے میرے رب

لِيُؤْتِيَ الْمَوْتِ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ

مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔ تو کہہ کر اے اللہ آسمان اور زمین کے پیدا

وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ

کرنے والے چھپے کھلے کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں اُن امور کا فیصلہ

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ رَبَّنَا

فرمائے گا جن میں وہ اُلجھ رہے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ

تو نے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے پس جو تو برکت دے ہیں انہیں بخش دے

تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

اور جو تیری راہ کی پیروی کریں تو انہیں دوزخ سے بھی بچا

الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ

لے۔ اے ہمارے رب تو انہیں ہمیشگی والی جنت میں

الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

لے جا جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور اُن کے باپ داداؤں، بیویوں

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

اور اولاد میں سے جو نیک صالح ہیں یقیناً تو تو غالب اور با حکمت

الْحَكِيمُ ۝ وَفَهُمُ السَّيَّاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيَّاتِ

ہے اور انہیں بُرائیوں سے بھی محفوظ رکھ حق تو یہ ہے کہ اُس دن تو نے جسے بُرائیوں

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

سے بچا لیا یقیناً اُس پر تو نے رحمت کر دی بہت بڑی مراد کو پہنچنا یہی ہے ۔

رَبِّ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ بجا لاؤں

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي

تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد میں بھی صلاحیت پیدا کر میں تیری

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں ۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش دے اور ہمارے

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان اندازوں کی طرف سے ہمارے

غِلًا لِلَّذِينَ 'أَمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ' ۝

دل میں کینہ اور دشمنی نہ ڈال اے ہمارے رب بے شک تو شفقت مہربانی کرنے والا ہے

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ

اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی

الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

طرف لوٹنا ہے ۔ خدا یا تو ہمیں کافروں کا زبردست تختہ مشق نہ بنا اور ہمارے

كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

پالنے والے ہماری خطاؤں کو بخش دے بیشک تو ہی غالب حکمتوں والا ہے۔

○ رَبَّنَا أَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ

اے ہمارے رب ہمیں ہمارا نور عطا فرما اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر

کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

چیز پر قادر ہے۔ اے پروردگار تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

ایماندار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایماندار

وَالْمُؤْمِنَاتِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

عورتوں کو بخش دے۔ شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والے مہربانی کرنے والے کے نام سے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

تو کہہ صبح کے رب کی پناہ میں آنا ہوں ہر چیز کی بُرائی سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

جسے اُس نے پیدا کیا ہے اور اندھیری رات کی بُرائی سے جب اُس کا اندھیرا پھیل جائے اور گرہ

فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

لگا کر اُن میں پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ قُلْ أَعُوذُ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والے مہربانی کرنے والے کے نام سے۔ تو کہہ میں لوگوں کے پروردگار

بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ إِلَهِ النَّاسِ ○

کی پناہ میں آنا ہوں جو لوگوں کا مالک ہے لوگوں کا معبود ہے

○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَاسِ ۝ الَّذِي

دوسرے ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بُرائی سے جو لوگوں

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ

کے سینے میں دوسرے ڈالتا ہے خواہ وہ جن ہو یا

وَالنَّاسِ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

انسان ہو۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنا فرمانبردار بنا لے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ ۝ وَإِنَّا نَمَنَّا

ہماری اولاد کو بھی اپنا اطاعت گزار رکھ اور ہمیں اپنی عبادتیں سکھا

سَيَكُنَّا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

اور ہماری توبہ قبول فرما تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے۔

بَابُ الدُّعَاءِ | يُوفِي اللَّهُ بِهَا مِنْ بَلَاءٍ

باب ہے اُس دُعا کا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مصیبتوں والی چار بیماریوں سے

أَزِيحُ - مِنَ الْجُزَامِ - وَالْجُنُونِ - وَالْعَمَى

بچا لیتا ہے جزام اور دیوانگی اور اندھا پن اور

وَالْفَالِجِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَيَحْمَدُهُ

فنا جیسے اللہ عزت والے کیلئے پاکی ہے اور وہ اپنی تعریف کے ساتھ مخصوص ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۝ اللَّهُمَّ اهْدِنِي

اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر مجھ میں نیکی کی طرف رغبت ہونے اور ہدیٰ پہنچنے کی طاقت نہیں ہے۔ اے اللہ تو مجھ کو اپنے

مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ ۝ وَانْشُرْ

پاس سے ہدایت تفسیر کر اور تو مجھ پر اپنا فضل بہا دے اور تو مجھ پر

عَلَىٰ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

اپنی رحمت پھیلادے۔ اور توجھ پر اپنی برکتیں نازل فرمادے اسیں

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَجِيتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝

اگنی پکار سبحانک اللہم ہوگی اور اُس میں ان کی دُعائے خیر السلام علیکم ہوگی۔

وَإِخْرُجْ دَعْوَانَا إِنَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور ہماری آخری پکاریہ ہوگی کہ تمام تعریفیں اُس خدا کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

پاک ہے تیرا رب جو بہت بڑی عزت والا ہے ہر اُس چیز سے جو یہ مشرک بیان کرتے ہیں۔

وَسَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

پیغمبروں پر سلام ہے اور سب طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سارے جہاں کا رب ہے۔

حدیث : ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ

کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ایک بزرگ شخص قبصہ نامی آپ کے خالوں میں

سے آئے۔ انہوں نے نبی علیہ السلام کو السلام علیکم کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعلیکم

السلام جواب دیا اور مرجا فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قبصہ آپ کو اس

بڑھاپے کی کمزوری کی حالت میں اور اس آخری عمر میں کیا چیز لالی ہے، قبصہ رضی اللہ عنہ

نے جواب دیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس ایسی حالت میں آیا ہوں کہ

میرا آپ تک پہنچنا ناممکن ہو جب کہ میں سخت بڑھاپے کو پہنچ گیا۔ اور میں انتہا درجہ کمزور ہو گیا

اور میری عمر کے ختم ہونے کا وقت قریب آگیا اور میں فقیری کو پہنچ گیا۔ اور میں لوگوں پر دشوار ہو گیا۔

ایسی حالت میں، میں آپ کے پاس پہنچا، آیا ہوں تاکہ آپ مجھ کو کوئی ایسی چیز سکھادیں جس کے ذریعے اللہ عزوجل مجھ کو دنیا اور آخرت میں نفع دے اور آپ مجھے بڑھا چھوٹس ہو سکی وجہ سے زیادہ الفاظ نہ بتائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درد بھرے الفاظ سُن کر فرمایا اے قبیصہ پھر دوبارہ یہی درد بھرے الفاظ کہیے۔ قبیصہ رضی اللہ عنہ نے پھر دوبارہ اُسی طرح اُن درد بھرے الفاظ کو کہا اُس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے آپ کے اس درد بھرے قول کی وجہ سے چاروں طرف کے پتھر درخت اور کائنات روڑے میں اب اپنی حاجت بیان کیجئے قبیصہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس اس لئے آیا ہوں تاکہ آپ مجھ کو کوئی ایسی چیز سکھادیں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دنیا و آخرت میں فائدہ دے اور آپ مجھ بھولنے والے بڑھے چھوٹس کو زیادہ الفاظ والی چیز نہ سکھائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ آپ صبح صادق ہونے کے بعد صبح کی نماز سے فارغ ہو کر روزانہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کو چار بار پڑھ لیا کریں اِیُّکُمُ اللہ تعالیٰ دنیا کی چار بیماریوں عافیت عطا فرمائے گی یہ تہ نام سے دوسرے دوائی سے تیسرا دینا ہونے سے چوتھے فنا کی بیماری ایک روایت میں والہ ص کا لفظ بھی آیا ہے کوڑھ کی بیماری سے بھی بچائے گا۔ فائدہ: اس دُعا کو ہمیشہ بعد نماز صبح چار بار پڑھنے والا ان تمام بیماریوں سے اِشارۃ اللہ محفوظ رہے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد چار مرتبہ آخرت کے نفع کیلئے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفْضُلْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ان چار کلموں کو بھی پڑھ لیا کرو۔ پھر شیخ نے اس دُعا کو کہا اور اپنے ہاتھ پر ان چاروں کلموں کے کہنے کیساتھ ۴ انگلیوں کی گرہ لگائی (عربی گنتی کے مطابق جس کو عقدا نامل کہتے ہیں) اُس پر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ کے یہاں چاروں انگلیوں کو بڑی مضبوطی سے پکڑے جا رہے ہیں اُس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

خدا کی قسم جس نے ان کلموں کے ساتھ وفاداری کی اور اُن کو پڑھتا رہا بے رغبتی اور بھول
کی وجہ سے ان کا ورد نہیں چھوڑا تو قیامت کے دن وہ اپنے لئے جنت کے چاروں دروازے
کھلے پائے گا۔ جس سے چاہے داخل ہو جائے گا۔ (ابن السنی)

جادو، جن، آسیب، دزدان اور دزدوں سے محفوظ رہنے کی آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
○ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے (جو نہایت رحم والا مہربان ہے)

ترجمہ: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے (جو) تمام جہان کا پروردگار ہے۔ نہایت مہربان روز جزا کا مالک (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو (دین کا) سیدھا راستہ دکھا اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے (اپنا) فضل کیا نہ کہ اُن کا جن پر (تیرا) غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَلَمْ - ذَا لِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى
 لِّلْمُتَّقِيْنَ - الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ
 الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ - وَالَّذِيْنَ
 يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
 وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ - اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ
 رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
 (البقرة)

ترجمہ: (شروع) اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا مہربان (ہے) یہ وہ کتاب ہے جس (کے کلام الہی ہونے) میں کچھ بھی شک نہیں، پرہیزگاروں

کی رہنمائی ہے، جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو دے رکھا ہے اس میں سے (راہ خدا میں بھی) خرچ کرتے ہیں اور (اے پیغمبر) جو کتاب تم پر اتری اور جو (کتبیں) تم سے پہلے اتریں ان (سب) پر ایمان لائے اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہیں (آخرت میں من مانی امرادیں پائیں گے۔

وَالْهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ○ (البقرہ) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا

روایت کی کہ ابی بن کعبؓ سے کہ ایک اعرابی کو عمرؓ علم تھا۔ (یعنی جنوں) رسول اللہؐ نے اسے اپنے ساتھ بٹھایا، پھر اس پر یہ آیات پڑھ کر دکھیں، اس کے بعد وہ اس طرح کھڑا ہو گیا کہ کبھی بیمار کی نہ تھا (مسند احمد۔ ابن ماجہ۔ حاکم) اس روایت میں سورہ بنی اسرائیل کی آیات اور آفحسبکم سے لَا تُزْجَعُونَ تک ذکر نہیں کیا گیا۔ فائدہ: ان آیتوں کے ترجمے کے مطابقت عمل عقیدہ رکھ کر جو ہمیشہ صبح و شام پڑھے گا وہ ان تمام مذکورہ چیزوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

بِمَآ شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا
يَـُودُ لَهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ (بقرة)

ترجمہ: اور (گو) تمہارا معبود (تو وہی) ایک اللہ ہے اُس کے سوا
کوئی معبود نہیں بڑا رحم کرنے والا، اللہ (وہ ذات پاک ہے کہ) اُس کے سوا
کوئی معبود نہیں، زندہ (کارخانہ عالم کا) سنبھالنے والا نہ اُس کو اُونکھ آتی ہے
اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو
اُس کی اجازت کے بغیر اُس کی جنابیں (کسی کی) سفارش کرے، جو کچھ لوگوں کو پیش
آ رہا ہے (وہ) اور جو کچھ اُن کے بعد ہونی والا ہے (وہ) اُس کو (سب) معلوم ہے اور
لوگ اُس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس نہیں رکھتے مگر جتنی وہ چاہے اُس
کی کرسی آسمان و زمین (سب) پر پھیلی ہوتی ہے اور آسمان و زمین کی حفاظت
اُس پر (مطلق) گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالیشان (اور) عظمت والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبَدُّوا
مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخَفُّوْهُ يَحَاسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ
فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبْ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ (سب) اللہ کا ہی ہے، اور (لوگوں) جو تمہارے دل میں ہے اگر اُس کو ظاہر کرو، یا اُس کو چھپاؤ اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا پھر (دل کے کھوٹ پر جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○
لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا
أَوْ آخُطَا نَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكَافِرِينَ ○ (بقرة)

ترجمہ: (ہمارے یہ پیغمبر محمدؐ) اُس کتاب کو مانتے ہیں جو انکے پروردگار کی طرف سے اُن پر اتری ہے اور (پیغمبر کے ساتھ دوسرے) مسلمان بھی (یہ سب کے سب اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے کہ (سب) پیغمبروں کی توحید ایک ہے اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی ایک میں بھی جُدائی نہیں کرتے (یعنی سب مانتے ہیں) اور بول اُٹھتے کہ (اے ہمارا پروردگار! بس) تیری ہی مغفرت (درکار ہے) اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اُسی قدر جس (کے اٹھانے) کی اُس کو طاقت ہو جس نے اچھے کام کئے تو (اُن کا نفع بھی) اُس کیلئے ہے، اور جس نے بُرے کام کئے تو (اُن کا وبال) بھی اُسی پر اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو (اس وبال میں) نہ پکڑ اور اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گذرے ہیں جس طرح تو نے (اُن کے گناہوں کی پاداش میں سخت احکام کا) بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال، اور اے ہمارے پروردگار! اتنا بوجھ جس (کے اٹھانے) کی ہم کو طاقت نہیں ہم سے نہ اُٹھوا اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا (حامی) و مددگار ہے تو اُن لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں ہماری مدد فرما۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلَأَ بَكَةُ

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (ال عمران)

ترجمہ: (خود) اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے علم والے بھی (گواہی دیتے ہیں، اور نیز یہ کہ اللہ عدل و انصاف کے ساتھ) (کارخانہ عالم کو سنبھالے ہوئے ہے) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زبردست اور حکمت والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ (اعراف)

ترجمہ: (لوگو!) بے شک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ پھر عرش پر اُس نے قرار پکڑا وہی رات کو دن کا پردہ پوش بنانا ہے (گویا) رات (ہے کہ) دن کے پیچھے لپکی جا رہی ہے اور

اُسی نے سورج اور چاند اور ستارے پیدا کئے یہ سب زیرِ فرمانِ الہی ہیں (لوگو!)
سن رکھو کہ اللہ ہی کی خلق ہے اور اللہ ہی کا حکم، اللہ جو دنیا کا پالنے والا ہے۔ (اس
کی ذات بڑی) بابرکت ہے۔

قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيَّامًا تَدْعُوْا قُلْ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرُبِصَلَاتِكَ وَلَا
تُخَافَتْ بِهَا وَاَبْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وِلِيٌّ مِّنْ الدُّنْيَا
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

ترجمہ: تو کہہ دے خدا تعالیٰ کو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر پکارو
جس نام سے بھی پکارو تمام اچھے نام اُسی کے ہیں۔ نہ تو تو اپنی (تہجد کی نماز)
بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل چُپکے چُپکے بلکہ یعنی درمیانی آواز سے
قرأت کیا کرو۔ اور یہ کہنا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے
نہ اپنی بادشاہت میں کسی کو شریک و سا بھی رکھتا ہو۔ نہ وہ ایسا حقیر کہ اس کا کوئی
حمایتی ہو اور تو اُس کی پوری پوری بڑائی بیان کرتا رہ۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَهَنَ يَدُ
مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ
عِنْدَ رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے
اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہ جاؤ گے۔ تو اللہ (جو) بادشاہ برحق ہے (بے فائدہ
کام کرنے سے بری اور بالا تر ہے) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ
کا مالک (ہے) اور جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو (اپنی حاجت روائی کیلئے بلاتا
ہے) اور اس کے پاس اُس شرک کرنے کی کوئی دلیل (تو ہے) نہیں تو بس اُس کے
پروردگار ہی کی یہاں اُس کا حساب ہوتا ہے (مگر معلوم رہے کہ) کافروں کو تو
(کسی طرح) فلاح ہونی نہیں۔ اور تُو دعا کر کہ اے میرے پروردگار! (ہمارے
قصور) معاف کر اور ہمارے حال پر رحم فرما۔ اور تو اس رحم کرنیوالوں سے
بہتر رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالصُّفْتِ
 صَفًّا ۝ فَالزَّاجِرَتِ زَجْرًا ۝ فَالتِّلِيَتِ ذِكْرًا
 ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا نَزَيْنَا السَّمَاءَ
 الدُّنْيَا بَرِيَّةً ۝ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
 شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى
 وَيُقَذَّفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ
 عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَن خَطِفَ الْخَطْفَةَ
 فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ
 خَلْقًا أَمْ مِّنْ خَلْقَنَّا ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ
 لَا زَبٍ ۝

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا مہربان ہے
 صف باندھنے والے فرشتوں کی قسم، پھر پوری طرح ڈانٹنے والے فرشتوں کی قسم
 پھر ذکر اللہ کی تلاوت کرنے والے یعنی جو خدا کا پیغام پیغمبر کے پاس لا کر تلاوت کرتے
 ہیں وحی اتارنے والے فرشتوں کی قسم بلاشبہ تم سب کا معبود ایک (اللہ) ہے
 آسمانوں وزمین اور جو چیزیں آسمان وزمین میں ہیں سب کا پروردگار (اور نیز ان مقامات
 کا پروردگار جہاں جہاں سے سورج مختلف وقتوں میں طلوع کرنا ہے، ہم ہی نے درے
 آسمان کو) ایک ازیت یعنی ستاروں سے آراستہ کیا اور ہر شیطان سرکش سے محفوظ رکھا
 ہے کہ وہ اوپر کے لوگوں (یعنی فرشتوں کی باتوں) کی طرف کان بھی لگا نہیں
 سکتا اور ہر طرف سے اُن پر شعلہ باری کی جاتی ہے، اُن کو بھگانے کے لئے
 اور یہ اُن کے لئے لازمی عذاب) ہے (غرض شیاطین فرشتوں کی باتیں سننے نہیں
 پاتے) مگر (ہاں شاذ و نادر) کوئی ایک ادھی بات اُچک لے جاتا ہے تو شہاب
 دہکتا ہوا انگارہ اُس کے پیچھے لگ جاتا ہے تو (اے پیغمبر) اِن مُنکرین قیامت
 سے پوچھو کہ کیا اُن کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے، یا (مذکورہ بالا چیزوں کا) جن کو
 ہم نے بنایا ہے، اِن بنی آدم کو ہم نے (ایسی معمولی) لیس داری سے بنایا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
 الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (حشر)

ترجمہ: وہ اللہ ایسی (پاک ذات) ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا وہی بڑا مہربان (اور) رحم والا ہے وہ اللہ ایسی (پاک ذات) ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (تمام جہان کا) بادشاہ ہے، پاک ذات ہے (تمام عیسوں سے بری ہے) امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، زبردست ہے، بڑا دباؤ والا ہے، بڑی عظمت رکھتا ہے، یہ لوگ جیسے جیسے شرک کرتے ہیں اللہ کی ذات اُس سے پاک ہے، وہی اللہ (ہر چیز کا) خالق ہر چیز کا موجد ہے (مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا ہے)۔ (اُس کی) اچھی اچھی صفتیں ہیں اور اسی سبب (اُس کے) اچھے اچھے نام ہیں جو (مخلوقات) آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب ہی تو اس کی تسبیح (وتقدیس) کرتے ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أُوحِيَ
إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا
سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ

فَأَمَّا بِهِ وَلَنْ تُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ
تَعْلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝
وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَىٰ اللَّهِ شَطَطًا ۝

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحم کرنا والا مہربان ہے تو
کہہ مجھے وحی کی گئی ہے۔ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن سنا اور کہا انہوں نے
کہ ہم نے عجب قرآن سنا ہے۔ جو سیدھی بات سمجھاتا ہے۔ تو اُس پر ایمان
لائے ہیں۔ اب ہم ہرگز اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے اور ہمارے پروردگار
کی بڑی اونچی شان ہے۔ اُس نے نہ تو کسی کو اپنی جو رو بنایا اور نہ کسی کو بیٹا، بیٹی
اور ہم میں (کچھ) اتحق ایسے بھی ہو گزرے ہیں (جو) اللہ کی نسبت بڑھ کر
جھوٹی باتیں بنایا کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ هُوَ اللَّهُ
أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ترجمہ: (شروع) اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا مہربان ہے
(اے پیغمبر یہ لوگ جو تم سے اللہ کا حال پوچھتے ہیں تو تم ان سے کہو کہ وہ اللہ ایک ہے

اللہ بے نیاز ہے، نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ کسی سے وہ پیدا ہوا، اور نہ کوئی اُس کے برابر کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ: (شروع) اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا مہربان ہے
(اے پیغمبر اپنی حفاظت کیلئے یوں دُعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے)
صبح کے مالک (یعنی) اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، اور اندھیری رات کے شر سے
جب اُس کا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جائے اور گندوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکے
والیوں (یعنی جادوگر نیوں) کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب کہ
وہ حسد کرنے لگیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ
۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

يُوسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ترجمہ: (شروع) اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا مہربان ہے۔ (اے پیغمبر اپنی حفاظت کیلئے یوں دُعا مانگا کہ مکہ (شیطان) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا (اور خود) نظر نہیں آتا (اور) جنات اور آدمی دونوں ہی کو اس قسم کے وسوسے درانداز ہوتے ہیں۔ اُن کے شر سے میں لوگوں کے پروردگار لوگوں کے (حقیقی) بادشاہ، لوگوں کے معبود برحق (یعنی اللہ) کی پناہ مانگتا ہوں

تحت التصحیح یوم السبت من شہر ربیع الثانی ۱۲۰۶ھ

بَدَأَتْ فِي تَصْحِيحِ هَذَا الْكِتَابِ نَارِضَةُ رُبْعٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً